آپکے لیے ہومیوپیتھی



ڈاکٹر سنت پانڈے



DR.D.P.SHARMA
LATE PROFESSOR IN SURGERY
AND HEAD OF DEPARTMENT
AND
PRINCIPAL,
GOVERNMENT M.R.INSTITUTE OF
INDIAN MEDICAL SCIENCE

के चरण कमलों में सादर समर्पित

دوستوں
اپنے کسی بھی جسمانی بیماری کے لیے
رابطہ کریں
ڈاکٹر سنت پانڈے

Contact-09029650190
Whatsapp,Telegram

آن لائن کنسلٹینسی کسی بھی بیماری
کے لیے،ہومیوپیتھی علاج کے لیے



HOMEOPATHY

Dr.sant Pandey

Contact
Mobile
9029650190
E-mail:nl9162@gmail.com



جسمانی وجنسی ٹانک۔

میری ہمشیہ کوشش ہوتی ہے آسان ۔اور بے ضرر۔۔
غذاہی نسخہ جات اللہ کی مخلوق کو مہیا کیا جاے ۔۔

اور اللہ کی مخلوق سے دعا لی جاے ۔۔

ھوالشافی ۔۔

مغذ اخروٹ ۔

کھجور ۔گٹھلی نکال کر۔

ہم وزن ان کو پیس لیں۔۔

ان کے برابر شہد ملا لیں۔

اپ کا انقلابی ٹانک تیار ہے۔۔

رات کو سوتے دس سے بیس گرام ہمراہ نیم گرم۔۔
دودھ







ڈینگی بخار

حفاظتی دوا نیٹرم سلف 200

کے 5 قطرے پی کر 60 روز محفوظ ہوجائیں ان شا اللہ

اور

اگر ڈینگی ہو جائے
شروع شروع میں

یوپیٹوریم پرف 200 دو خوراک

اگر ذرا پرانا ہو
تو چنینم سلف 3ایکس یا تیس
بار بار
کروٹیلس ہورائیڈس 200 صرف ایک بار آستعمال کریں
سیب کا جوس سکنجبین اور میٹھا (کچے کنو جیسا پھل) بکثرت استعمال کریں

طاقت کے ٹیکے , نیلی پیلی گلوکوز کی

بوتلیں اور ھومیوپیتھی

طاقت کے ٹیکے بہت مشہور ہیں مریضوں کی فوری خواہش ہوتی ہے کہ انہیں طاقت کے ٹیکے اور ڈرپیں لازما لگائے جائیں تاکہ وہ فورا صحت مند ہو جائیں کیونکہ انکا خیال ہے کہ یہ ٹیکے اور ڈرپ جادوئی اثر رکھتی ہیں.

طاقت کےچند مشہور ٹیکے اور گلوکوز ڈرپس درج ذیل ہیں.

) انجیکشن نیوروبیان Neurobion)

) انجیکشن بی B 12)

) انجیکشن ڈیکاڈیورابولین Decadurabolin)

) گلوکوز / نارمل سیلائن ڈرپ Glucose / Normal Saline drips

طاقت کے یہ نام نہاد ٹیکے اصل میں کسی قسم کی طاقت نہیں دیتے اور سوائے نفسیاتی اثرات کے انکا کوئی خاص اثر بھی نہیں ہوتا.

ڈاکٹر آصف محمود ایم بی بی ایس (ستارہ امتیاز) اپنی مشہور عالم کتاب میں لکھتے ہیں کہ

" ہسپتال میں اسطرح کے مریضوں کو مطمئن کرنے کے لئے ایک خاص قسم کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے جو مریض کسی طرح مطمئن نہ ہو اسے گولڈن انجیکشن لگایا جاتا ہے جو اصل میں پانی کا انجیکشن

ہوتا ہے بعض اوقات یہ ٹیکے لگوانے سے شاک کے ذریعے موت بھی واقع ہو سکتی ہے. اس لئے کوئی ڈاکٹر طاقت کے ٹیکوں کا کہے بھی تو مت لگوائیں.

اور یہ جو نیلی پیلی ڈرپس ہیں یہ صرف اور صرف پیسے بٹورنے کے لئے لگائی جاتی ہیں. ایک مشہور ماہر نفسیات کو دیکھا جسکے ہاں باقاعدہ طور پر نفسیاتی مریضوں کو لال اور پیلی ڈرپس لگا کر لوٹا جاتا لال ڈرپ کا ریٹ زیادہ اور پیلی کا کم. مریض سے پوچھا جاتا ہے کہ مہنگی والی لگانی ہے یا سستی "

⚠ حالانکہ ڈرپ کی ضرورت تو وہاں ہوتی ہے جہاں منہ کے ذریعے کچھ لیا نہ جاسکے

ڈرپ کی وجہ سے جسم میں پانی کی زیادتی ہوسکتی ہے جس سے دیگر کئی عوارض سر اٹھانے لگتے ہیں.

✅ ہومیوپیتھک ادویات کا استعمال =

اس ضمن میں صرف دو ہومیوپیتھک دواؤں کا ذکر کرنا چاہوں گا جو کہ کسی بھی مہنگی سے مہنگی ڈرپ کے مقابلے میں بہت زیادہ مفید ہیں

آرسینیکم البم

اور

نیٹرم میور

⏺ آرسینک البم جسم میں پانی کی کمی بیشی کو بیلینس رکھتی ہے. جبکہ نیٹرم میور جسمانی نمکیات کی کمی کو فوری پورا کردیتی ہے

⏺ جیسا کہ گرمیوں کی آمد آمد ہے اور جسم سے پانی اور نمکیات بڑی مقدار میں پسینہ کی شکل میں خارج ہوتے رہتے ہیں یا ڈائریا کی وجہ سے جسم کا پانی خطرناک حد تک کم ہوجائے اس صورت میں

آرسینک البم آب حیات کا کام کرتی ہے ڈرپس جتنی مرضی مہنگی لگوا لیں مگر ایسا بہترین رزلٹ نہیں ملے گا

اگر گرمی کے دنوں میں نیٹرم میور کو وقتا فوقتاً استعمال کیا جائے تو جسمانی کمزوری اور پسینے کی زیادتی سے بچا جاسکتا ہے اور کوئی بھی بوتل یا طاقت کا انجیکشن لگوانے کی ضرورت نہیں ہو گی

.....وینٹیلیٹر کے بغیر سانس بحال.....

.....تحریر:ڈاکٹر عابد راو

کورونا کے مرض میں جب سانس تنگ ہونے لگے تو کیا کرنا ہے۔

کون سی دوا دینا ہے۔اس سال کا سب سے اہم مسلہ ہے۔

کیونکہ مریض کورونا کی تمام تکلیفیں برداشت کر لیتا ہے لیکن جب اس کا سانس تنگ ہونے لگتا ہے تو مریض بھی گھبرا جاتا اور اس کے گھر والے بھی پریشان ہو جاتے۔اور اکثر سانس بند ہونے سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔اور اب تو لوگ ہسپتال جانے سے بھی ڈرنے لگے ہیں۔ اور ہسپتال جا کر کیا ہوتا ہے آپ سب سن ہی رہے ہیں۔اکثر ہسپتال والے تو آج کل کیس لے ہی نہی رہے۔اور جو لیتے ہیں ان کے پاس اب گنجائش ہی نہی۔

اور یہ بھی اب قدرت کا کیا راز ہے۔ جہاں لوگ موت زندگی لینے جاتے ہیں اب وہ اس سے لڑتے ہوئے کہ وہ بات سے ڈرتے ہیں بیماری نہ بھی مارے تو مار دیں گے۔ خیر یہ راز تو اللہ جانے۔

اب ہم سانس کی تنگی میں ہومیو پیتھک علاج بتاتے ہیں جس سے آپ مریض 100% اس تکلیف سے بچا سکتے ہیں۔ اور یہ آزمودہ ہے۔۔

اگر سانس میں گھٹن اور سینے میں جکڑن ہے تو کی ایک خوراک کیکٹس گرینڈی 200 کے 5قطرے

دیں۔ پھر آرسینکم ایلبم 30 کے 3قطرے ایک چمچ پانے میں ملا کر دیں اس کے 3منٹ بعد اینٹی مونیم ٹارٹ 30 کے 3قطرے دیں پھر آرسینکم دیں اور اگر مریض اپنا زائقہ اور سونگنے کی حس بھی کھو چکا جو کہ اکثر ہر مریض میں دیکھنے میں آ رہا ہے تو 2گھنٹے کے وقفہ سے کالی بائیک کروم 30 بھی دیں۔

کھانسی تنگ کرے اور پیاس کی شدت ہو تو برائیونیا 200 اور اگر کمرے میں آکسیجن کم محسوس ہو تو کاربوویجی 200 بار بار دیں۔ اگر گلا شدید درد کرے تو بیلاڈونا 200 کے 3قطرے 2بار دیں۔اگر جسم درد کرے تو یوپاٹوریم پرف 200 دیں۔اور اگر بخار بھی محسوس ہو تو پایروجینیم 200 کی دو خوراک کافی ہونگی۔(پوسٹ کوڈ۔******) اور اگر مریض پر موت کا خوف طاری ہو جائے تو ایکونائٹ 1 سے 1cm کسی کی بھی صرف ایک خوراک دیں۔

اللہ کے حکم سے مریض سکون میں آئے گا اور وینٹیلیٹر اور ہسپتال جانے کی ضرورت نہی رہے گی

اور مریض چند گھنٹوں میں سکون میں آئے گا اور چند دنوں میں رپورٹ بھی نارمل آجائے گی۔

جو یہ سب بتایا ہے ان چار مہنوں میں بار بار کامیاب تجربات کے بعد بتایا گیا ہے۔

یہ علاج بچوں بڑوں سب کے لیئے دوا کی مقدار کی کمی بیشی سے سب پر موثر ہے۔ البتہ قریبی ھومیو ڈاکٹر کے مشورہ سے دیں تو بہت بہتر ہے۔

میری یہ پوسٹ اس مشکل وقت میں ایک نعمت سے کم نہی اور ھومیوپیتھی کا لوہا منوانے والی پوسٹ ہے۔اس پوسٹ کی حفاظت کریں۔پلیز

کورونا سے متعلق پوسٹ ڈلیٹ کر دی جاتی ہے اس لیئے دوسروں کی زندگی بچانے کے لیئے اس پوسٹ کو بار بار شیئر کریں۔ جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے ساری کائنات کی جان بچائی۔

میری یہ پوسٹ سب دوست اپنی ٹائم لائن پر لگائیں۔ بے شک اپنے نام سے لگائیں۔

منجانب ڈاکٹر عابد راو۔ ایڈمن فاسٹ ھومیو گروپ۔

گزرشتہ کئی دنوں سے گھر والوں نے باہر کا کھانا کھا کر پیٹ اتنا خراب کیا ہوا تھا کہ بلکل لوز موشن ، اور معدے میں بھاری پن واضح نمایاں تھا، ہر طرح سے جب تمام ایلوپیتھک ادویات کھا لینے کے بعد بھی کوئی خاصہ فرق محسوس نا ہوا تو رات کے تین بجے مجھے اٹھا کر پوچھا گیا کہ اگر کوئی ہومیو میڈیسن ہے تو دے دو۔۔۔

اس بندہ نا چیز نے نکس وامیکا 200 کے صرف 3 قطرے دے دئے اور سو گیا۔ اس وقت تقریبن اس بات کو تین دن مکمل ہو چکے ۔ نا اس کے بعد پیٹ خراب ہوا ، نا موشن نا کچھ سب حیران پریشان کے واقعی کچھ بات ہے۔

لکھنے کا مقصد آپ سب کو بتانا ہے کہ نکس وامیکا ایسی صورت میں ضرور دیکھ لیں۔ شکریہ۔

. Copied

کولسٹرول *Blood Clots*

خون کا گاڑھا پن

.

تحریر۔ ڈاکٹر محسن چدھڑ

اگر خون میں کولسٹرول زیادہ ہو جائے تو خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور اس میں خون کے لُتھڑے (کلاٹ) بننے شروع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے خون کی نالیاں۔ شریانیں اور دل کے والوز تنگ اور بند ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

وجوہات۔ شہانہ زندگی۔

آرام دہ زندگی۔

کھانے میں چکنائی اور مصالہ دار غذائیں۔

فاسٹ فوڈز کا زیادہ استعمال۔

کولڈڈرنکس اور مصنوعی جوسس کا بے دریغ استعمال۔

کھانے کے بعد آرام کرنا۔

مرغن غذائیں۔

بیکری کی اشیا۔

ورزش اور جسمانی محنت والے کاموں سے کنارا کشی۔

گرمی سے پسینہ نہ لینا اے سی وغیرہ کے سامنے رھنا۔

غرض یہ کہ آرام دہ زندگی اور چکنائی کھانے سے یہ مرض زیادہ ھوا ھے

Treatment *علاج۔

سیانو تھیس👇Ceanothus Amer

یہ دوا کلاٹس کو تحلیل کرتی ھے اور خون کو گاڑھا نہیں ھونے دیتی۔

کریٹیگس👇Crataegus

خون کی نالیوں کو کولسٹرول سے صاف کرنے کے لئے اس دوا کا کوئی ثانی نہیں ھے۔

*ایسپیڈوسپرما👇 Aspidosperma

اگر پھیپھڑوں کو خون سپلائی کرنے والی شریان میں کلاٹ پھنس گیا ھو تو یہ دوا انتہائی گار گر ھے۔

*Merc Sol*مرک سال*

کولسٹرول کی ذیادتی کی وجہ سے دل کا درد اور دھڑکن زیادہ ہو جائے تو یہ دوا بہت اچھا کام کرتی ہے۔

*Lycopodium*لائیکو پوڈیم*

خون گاڑھا گومتی وجہ سے ہر وقت دل کی دھڑکن تیز ہونا۔ سوتے میں بھی دھڑکن تیز ہونا۔ زرا سا شور اونچی آواز اور پریشانی سے دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔

*Secale Cor*سکیل کار*

خون کے گاڑا ہونے کے ساتھ اگر ہائی بلڈ پریشر بھی ہے تو یہ دوا موثر ثابت ہوتی ہے۔

لیکسس👇🛢 Lachesis

جسم پر نیلے نشان یہ زہر گاڑے خون کو پتلا کرتا ہے اور کلاٹ نہیں بننے دیتا

🛢👈نوٹ۔ اپنے خون کے ٹیسٹ Lipid Profile کرواتے رہیں تاکہ بروقت کولسٹرول کا پتا چل جائے۔

🛢👈شوگر والے مریض اپنی شوگر کنٹرول رکھیں۔ کیونکہ شوگر کی زیادتی بھی شریانوں کو تنگ کرتی ہے۔

محنت والے کام شوق سے کریں متوازن غذا کھائیں۔

ورزش اور صبح کی سیر لازمی کریں!!!

میرا مقصد آسان ہومیوپیتھی

دم کرنے سے پانی میں شفا کیسے آتی ہے, سائینسی تحقیق.

پانی کا اپنا نہ کوی رنگ ہے نہ بو, اور نہ ہی کوئ اپنے ٹھوس ماہیت. بلکہ پانی ہر چیز کے اثرات کو اندر جذب کر لیتا ہے اور جس چیز میں ڈالو وہی ماہیت اختیار کر لیتا ہے.

Dr. Masaru Emoto ایک جاپانی سائنس دان نے پانی پر مختلف تجربے کیے جس کا احوال ان کی کتاب The hidden message in water میں بیان کیا گیا ہے، جس کا اردو ترجمہ محمد علی سید نے اپنی کتاب

میں بڑے دلچسپ انداز میں کیا ‘‘پانی کے عجائبات’’ ہے، جسے پڑھ کر ہمیں شکر اور ناشکری کے الفاظ کے حیران کن اثرات کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس جاپانی سائنس دان نے پانی کو اپنی لیبارٹری میں برف کے ذرات یعنی کرسٹلزکی شکل میں جمانے کا کام شروع کیا۔ اس مقصد کے لیے اس نے ڈسٹلڈ واٹر، نلکے کے پانی اور دریا اور جھیل کے پانیوں کے نمونے لیے اور انھیں برف کے ذرات یعنی Crystals کی شکل میں جمایا۔

اس تجربے سے اسے معلوم ہوا کہ پانی، اگر بالکل خالص ہو تو اس کے کرسٹل بہت خوبصورت بنتے ہیں لیکن اگر خالص نہ ہو تو کرسٹل سرے سے بنتے ہی نہیں یا بہت بدشکل بنتے ہیں۔ اس نے دیکھا کہ ڈسٹلڈ واٹر سے (جو انجکشن میں استعمال ہوتا ہے) خوبصورت کرسٹل بنے، صاف پانی والی جھیل کے پانی سے بھی کرسٹل بنے لیکن نلکے کے پانی سے کرسٹل بالکل ہی نہیں بنے کیوں کہ اس میں کلورین اور دوسرے جراثیم کش اجزا شامل تھے۔

اس نے ایک اور تجربہ یہ کیا کہ ایک ہی پانی کو مختلف بوتلوں میں جمع کیا اور ہر بوتل کے سامنے مختلف قسم کی موسیقی بجائ. موسیقی کی ہر قسم سے کرسٹلز کی ایک نئی شکل بنتی گئی. مطلب پانی ہر موسیقی کا مختلف اثر لیتا گیا.

اس کے بعد اس نے ایک اور تجربہ کیا جس کے نتائج حیران کردینے والے تھے۔ اس نے شیشے کی سفید بوتلوں میں مختلف اقسام کے پانیوں کے نمونے جمع کیے۔

"You Fool" ڈسٹلڈ واٹر والی بوتل پر اس نے لکھا "Thank You" اور نلکے کے پانی والی بوتل پر لکھا یعنی خالص پانی کو حقارت آمیز جملے سے مخاطب کیا اور نلکے کے پانی کو شکر گزاری کے الفاظ سے اور ان دو بوتلوں کو لیبارٹری میں مختلف مقامات پر رکھ دیا۔ لیبارٹری کے تمام ملازمین سے کہا گیا جب اس بوتل کے پاس سے گزرو تو You Fool اور "You Fool" والی بوتل کے پانی کو دیکھ کر کہو "Thank You" والی بوتل کے پاس ٹھہرکر سینے

پر ہاتھ رکھ کر جھک جاؤ اور بڑی شکر گزاری کے ساتھ اس سے کہو "Thank You"۔

یہ عمل 25 دن جاری رہا۔ 25 ویں دن دونوں بوتلوں کے پانیوں کو برف بنانے کے عمل سے گزارا گیا۔ نتائج حیران کن تھے۔ ڈسٹلڈ واٹر سے (جو خالص پانی تھا اور اس سے پہلے اسی پانی سے بہت خوبصورت کرسٹل بنے تھے) کرسٹل تو بن گئے لیکن انتہائی بدشکل۔ ڈاکٹر اموٹو کے کہنے کے مطابق یہ کرسٹل اس پانی کے کرسٹل سے ملتے جلتے تھے جن پر ایک یعنی شیطان لکھ کر "SATAN" مرتبہ انھوں نے رکھ دیا تھا۔

نلکے والا پانی جس سے پہلے کرسٹل نہیں بنے لکھا ہوا تھا اور "تھینک یو" تھے، اس مرتبہ اس پر تھینک " کئی لوگ 25 دن تک اس پانی کو دیکھ کر کہتے رہے تھے، اس پانی سے بہترین اور خوب "یو صورت کرسٹل بن گئے تھے۔

اس کا واضح مطلب یہ تھا کہ پانی باتوں کا بھی اثر لیتا ہے اور ویسی ہی ماہیت اپنا لیتا ہے. اچھی باتوں سے اچھی ماہیت اور بری باتوں سے بری.

Thank you اور you fool

والا تجربہ کھانے کی چیزوں کے ساتھ بھی کیا گیا. Thank ایک کیک کے دو پیس کاٹے گئے اور ایک کو you کہا گیا اور دوسرے کو You fool. ایک بار پھر نتیجہ یہ نکلا کہ برے الفاظ والا کیک پیس اپنے نارمل وقت سے بھی بہت پہلے خراب ہو گیا جبکہ اچھے الفاظ والا کیک پیس اپنے نارمل وقت سے کافی زیادہ وقت تک تازہ اور زائقہ دار رہا.

مطلب کھانے پینے کی ہر چیز الفاظ اور سوچ کا اثر لیتی ہے. ان تجربات سے ہمیں یہ بات سمجھ آئ کہ

جب ہم پانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہیں تو اس میں کس طرح برکت پیدا ہوتی ہے

کھانے پینے کی چیزوں پر سورت فاتحہ یا کوی بھی کلام پاک پڑھتے ہیں تو پانی کی ماہیت کس طرح تبدیل ہو کر پینے والے شفا دیتی ہے.

جب ہم روٹی کے ہر لقمے پر اللہ کا نام یا واجد پڑھ کر کھاتے ہیں تو وہ کس طرح ہمارے اندر نور پیدا کرتا ہے. سبحان اللہ

لیکن یہاں ایک اور تجزیہ بھی سامنے آتا ہے کہ ہم کھانے پینے کی اشیاء سامنے رکھ کر جو جو بولتے ہیں اور جو جو سوچتے ہیں ہمارے کھانے اس کا بھی اثر لیتے ہیں. منفی سوچ اور منفی باتوں کا برا اثر اور اچھی باتوں کا اچھا اثر. کھانے کے دوران لوگوں کی غیبت کریں گے تو کھانا برا اثر لے کر ہمارے پیٹ میں جائے گا. اگر ٹی وی ڈرامے یا فلمیں دیکھتے ہوے کھانا کھائیں گے تو وہ کھانا ہمارے پیٹ میں جا کر بھی ویسا ہی اثر دکھائے گا..

بڑا ہی دلچسپ مضمون ہے ۔ پڑھ کر حیرت کے ساتھ ساتھ فخر اور ایک عجیب سی خوشی کا احساس ہوا ۔ ہمارا دین ہمارا رب اور ہمارے مہربان نبی رحمۃ

للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو سال سے بھی پہلے ہمیں کیسی عظیم نعمتوں سے نوازا۔۔۔ سبحان اللل

کلینکل ٹپس

آپ نے کئ بار سنا ہوگا کہ شادی کے دوسرے دن لڑکی اپنے گھر چلی جاتی ہے اور بتاتی ہے کہ شوہر نامرد ہے اور واپس آنے سے ہی انکار کردیتی ہے۔حالانکہ شوہر جنسی اور جسمانی طور پر مکمل صحت مند ہوتا ہے۔ لیکن احساس کمتری کی وجہ سے سہاگ رات کو ہمبستری میں ناکامی ہو جاتی ہے ایسا اکثر مشت زنوں میں ہوتا ہے۔ احساس کمتری کی وجہ سے انہیں پہلی رات بیوی کے سامنے گھبراہٹ شروع ہو جاتی ہے اور جس کی وجہ سے جنسی اعضاء میں تحریک نہی رہتی۔ ارجنٹم نائٹریکم ان کا اجڑتا ہوا گھر بچا سکتی ہے۔

ہومیو ڈاکٹر .

ماہر برائے بانجھ پن و جنسی امراض زنانہ و مردانہ۔

👈 حمل میں بچے کی تھیلی کا پانی کم ہونا.

👈 وجوہات اور اس کا ہومیو پیتھک علاج۔💮

حمل کے دوران بہت سے ایسے پیچیدہ امراض کا سامنا ہو جاتا ہے۔

جہاں عام لوگ تو عام. ڈاکٹر بھی حاملہ کو ہسپتال لے جانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

آج ہم ایسے معاملات اور ان کا ہومیوپیتھک علاج پر حیران کن بحث کریں گے۔

🍒 پریگینسی میں سب سے پہلا مسلہ متلی کا پیدا ہونا ہوتا ہے۔

👈🍒 اس کے لیئے۔

🍒ایپیکاک 30 سے 200

🍒اور سمفوری کارپس 30 سے 200 چند منٹ میں آرام دیتی ہیں۔

اور پہلی خوراک ہی فائدہ دے دیتی ہے۔

6 فاس نیٹرم لیئے کے تیزابیت🍒👈x.

اور جب کھانا پکانے کی خوشبو سے متلی ہو🍒👈 تو...

کولیچکم 30 سے سے 200۔ بوقت ضرورت بلا خوف استعمال کریں۔

👈 ❤️ نمبر 2..❤️

بچے کی گروتھ کا درست نہ ہونا .

کی ایک خوراک cm 🍒اس کے لیئے پہلے سفلینیم دیں.

2 دن ناغہ کریں .

گولیاں ۔دن میں تین بار 4 . x🍒پھر کلکیریافاس 6 گولیاں ایک ماہ دیں۔

👈 ❤ ❤ نمبر 3..

رحم سے خون جاری ہونا اور حمل گرنے کا خطرہ۔

30-🍒سیکل کار

30- 🍒🍒میلی فولیم

3برس xتھیلاسیپی (یہ آج کل کیپسیلا کے نام سے آتی ہے۔) خون کو روکنے میں اپنا ثانی نہی رکھتیں۔

👈 ❤ نمبر 4..❤

اس کے ساتھ رحم کی کمزوری۔

🍒 الٹرس فیری نوسا اور ہیلو نیاز بہترین میڈیسن ہیں۔
اور ہر عورت کے لیئے مفید ہے۔

👈 ❤️ نمبر 5....❤️

🍒حمل گرنے کی عادت کو سبائنا 30 سے روک سکتے ہیں۔

❤️ نمبر 6..❤️ 👈

🍒جھوٹے درد زہ کے لیئے کالوفائیلم 30۔ بہترین دوا ہے۔

❤️ نمبر 7..❤️ 👈

خطرناک مسلہ پلاسینٹا کا ہے جس میں سب کم یعنی بچے والی تھیلی میں پانی Amniotic fluid ہو تاجانا ہے.

اس مرض کو Oligohydramnios کہتے ہیں۔

اس کی تشخیص الٹراساونڈ سے کی جاتی ہے۔

اس کی مقدار 2 سے 8 cm ہوتی ہے.

جب یہ 5 cm سے کم ہو تو سمجھیں مسلہ ہو رہا ہے۔

اس کی بے شمار وجوحات ہوتی ہیں.

شوگر کا ہونا۔ UTI جن میں۔ بلڈپریشر کا زیادہ ہونا۔ پلیٹ لیٹس کا برسٹ کینسر۔ سروائیکل کینسر۔ ہونا۔ کم ہونا. وغیرہ ۔

فاسٹ گروپ ڈاکٹر یہ علامت دیکھیں۔

بچے کی حرکت کم ہونا۔ ماں کو سانس میں دقت محسوس ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔

یہ تکلیف زیادہ تر حمل کے 24 سے 36 ہفتہ کے بعد دیکھنے میں آتی ہے۔

👈 ❤️ اس کا علاج..❤️ 👈

علامات کے مطابق۔

🍒بیلا ڈونا 30۔

اور 🍒کلیریا کارب 200 سے 🍒x نیٹرم میور 12 کامیابی سے ہوتا ہے۔

👈👈بعض دفعہ یہ پانی بڑھ بھی جاتا ہے اس اس کہتے ہیں Polyhydramniosمرض کو

🍒 اور ڈلکامارہ30۔

سے 30 سے کیا جا سکتا ہے۔ 🍒x ایپوسائینم 3

بچے کے پوزیشن کا غلط ہو جانا۔ 👈👈🫀

پلسٹیلا 200 سے آرام سے ہو جاتا ہے۔ 🫀

اور آپریشن سے بچ جاتے ہیں۔

ورنہ ہسپتال پہنچتے ہی آپ نے یہ فقرے سنیں ہوں گے۔

کہ تھیلی میں پانی کم ہو گیا ہے۔ ہڈی چھوٹی اور بچے کا سر بڑا ہے۔

بچے کے دل کی دھڑکن کم ہو رہی ہے۔

جلدی بتائیں آپریشن بچے کی جان کو خطرہ ہے۔ کروانا ہے یا نہیں .ورنہ ہم ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ وغیرہ وغیرہ۔

دوسرے ممالک میں 90%نارمل

10 % آپریشن ہوتے ہیں۔

اور ہمارے ہاں ہسپتالوں میں 90% آپریشن ہی ہوتے ہیں۔

ان تکالیف میں دوست اپنے تجربات کمنٹ کر سکتے ہیں.

امید ہے کہ ہومیو ڈاکٹر ان معاملات کو اب بہتر طریقہ سے حل کر سکیں گے۔

❁...پستان چھوٹے ہونا*👈👈

👉👉(SMALL BREASTS*)

#coppied

#dr_rana_faizan#ڈاکٹر #رانا #فیضان #احمد #

👇👇👇👇..تعریف:👈👈

اکثر لڑکیوں کے پستان حد درجہ چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ جس سے انکا حسن ماند پڑ جاتا ہے۔ چھوٹے پستان ہونے سے گرچہ نسوانیت اور زچگی کے بعد دودھ پلائی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مگر بحرحال دلکشی میں کمی ضرور آجاتی ہے۔

👇👇👇👇اسباب:👈👈👈

👈1--موروثی---

👈2--پستانوں کے غدودوں کی ترقی کسی وجہ سے نہ ہو سکنا---

👈3--ہارمونز کی کمی یا افراز میں میں کمی ہونا۔

لیبارٹری ٹیسٹ:

ہارمونز کا تجزیہ---

👇👇👇ہومیو پیتھک علاج:👈👈

CM👈1-- اونسموڈیم--

یہ دوا پستانوں کے سائز بڑھانے میں لاثانی ہے۔

Q👈2-- سیبل سیرولیٹا--

چھوٹے سائز کو بڑا مضبوط اور خوبصورت بناتی ہے۔

Q👈3-- چیما فیلا امبلاٹا--

یہ دوا چھوٹے پستانوں کو بڑا اور بہت بڑے پستانوں کو نارمل کرتی ہے۔

1۔ اسٹیفی سیگریا ۔۔4 ☜M

چھوٹے پستانوں کو نہ صرف بڑا کرتی ہے بلکہ انہیں خوبصورت ابھار بھی دیتی ہے۔

۔۔5 گالیگا ☜Q

پستانوں میں دودھ پیدا کرنے والے غدود کو ازسرِ نو جوان بنا دیتی ہے جس سے نہ صرف دودھ کی مقدار میں اور معیار میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ پستانوں کا سائز بھی بڑھتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے پستان بھاری اور دیدہ زیب ہو جاتے ہیں۔

۔۔6 ریسینس کمیونس ☜Q

اس دوا کے استعمال سے بکثرت دودھ پیدا ہوتا ہے۔ دودھ پیدا کرنے والے غدود نئی زندگی پاتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر کنواری لڑکی یہ دوا استعمال کرے تو اسکی

چھاتیوں میں بھی دودھ اتر آتا ہے۔ یہ دوا پستانوں کو سڈول، بھاری اور خوبصورت بناتی ہے۔

👈 ہومیوپیتھک میں ایک دوا ہے

👉👉Lyssin

#dr_rana_faizan_ahmed

#ڈاکٹر #رانا #فیضان #احمد

ماہر امراض مردانہ و زنانہ

جو بہت کم ہومیوڈاکٹرز استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اس دوا کا نتیجہ آپ کو دوسرے طریقہ علاج میں لاعلاج بیماریAzoospermia میں اُس وقت نظر آتا ہے، Spermsجب مریض کے بالکلNil ہوں،

لیکن اس کے اندر جنسی خواہش موجود ہو، جسمانی لحاظ سے مردانہ آلہ تناسل بھی ٹھیک ہومگر

کے دوران یا تو ڈسچارج نہ ہوتا ہو یا Intercourse
بہت معمولی ہو۔

بھی چھوٹے ہوتے ہیں، Testesایسے مریض کے
مگرجنسی ملاپ کی ازحد خواہش موجود ہو۔۔۔۔

ایسے مریضوں کی دوا ہے جنہوں Lyssinیہ دوا
کروایا، Semen Analysisنے جب بھی
نتیجہ ہمیشہ صفر ہی آیا ہے۔

مسک، کستوری'' مشک''نافہ

Musk

لاطینی میں ۔

Moschus Moschiferus

دیگرنام۔

عربی میں مسک فارسی میں مشک ،ہندی میں کستوری
،سندھی میں مشک ،بنگالی میں مرگ بابھ ،برمی میں

کیڈو انگریزی میں مسک اور لاطینی میں ماسکس کہتے ہیں ۔

ماہیت۔

یہ خوشبو دار خشک شدہ رطوبت ہے جونرآہوئےمشکی سے حاصل کی جاتی ہے مشک ناف۔ کے قریب ایک جھلی دار تھیلی میں ہوتاہے۔اس تھیلی کوناف کی نسبت سے نافہ کہتے ہیں ۔مشک محض نر ہرن میں پایاجاتاہے مادہ میں نہیں ہوتاہے۔جب یہ نافہ پختہ ہوجاتاہے۔توکئی میل تک کی ہوا معطر کردیتاہے۔نافہ کے اندردانے سیاہ سرخی مائل بو بہت تیز اور مزہ تلخ ہوتاہے۔

نوٹ۔

یہ جانور ہرن کی قسم کاہوتاہے۔اور بعض اطباء کے نزدیک ہرن یا جنگلی پلائو کے درمیان کا جانور ہے۔

مقام پیدائش۔

تبت،نیپال ،کشمیر ،روس چین ،اور سری لنکا میں پایاجاتاہے ۔بہترین مشک نیپال اور تبت کاہے۔

اصلی مشک کی پہچان ۔

اصلہ نافہ کی ساخت کے اندر بہت سے خانے ہوتے ہیں لیکن مصنوعی نافہ کے اندرخانے نہیں ہوتے سوئی کی نوک کو لہسن میں چبھو کر نافہ میں... چبھوئیں اگر بدبو آئے تو مصنوعی ہے۔

اصلی مشک جلد میں جذب ہوجاتاہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح مل کر دھولیں بعد میں مشک کوہاتھ میں ہتھیلی پر اچھی طرح ملیں اگر جذب ہو جائے تو اصلی ورنی میل کی طرح مروڑی سی بن کر اتر جائے گا۔

مزاج۔

گرم تین ...خشک درجہ دوم۔

افعال ۔

مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ منعش حرارت غریزی مقوی حواس ظاہری و باطنی ملطف و مفتح سدد مسخن دافع تشنج مقوی باہ ۔

استعمال۔

قلب و دماغ اور تمام اعضاء کو قوی کرتاہے۔اصلی حرارت غریزی کو ابھارتی ہے حواس خمسہ ظاہری و باطنی کو طاقت دیتی ہے اور مشہور محرک و مقوی باہ دوا ہے ضعیف قلب غشی مالیخولیا،مراق خفقان مرگی اختناق الرحم ام الصبیان فالج لقوہ رعشہ وغیرہ امراض میں معجونات وغیرہ میں شامل کرتے ہیں ۔ضعیف قوی ٰ کے وقت اس کو کھلانے سے قوت عود کرآتی ہے۔

استعمال بیرونی ۔

مشک سے عطر یا پر فیوم تیارکئے جاتے ہیں جوکہ بہت مشہور خوشبوں میں سے ایک ہے۔

مشک کی خوشبو اللہ کے نبی محمدﷺ کو بہت زیادہ پسندتھی ۔

اس کو سونگھنا زکام اور درد سر بارد میں مفیدہے اس کو حمول فرزجہ رحم کو تقویت دیتا اور معین حمل چنانچہ مشک خالص تین رتی زعفران ڈیڈھ گرام الثعلب مصری تین گرام باریک کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر

کپڑا لت کرکے اندام نہانی میں رکھنا اور اس کے بعد مباشرت کرنا ،استقرار حمل میں بہت مفیدہے۔

تقویت باہ کی غرض سے اس کو طلاؤں میں استعمال کرتے ہیں اور قوت ادویہ کو طبقات چشم میں پہنچانے کے لئے سرموں میں شامل کرتے ہیں

نفع خاصَ

مقوی باہ و دل و دماغ ۔

مضر۔

مصدع

مصلحَ

طباشیر شہد عرق گلاب ۔

بدل۔

جندبیدستر تیزپات۔

مقدارخوراک۔

ایک رتی سے دورتی تک۔

مشہور مرکب۔

دواء المسک۔

Sexual problems in male

استادگی ندارد،تحمل نامردی۔آلات تناسل پر پسینہ۔ڈھیلا پڑ جائے	Carbonium Sulph 200		صبح دوپہر شام
مرد انہ قوت کیلئے	Selinium Damiana Yohimbinum Lycopodium China	1M	ہفتہ میں ایک بار
نامردی۔جنسی کمزوری	Agnus Cast Damiana Lycopodium Sabal Ser Caladium	3x	روزانہ تین دفعہ دیں
جلق کے بعد نامردی اور اعصابی کمزوری	Ginsung Q Acid Phos 1x Damiana Q Miura Puma Q Ambra 3x		ملک شوگر میں ملا کر روزانہ تین بار دیں
مباشرت سے قبل ڈھیلا پن	1. Selenium 200 2. Onosmodium 200		صبح ایک ہفتہ تک شام ایک ہفتہ تک
ایک ہفتہ کے بعد نمبر 1 صبح اور نمبر 2 شام ہفتہ وار ایک ماہ تک			
بے اولاد مردوں کیلئے جن کے جرثومہ کمزور یا مردہ ہوں	1. Typhiodinum C.M. 2. Kali Phos C.M اور 3. Zincum Met. C.M		ایک خوراک اور ایک مہینہ بعد دیں ایک ماہ بعد نمبر 3 دیں اسے دہراتے رہیں
اس طرح یہ جاری رکھیں اور	Nat. Mur Silicea Acid Phos 1x	6x	روزانہ تین دفعہ دیں
جلق/احتلام	Bufo Rana Caledium	30	روزانہ تین دفعہ دیں
ایک ہفتہ بعد یہی دونوں ادویہ 200 طاقت ہفتہ میں دو دفعہ دیں۔ دس روز کے بعد یہی ادویہ 1000 طاقت میں ایک خوراک دیں اور بیس روز بعد 10M کی ایک خوراک دیں۔			
خصیوں میں درد اور سوزش	Belladona Sulpher Arnica	200	صبح شام/شدت میں روزانہ تین بار

High blood pressure and low blood pressure. ***بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر)اور کمزور دوران خون (لو بلڈ پریشر)***

First let's talk about how to quickly control high blood pressure.

Take just one dose of ADRENALINUM (ADRENALIN) 200 or 10M and get instant relief. Just five seconds of inhaling the AMYL NITRISTE Q lowers high blood pressure and even acts as an angioedema in an emergency heart attack.

Also, mix three drops of CRATAEGUS Q, PASSIFLORA Q and GLONOINUM 6X in half a glass of water every fifteen

minutes. They will return to normal within an hour. Then give this medicine three times a day.
Now let's talk about treating high blood pressure for a variety of reasons. Or keep high blood pressure (hypertension) is not a disease but a sign of a malfunction of any organ of the body. High cholesterol, narrowing of the arteries, blockage of the kidneys due to diabetes. Closure of the valve to the heart. Perforation of the heart. Inflammation of the heart. Treatment of all cause’s controls high blood pressure. It is very important to diagnose it and the best and permanent solution is possible only with Homoeopathy. Otherwise, the test file and the medicine shopper will be your partner and it will

do something you never thought possible. remember. There is temporary relief in the rest of the department but there is a permanent cure in Homoeopathic.
I acknowledge that our Homoeopathic doctors are weak because of the education system in our country. But you must agree that there is no cure greater than Homoeopathic. If this were not the case, doctors who oppose Homoeopathic medicine would never find Homoeopathic medicine in their own handbags. And this is the success of the Homoeopathic system that even the opponents acknowledge the truth of Homoeopathic in their hearts. Opposition is their compulsion,

otherwise their business is affected by Homoeopath.
This day is ECG. Echo after that. Then ETT, then Geography. Then Angiology. What is this all about? Except for how many business patients' bodies come out of the hospitals that receive millions from you except for temporary relief and you know the reason for all this. Is from Whoever being here is a doctor, so whatever medicine is given, the system should be helped and you are also requested to study medicine first.
Now let's talk about the treatment of high blood pressure (hypertension) for a variety of reasons. So first of all the increase in hypertension due to the heart

1. SPIGELIA ANTHELMIA (SPIGELIA) is the best medicine for heart inflammation and heart enlargement.
2. If there is a problem with heart valve malfunction, then AURUM METALLICUM 30. Give 3 drops 3 times a day.
3. If it is due to hardening of your arteries and enlargement of the heart, then BARYTA MURIATICA 30. Take it.
4. DIGITALIS PURPUREA (DIGITALIS) will work on both high and low and it will improve the performance of your heart.
5. LATRODECTUS MACTANS works best when there is pain in the lower part of the left shoulder.
6. If there is a problem of frequent dizziness and joint disease. So, give ARSENICUM ALBUM 30.

7. If there is a problem of gas in the stomach, upper abdomen, chest, then give CARBO VEGETABILIS 30 to 1m.
8. If you have a rash. Those who eat and drink and sit all day with a large stomach can take NUX VOMICA 6 to 30 to 1m.
9. If this is the case after the menopause of women, the first dose of LACHESIS MUTUS (LACHESIS) 200 to 1m will be beneficial.
10. If you have high blood pressure after hearing any big news, take GELSEMIUM 30 to 200.
11. BELLADONNA 200 normalizes at the same time when high blood pressure puts more pressure on the eyes and head.

LOW BLOOD PRESSURE (LOW BLOOD PRESSURE)

1. Those who suffer from sunburn and take vitamin D capsules should take 4 tablets of CALCAREA PHOSPHORICA 6X 3 times a day.
2. Those who have thyroid gland dysfunction are of course forced to take thyroxine. They should take THYROIDINUM CM.
3. Women who have BP due to heavy menstrual bleeding or breastfeeding should take CHINA 30 times a day and 3 times a day for betterment.
4. Low blood pressure ALLIUM SATIVUM is the best solution for excess fat.
5. When you feel tightness in the chest and have low blood pressure, CACTUS

GRANDIFLORUS Q 30 works immediately.

فورا پہلے بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) پر جلدی کی بات کرتے ہیں۔ قابو پانے
یا دس ایم کسی کی بھی صرف ایڈینالین دو سو سے ایک خوراک لیں اور فوری سکون حاصل کریں۔ ایمل نائٹ مدر ٹینکچر کو صرف پانچ سیکنڈ سونگھنے سے کم ہونے لگتا ہے اور بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) دل کے دورے (ہارٹ اٹیک) یہاں تک ایمرجینسی میں میں اینجی سیڈ کا کام کرتی ہے۔
اس کے علاوہ کریٹیگس مدر ٹینکچر، .پیسیفلورا مدر گلونائن سکس ایکس سب کے تین تین ٹینکچراور قطرے ہر پندرہ منٹ بعد آدھا گلاس پانی میں ملا دیں۔گھنٹہ بھر میں نارمل ہو جائیں گے۔ پھر یہ دوا کر دن میں تین بار دیں۔
اب وجوہات کی بنا پر بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) کا علاج کرنے کی بات کرتے ہیں۔ یا د رکھیں بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) کوئی مرض نہیں بلکہ علامت ہےجسم کےکسی آرگن کی خرابی یہ

کولسٹرول کی زیادتی۔شریانوں تنگی اور کی۔
بندش۔شوگر کی بنا پر گرودوں کی خربی۔دل کو والوو
کی بندش۔دل کا سوراخ۔دل کی سوزش۔دل کا بڑھنا اور
بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) کا بڑھنا دوسری بہت
سی وجوہات کی بنا پر ہوا کرتا ہے۔ہر وجہ کا علاج ہی
بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) کو کنٹرول کرتا ہے ۔
اس کی تشخیص بہت ضروری ہے اور اس کا بہترین
اور مستقل حل ہومیو سے ہی ممکن ہے۔ ورنہ ٹیسٹوں
کی فائل اور میڈیسن کا شوپر ہی آپ کا ساتھی ہو گا
اور یہ وہ کچھ کرے گا جس کا آپ نے سوچا بھی نہیں
۔ یاد رکھیں۔ باقی شعبہ میں وقتی آرام لیکن ھومیو
پیتھک میں اس کا مستقل (پرمنینٹ)علاج موجود ہے۔
میں یہ بات تسلیم کرتی ہوں کہ ہمارے ملک میں نظام
تعلیم کی وجہ سے ہمارے ہومیو پیتھک ڈاکٹر کمزور
لیکن آپ یہ بات ضرور مانیں گے کہ ہومیو ہیں۔
اگر ایسا نہ پیتھک سے بڑا نظام علاج کوئی نہیں۔
ہوتا تو وہ ڈاکٹر جو ہومیو پیتھک کے مخالف ہیں ان
کے اپنے ہینڈ بیگ میں ہومیو پیتھک کی میڈیسن کبھی
نہ ملتی۔ اور یہ ہی ہومیو پیتھک سسٹم کی کامیابی ہے

کہ مخالف بھی دل کے اندر ہومیو پیتھک کی سچائی کو تسلیم کرتے ہیں۔ مخالفت ان کی مجبوری ہے ورنہ ہومیو پیتھک سے ان کا بزنس متاثر ہوتا ہے۔

اس کے بعد ایکو۔ اس کے بعد ای سی جی۔ یہ روز اس کے بعد ایجوگرافی۔اس کے بعد اینجوسیٹی ETT یہ سب کیا ہے سوائے بزنس کے کتنے مریضوں کی لاشیں ان ہسپتالوں سے باہر آتی ہیں جو آپ سے لاکھوں وصول کرتے ہیں سوائے وقتی افاقہ کے اور جانتے ہیں یہ سب ان اتائیوں کی وجہ سے ہے۔ یہاں جو کوئی بھی ہے وہ ڈاکٹر ہے اس لئے جو بھی میڈیسن دی جائے سسٹم کو مدد نظر رکھ کر دی جائے آپ لوگوں سے بھی گزارش ہے پہلے اور پلیز میڈیسن کا مطالعہ کریں۔

اب وجوہات کی بنا پر بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) کا علاج کرنے کی بات کرتے ہیں ۔لہذا سب سے پہلے دل کی وجہ سے فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) کا بڑھنا

1. دل کی سوزش اور ہارٹ انلارجمنٹ کی بہترین دوا سپائی جیلیا ہے۔

2. اگر دل کے والوو کی خرابی کا .مسلہ ہے تو آرم میٹ 30- کے 3قطرے دن میں 3 بار دیں-
3. اگر آپ کی شریانوں کی سختی اور دل بڑھنےکی وجہ سے ہے تو برائٹا میور 30- لیں-
4. ڈیجیٹیلس ہائی اور لو دونوں پر کام کرے گی اور یہ آپ کے دل کی کارکردگی بہتر بنائے گی-
5. لیٹروڈیکٹس جب دل کا درد بائیں کندھے کے کی جانب درد ھو تو بہتر کام کرتی ہے- نیچے
6. اگر متواتر چکر اور جوڑوں کی بیماری کا مسلہ بھی ہے- تو آرسنکم البم 30 دیں-
7. معدہ میں پیٹ کے اوپر سینہ میں گیس کا مسلہ کوئی بھی دیں- mہے تو کاربوویجی 30 سے 1
8. اگر آپ کی توند نکل آئی ہےکھانے پینے والے اور سارہ دن بیٹھنے والے بڑے پیٹ والے نکس وامیکا 6 لے سکتے ہیں- mسے 30 سے 1
9. اگر خواتین کے حیض کی بندش کے بعد یہ مسلہ کی پہلی خوراک فائدہ mہے تو لیکسس 200 سے 1 دے گی-

10. کوئی بڑی خبر سننے سے بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) ہو تو جیلسیمم 30 سے 200 لیں۔

11. جب بلند فشارخون (ہائی بلڈ پریشر) آنکھوں اور اسی سر کی طرف زیادہ زور کرے تو بیلا ڈونا 200 وقت نارمل بنا دیتا ہے۔

کم فشارخون(لو بلڈ پریشر)

1. جو دھوپ کی کمی کا شکار ہیں۔اور وٹامن ڈی کے کی 4 گولیاں دن Xکیپسول پیتے ہیں وہ کلکیریا فاس 6 میں 3 بار لیں۔

2. جن کے تھائرائڈ گلینڈ کی خرابی ہے بے شک وہ CMتھائیرکسین کھانے پر مجبور ہیں۔وہ تھائراڈینیم لیں۔

3. جن خواتین کو حیض کا زیادہ خون آنے یا بچوں کو دودھ پلانے کی وجہ سے بی پی لو ہے وہ چائنا 30 بار بار لیں اور بہتری پر دن میں 3 بار لیں۔

4. کم فشارخون(لو بلڈ پریشر)چکنائی کی زیادتی سے ایلیم سٹائیوا بہترین حل ہے۔

5. جب سینہ میں جکڑن محسوس ہو اور کم فشارخون(لو بلڈ پریشر)ہو تو کیکٹس گرینڈی Qفوری 30سے کام کرتی ہے۔

SNAKE-BITES---

IN AMMON CARB If you will examine the appearance of people who have been BITTEN BY SNAKES and then examine the pathogenesis of this remedy you will see a great similarity between them. It is well known that this remedy has had repeated use in SNAKE-BITES. Evidently it did not save all of them, but it must have done something for these cases or it would not have established so great a reputation for itself. Give it not as an antidote per se ,but when indicated in blood poisoning and ANIMAL BITES with ZYMOSIS with a tendency to

BLACK LIQUID BLEEDING, as in ELAPS. Running through the SNAKE POISONS there is a tendency to BLEEDING OF BLACK BLOOD that will not COAGULATE.
THUJA is pre-eminently a strong medicine when you have a trace of ANIMAL POISONING in the history, as SNAKE BITE.
DR J T KENT

GOLONDRINA --An antidote to snake-poison. Its use also renders the body immune to the influence of the snake venom, and thus as a prophylactic.

EUPHORBIA PROSTATA --Used by Indians as an infallible remedy against

bites of POISONOUS INSECTS AND SNAKES, especially the RATTLE SNAKE.

PLUMERIA CELLINUS --Tincture internally and locally every 15 minutes for snake poisoning.(CORREA)

IODUM --Tincture for RATTLE SNAKE BITES externally and one drop doses every 10 minutes.
DR W. BOERICKE

جسم میں شوگر لیول کم ہوجانا ذیابیطس یا بیماری نہیں---ایک بحث

113-اکبر شیخ اکبر کی تجویز

آسمان پہ کالی گھٹا چھا جاتی تو بہا ول پور کے لوگ سائیں! کالی دُھوں بدلی آ گئی اِے، ہُنڑڈاھڈی " کہتے ۔ (سائیں! کالی سیاہ گھٹا چھا گئی ہے، "بارش ہوسی۔ اب موسلادھار بارش ہو گی۔)---بارش آہستہ آہستہ شروع ہوتی اور جیسے جیسے ٹھنڈ میں اضافہ ہوتا جاتا کے ٹھیلہ سے گرم گرم "چاچا انگریز" میرے اندر جلیبیاں کھانے کی خواہش زور مارتی۔ مجھے رم جھم بارش میں بھیگنا بہت پسند رہا اور عجیب بات یہ کہ مجھے سردیوں کی بارش زیادہ پسند رہی۔ میں بارش میں بھیگتا ہوا آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتا بارش کا مزا لیتا ہوا چاچا! " چاچا انگریز کی ریڑھی کے پاس آتا اور کہتا پانچ روپے کی گرم گرم تازہ جلیبی بنا دو۔ جلیبی کو --- وہ مسکراتا اور پھر میرے لیے تازہ "سرخ کر دینا۔ جلیبی بناتا۔ اسٹیل کی پلیٹ (اس وقت پلاسٹک پلیٹوں کا رواج تھوڑا کم تھا۔ لوگ پلاسٹک کے برتنوں میں کھانا پینا پسند نہیں کرتے تھے۔)پہ اخباری یا کوئی سفید

کاغذ بچھاتا اور اس پہ گرم گرم شیرے والی جلیبی ڈالتا۔ میں جلیبی مُنہ میں ڈالتا،بارش برساتے بادلوں کی جانب دیکھتا۔ کبھی آسمانی بجلی بھی بڑے زور سے کڑکتی اور چمکتی۔ میں اسے الائچی والی جلیبی کہتا تھاکیونکہ چاچا الائچی کا استعمال زیادہ کرتا تھا۔
گاؤں میں گھر میں خالص دودھ روزانہ آتا تھا۔ جب کالے سیاہ بادل چھا جاتے اور ٹھنڈی ہوا چلنے لگ جاتی تو میرا مزاج سمجھنے والی میری بڑی بہن کبھی اس دودھ کو کاڑھ کے میرے لیے کھویا بنادیتیں اور کبھی اس میں چنے کی دال اور انڈے ڈال کے حلوہ بنا دیتیں۔
ایس۔ای کالج کا طالبعلم تھا۔ کبھی دل کرتا تو خراماں خراماں فرید گیٹ چلا جاتا۔ کہتے ہیں نواب آف بہاول پور نے اس گیٹ کا رخ بیکانیر کی طرف رکھوایا تھا اور اس کا پہلا نام بھی بیکانیری گیٹ تھا۔پہلے بہاول پور میں دانتوں کے بجنے اور کپکپی طاری کر دینے والی سردی پڑتی تھی۔ فریدگیٹ کے اندر داخل ہوتے ہی اے بخش کی سوہن حلوہ کی دکان آتی۔ بہاول پور کے عالمی شہرت یافتہ ہاکی پلئیرز بھی یہاں سوہن

حلوہ کھانے اور گرم گرم دودھ پینے آتے۔ اے بخش کے سوہن حلوہ کی شہرت اس کے خاص ذائقہ کی وجہ سے سعودی عرب، دبئی اور دیگر کئی ممالک تک پہنچ چکی تھی اور لوگ وہاں رہائش پذیر اپنے پاکستانی رشتہ داروں کو بھی بجھواتے۔ آرمی افسران اور بیوروکریٹس بھی یہاں سے خرید کر اپنی فیملیز کو بھجواتے۔ صحرائے چولستان میں تلور کے شکار کے لیے آنے والے عرب شہزادے بھی اپنے لیے منگواتے۔
اس دور میں موسمِ سرما میں مجھے کالے رنگ کی شال لپیٹنا بہت پسند تھا۔ میں شال لپیٹے اے بخش کی دکان میں داخل ہوتا۔ ویٹر میرے سامنے پلیٹ میں گرم گرم سوہن حلوہ اور شیشے کے چھوٹے سے گلاس میں بھاپ اگلتی چائے لا کے رکھ دیتا۔ کھبی رات کو شاہی بازار میں ایک دکان پہ جاتا جہاں ایک پیالے میں گرم دودھ میں جلیبی ڈال کے پیش کی جاتی اور میں چمچ سے جلیبی نکال نکال کے کھاتا۔
چندی پور بس سٹاپ پہ اللہ ڈیوایا ماہنگ من دو من جلیبی بناتا۔ بڑے بڑے جستی تھال جلیبیوں سے بھر

دیتا۔ کسان آتے اور کلو دو کلو تین کلو جلیبی خریدتے اور وہیں بیٹھ کے کھا جاتے۔
زیادہ ” پھر دور بدل گیا اور ہر طرف سے سننا پڑا میٹھا نہ کھاؤ ورنہ شوگر (ذیابیطس) ہو جائے گا۔ لوگ میٹھا “روزانہ انسولین والا ٹیکا لگانا پڑے گا۔ کھانے سے ڈرنے لگے بلکہ ترسنے لگے کہ گھر میں خبردار، تم نے ” بیوی ڈنڈا اُٹھا کے کھڑی ہوتی ہے کہ مٹھائی کو ہاتھ بھی لگایا، پہلے ہی تمہارا شوگر ہائی خون میں شوگر لیول بڑھ گیا، نہ جسم کا باقاعدہ “ہے۔ حصّہ بن سکا اور نہ ہی خارج ہو سکا بلکہ جسم میں زہر بن کے اسے نقصان پہنچانے لگا تو ذیابیطس کہلایا۔ سوال یہ ہے کہ جسم میں شوگر لیول کا مسلسل بڑھے رہنا تو ذیابیطس کہلایا لیکن یہ جو کبھی کبھی جسم میں شوگر لیول کم ہو جاتاہے تو کیا یہ بھی ڈاکٹرو ں کی ایک ذیابیطس اور بیماری کہلائے گا؟۔۔۔
ہاں ” تعداد اور عوام کی اکثریت تو یہی کہے گی کہ اکبر شیخ “ جی، یہ بھی ذیابیطس اور بیماری ہے۔
اکبر یہاں آپ سے احترام کے ساتھ اختلاف کرے گا۔ اُس کا نکتہ نظر یہ ہے کہ کبھی کبھی جسم میں شوگر

لیول کم یا ڈاؤن ہو جانا نہ تو ذیابیطس ہے اور نہ ہی بیماری ہے بلکہ یہ جسم کی ایک نارمل ایکٹیویٹی اور پیغام ہے کہ اس وقت اسے میٹھی چیز کی صورت میں گلوکوز کی ضرورت ہے۔

لاکھوں بلکہ کروڑوں لوگوں کے ساتھ دنیا میں فارما کے ساتھ مل "سادہ لوح ڈاکٹرز" سیوٹیکل مافیا نے کر سب سے بڑا ظلم یہ کیا کہ ایک خاص قسم کے اور مسلسل پروپیگنڈا کے ذریعے برین واشنگ کر کے ان کو یقین دلا دیا گیا کہ جسم میں شوگر لیول کم ہو جانا بھی ذیابیطس کی بیماری ہے اور اب تمہیں لازمی طور پہ دوائیں کھانا ہوں گی۔ (جب کبھی میں اپنے بلاگز میں فارما سیوٹیکل مافیا کے بارے میں کچھ لکھ دیتا ہوں تو نظر نہ آنے والے کچھ ہاتھ حرکت میں آتے ہیں اور فیس بک پہ میرے بلاگز کی آؤٹ ریچ کم کر دی جاتی ہے۔ پھر میرے بلاگز فیس بک پہ میری فرینڈ لسٹ میں موجود تمام دوستوں کی بجائے بس چند دوستوں کے سامنے ہی آتے ہیں-----جب ہم نے نئی نئی شاعری شروع کی تو کراچی کے ایک پروفیسر صاحب جو شاعری میں عروض و اوزان کے معاملہ

رکھتے تھے ہماری ایک "متشدد مزاج" میں انتہائی بھائی! جسے آپ " فیس بک پوسٹ پہ یوں تبصرہ کیا اپنی شاعری سمجھ رہے ہیں آپ اس سے باز آنے ۔ یہ پڑھ کے پہلے تو ہمیں غُصّہ محسوس "والے نہیں ہوا لیکن پھر ہم ہنسے اور اور اس طنز کو بھر پور انجوائے کیا۔ ویسے بھی لٹریچر اور سوشل میڈیا کی دنیا میں لکھنا ہو تو پھر طنز کا سامنا کرنے کے لیے خود کو ذہنی طور پہ تیار رکھنا پڑتا ہے۔ یہ اور بات کہ پروفیسر صاحب تبصرہ کرتے ہوئے شائستگی کا دامن چھوڑ جاتے تھے جس کی وجہ سے ہمیں انھیں بلاک کرنا پڑا..... عرض ہے کہ جب ہم پہ بلاگ پڑ ہی جاتا ہے تو پھر ہم بلاگز لکھنے لکھنے کا دورہ سے باز آنے والے نہیں۔ہاں، اگر کوئی مدھو بالا کہے کہ اکبر میاں بس بہت ہو چکا اب تمہیں بلاگز لکھنے بند کرنا ہوں گے تو ہوسکتا ہے یہ کمزور دل بندہ دلیپ کمار بننے کے چکر میں..... ارے صاحب! ویسے بھی دنیا کی بہت بڑی میٹھی اور شیریں زبان بولنے والے اپنے جذبہ محبت و رومانس کی وجہ سے اپنی بیویوں کے غلام ہوتے ہیں۔ ہماری شہرت ہی یہ ہوتی ہے کہ

اپنی بیویوں سے ڈرتے بہت ہیں۔ یہ جو ملتان، بہاول پور، ڈیرہ غازی خان اور جھنگ میں شام ہوتے ہی سڑکوں سے شادی شدہ مرد غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں تو اس کی وجہ یہ فون کال ہوتی ہے " مر ں ھا تِک" (کہاں مر گئے ہو؟)۔۔۔ "گیا ایں؟ اِنھاں لوندھاں سِکداں (ان معصوم "دا دُدھ ڈیری فارم تُوں تیڈا پیوگِھن آسی؟ بچوں کا دودھ ڈیری فارم سے تیرا باپ لے کے آئے گا خیر۔۔۔ کیا پتہ مدھو بالا بلاگز لازمی لکھنے کیا؟)۔۔۔ کی شرط رکھ دے پھر؟۔۔۔)

کیا آپ جانتے ہیں کہ ذیابیطس کی دوائیوں اور میڈیکل ڈیوائسز کی دنیا بھر میں ہونے والی فروخت اربوں " سے حاصل ہونے والی آمدن کتنی ہو گی؟۔۔۔ اور "ڈالرز نہیں کھربوں ڈالرز۔۔۔جی ہاں کھربوں ڈالرز اس آمدن کا بڑا حصّہ دنیا کے طاقتور ممالک دنیا بھر میں اپنے مخصوص مقاصد پہ خرچ کرتے ہیں۔

تھوڑا ماضی میں چلتے ہیں۔ کیا ماضی میں غریب لوگوں کو ذیابیطس یا شوگر کا مرض ہوتا تھا؟۔۔۔کیا مڈل کلاس کی بھی بڑی تعداد ذیابیطس کے مرض سے محفوظ نہیں تھی؟۔۔۔ یقینا جواب یہ ہو گا کہ ماضی میں

ذیابیطس کا مرض دولتمند افراد کو لاحق ہوتا تھا جن کے پاس نوکروں چاکروں کی فوج ہوتی تھی اور ان کے پاس کھانا پینا بہت وافر ہوتا تھا اور خاص بات یہ کہ ان کا زیادہ وقت بس آرام کرنے میں گزرتا تھا یعنی ان کی فزیکل موومنٹ بہت کم ہوتی تھی۔

ماضی میں کبھی آپ نے سُنا کہ کسانوں اور دیہات کے لوگوں میں شوگر کا مرض بڑے پیمانے پہ رپورٹ ہوا ہو؟۔۔۔ اور اب۔۔۔ اب کسان بھی انسولین کے انجکشن لگاتے پھر رہے ہیں اور دیہات کے لوگ بھی ذیابیطس کے ہاتھوں اپنے گردے ناکارہ کرا کے یا دل کے مریض بن کے بڑے شہروں کے ہسپتالوں یا اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کے پاس چکر لگاتے پھر رہے ہیں۔

اکبر شیخ اکبر کے نزدیک عوام یہاں تک کہ غریب خاندانوں کا بھی بڑے پیمانے پہ ذیابیطس کے مرض کا شکار ہونے کی درج ذیل وجوہات ہیں۔

1۔ مختلف انٹرنیشنل اور نیشنل برانڈز کے نام پہ ایسے سافٹ ڈرنکس عوام میں مقبول کرا دیے گئے جن کے اندر موجود کیمیکلز براہ راست لبلبہ کی کارکردگی اور قدرتی انسولین کے نظام کو متاثر کرتے ہیں۔ بہاول

پور، ملتان اور ملک کے دیگر علاقوں میں لیمن سوڈا واٹر، آئس کریم سوڈا، فالسہ، لیچی، آلو بخارا سوڈا وغیرہ کے نام سے جو مشروبات بیچے اور پلائے جا رہے ہیں یہ چائنا سے درآمد کیے جانے والے ایک خطرناک کیمیکل سے بنائے جارہے ہیں۔ یہ کیمیکل اگر براہ راست پی لیا جائے تو پھیپھڑوں اور گردوں پھاڑ دیتا ہے۔ سڑک پہ ہوں اور پیاس لگی کے ٹشوز ہو تو کبھی کبھی گلابی دودھ سوڈا یا انٹرنیشنل برانڈ کا سافٹ ڈرنک پی لیتا ہوں لیکن اوورآل اس طرح کے مشروبات سے دور رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔ آپ بھی کبھی کبھی دل پشوری کے لیے یہ رنگ برنگے مشروبات پی سکتے ہیں لیکن روزانہ کی روٹین نہیں بنانی۔

2۔ایسے جنک اور فاسٹ فوڈز اور دیگر فوڈ آئٹمز عوام میں متعارف کرائے گئے جو قدرتی انسولین کے فعال ہونے میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔

3۔مختلف لیزنگ اسکیموں کے ذریعے گاڑیاں اور موٹر سائیکل عام کر دیے گئے۔ یورپ کے لوگ ترقی یافتہ اقوام بننے کے باوجود موٹر سائیکل پہ شفٹ ہونے

کی بجائے سائیکل سوار ہی رہے لیکن ہمارے ہاں گھر کا سودا سلف منگوانے اور امّاں جی کو شاپنگ کے لیے بازار یا رشتہ داروں کے پاس لے جانے کے لیے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی موٹر سائیکل ڈرائیور بنا دیا گیا۔ جب ان کی فزیکل موومنٹ ہی ختم ہو گئی تو ان کا جسم خون میں خوراک کے ذریعے آنے والی ایکسٹرا شوگر یا مٹھاس کو نہ تو ہضم کر سکا اور نہ ہی ٹھکانے لگا سکا۔ نتیجہ یہ کہ بڑے تو بڑے نوجوانوں اور ٹین ایجرز اور بچوں میں بھی ذیابیطس کا مرض رپورٹ ہونے لگا۔

آپ جسم میں شوگر لیول کے مسلسل یا مستقل ہائی رہنے کے مریض بن چکے ہیں اور دوائیاں اور انسولین استعمال کرتے ہیں اور ساتھ دیگر جسمانی پیچیدگیوں کے بھی شکار ہو چکے ہیں تو راقم آپ کو یہ ادویات اور علاج چھوڑنے کے لیے اصرار نہیں کرتا۔ آپ کا علاج کرنے والا ڈاکٹر چاہے وہ ایلوپیتھک ہے یا ہومیوپیتھک وہ جیساآپ کو کہتا ہے آپ ویسا کریں۔۔۔ لیکن جب آپ کے جسم میں شوگر لیول کم یا ڈاؤن ہو جائے تو پھر اُسے اوپر لانے کے لیے دوائی

کی بجائے کوئی میٹھی چیز کھانی ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ میں آپ کو یہ کہوں کہ روزانہ میٹھی چیزیں کھانی ہیں۔ چونکہ آپ نے اپنے جسم کو متحرک رکھنا چھوڑ دیا ہے۔ آپ واک اور ورزش بھی نہیں کرتے۔ آپ گھر کے قریب واقع مارکیٹ سے سودا سلف لانے کے لیے بھی پیدل یا بائسیکل پہ جانے کی بجائے موٹر سائیکل یا کار پہ جاتے ہیں۔ (بائسیکل چلانا تو ویسے بھی اب جنوبی ایشیا خاص طور پہ پاکستان اور اس کے ایک ارب سے زیادہ آبادی رکھنے والے ہمسایہ ملک میں اسٹیٹیس کے خلاف سمجھا جاتا ہے اور کسی کو چلانا بھی پڑ جائے تو وہ بیچارہ احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔)تو ایسے حالات میں میٹھی چیزوں کا حد سے زیادہ استعمال آپ کو واقعی ذیابیطس کا مریض بنا دے گا۔

ملک میں ذیابیطس کے مریض کم کرنا ہیں تو سب سے پہلے تو عوام کا مائنڈ سیٹ تبدیل کرنا ہو گا۔ عوام کی ذہن سازی کرنا ہو گی کہ بائسیکل چلانا اور پیدل چلنا کوئی کمتر کام نہیں بلکہ یہ آپ کی صحت کے دوست عوامل ہیں۔روزانہ واک اور ورزش کو اپنا لازمی

معمول بنا لیں یہاں تک اپنے گھر کی خواتین کو بھی چار دیواری میں قید رکھنے کی بجائے انھیں بھی گھر سے باہر نکل کے اگر قریب کوئی پارک نہیں تو سڑک پہ ہی واک کرنے کی اجازت دے دیں۔جنک اور فاسٹ فوڈ اوربرانڈڈ سافٹ ڈرنکس کبھی کبھی لے لیں روزانہ نہیں۔ سیلف میڈیکیشن اور ادویات کا بے تحاشہ استعمال نہیں کرنا۔ خصوصاً ڈاکٹروں سے التجا ہے کہ ہر مریض کے ہاتھ میں نسخہ کے نام پہ ادویات کی لمبی چوڑی فہرست نہ پکڑا دیا کریں۔ آپ جس شعبہ سے وابستہ ہیں اس میں مریضوں کا علاج اور خدمت بھی ایک طرح کی عبادت ہے اور اور اگر آپ کو روزِ جزا و سزا پہ یقین ہے تو دکھی انسانیت کی یہی خدمت آپ کے لیے اخروی زندگی میں کامیابی بن جائے گی۔جب ایک مریض کی بیماری میں علاج کے لیے ایک یا دو یا زیادہ سے زیادہ تین دوائیاں ہی کافی ہوتی ہیں تو اس وقت آپ کا آٹھ دس دوائیاں لکھ دینا اس کے جسم میں نئی بیماریوں اور پیچیدگیوں کا سبب بن جاتا ہے۔ میں دوبارہ یہ بات لکھ رہا ہوں کہ کبھی کبھی شوگر لیول کم ہو جانا بیماری نہیں البتہ کوئی فرد پہلے سے

ہائی بلڈ شوگر یا کسی اور کرونک بیماری کا مریض ہے اور اس کا شوگر لیول روزانہ یا اکثر اچانک ڈاؤن ہونے لگ گیا ہے تو پھر وہ اس کا علاج کر اسکتا ہے۔
ہومیوپیتھ ریسرچر ڈاکٹر اختر سعید سہو کے تجربہ کے مطابق ہومیوپیتھک دوا
Thyrodinum
ایسی علامات میں اچھا کام کرتی ہے کہ مریض کا بلڈ شوگر لیول اکثر کم ہو جاتا ہے اور میٹھی چیزکھانے کی خواہش ہوتی ہو جسے کھانے سے وہ واپس نارمل کی پوٹینسی میں 3x یا 30 لیول پہ آجاتا ہو۔ یہ دوا استعمال کی جائے گی۔
احباب! آپ کی مرضی ہے آپ چاہیں تو ہائی بلڈ شوگر کی بیماری کے لیے ایلوپیتھک علاج کرائیں تاہم میں اپنی معلومات کے مطابق کچھ ہومیوپیتھک ادویات بھی لکھ دیتا ہوں۔ آپ چاہیں تو ان ادویات کو گوگل سرچ انجن میں سٹڈی کر لیں لیکن انھیں اپنے قریبی ایسے تجربہ کار ہومیوپیتھ کی زیرِ نگرانی ہی استعمال کرنا ہے جو ہومیوپیتھک علاج میں کمپاؤنڈزیعنی مرکب ادویات کی بجائے سنگل ریمیڈی یعنی اکیلی

دوائی سے علاج کرتا ہو۔ پاکستان میں ایک لاکھ سے بھی زیادہ ہومیوپیتھس ہوں گے لیکن ان میں سنگل ریمیڈی علاج کرنے والے شاید صرف ایک ہزار ہوں۔
1-Syzygium Jambolanum---2-Uranium Nitricum ---3-Conium ---4-Phosphoric Acid---5-Natrum Sulph
درج بالا ادویات خون میں ہائی شوگر لیول کو واپس نارمل لیول پہ لانے کے لیے بطور جنرل میڈیسنز کے کی پوٹینسی میں استعمال ہوتی 6x یا 3x 30 یا ہیں تاہم اگر آپ کا ہومیوپیتھ معالج سیانا اور تجربہ کار ہے تو وہ آپ کا میازم پہچانتے ہوئے آپ کو پہلے اینٹی۔میازم دوائی دے گا اور اگر اسے آپ کے اندر کوئی منفرد ذہنی علامت بھی ملے گی تو وہ اس کی بھی دوا دے گا۔ ہومیوپیتھی فلاسفی کے مطابق جسم میں موجود بیماری کسی منفرد علامت اور مخصوص روّیہ کے ذریعہ اظہار کر رہی ہوتی ہے۔
کو مینارِ پاکستان پہ ہجوم نے منفی 14اگست2021 اور انتہائی غیر اخلاقی روّیہ اپنایاجو ایک بیمار

معاشرے کی علامت تھا۔ اجتماعی سطح پہ مثبت سوچ
اور مثبت روّیوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔
جڑی بوٹیوں یا مصالحہ جات میں دارچینی سے ہائی
بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے اور قدرتی انسولین کی
کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے اچھے نتائج لیے
گئے ہیں۔
ذیابیطس کے موضوع پہ مزید بھی لکھنے کا ارادہ ہے۔
میرے بلاگز فالو کرتے رہیں۔

🔷🔷 میازم کا 1 نیا نقطہ نظر 🔷🔷

🔥نوٹ🔥
یہ پوسٹ ہومیو ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس کیلئے کی جاتی
ہیں سیلف میڈیکشن سے اجتناب کریں کسی ماہر ہومیو
ڈاکٹر سے مشورہ کر کے استعمال کریں .....

میرا مشن بہترین ہومیو پیتھ تیار کرنا.....

تحریر....
ہومیو پیتھ ڈاکٹر علیم الحق

علیم ہومیو کلینک کوئٹہ.....

اسائمنٹ گروپ سورا میازم سمجھاتے ہوئے 1 اسلامک نقطہ نظر اللہ پاک کےحکم سے ذہن میں آیا کہ اللہ پاک قرآن پاک میں کچھ غذاوں کی قسم کھائی ہے اور کچھ غذاوں کا ذکر ملتا ہے مختلف حوالوں سے جس میں انجیر شہد اور دودھ شامل ہے.....

اب فلسفے اور میازم کی طرف بے انتہا رجحان ہونے کی وجہ سے ذہن میں 1 بات ابھری کہ دودھ تو جلدی امراض خاص کر خارش میں فائدہ مند ہے سکون راحت پہنچاتی ہے اور دودھ سے 1 تھریپی طریقہ علاج بھی ہے جہاں صرف دودھ پر مریض کو رکھا تو ہمارے بڑے سورا کو جو خارش سے جاتا ہے....

تشبیہ دیتے ہیں یا سورا کو خارش کہتے ہیں تو دودھ جلدی امراض اور خاص کر خارش میں بہترین ہے.....

ہم اگر شہد کے طبی خواص دیکھیں تو شہد شہد.... میں سفلس میازم اور سفلیٹک امراض ملتے ہیں شہد کے بارے میں تو ویسے بھی مشہور ہے کہ یہ 99 بیماریوں کا علاج ہے تو شہد کا بہترین استعمال ڈی جنریشن امراض خنازیری زخم جو سب جانتے ہیں سفلس میں ہوتے ہیں یہاں تک کے ایسے کینسر جس میں گوشت خور زخم پائے جاتے ہیں شہد کا کافی استعمال کیا جاتا رہا ہے....

اب آجاتے ہیں انجیر پر تو سائکوسس لفظ اگر ہم میازم کو جانتے سمجھتے ہیں سائکوسس لفظ ہانیمن نے رکھا جس کا مطلب ہے انجیر نما ابھار تو جو طب سے تعلق رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ صدیوں سے پائلز بواسیر میں انجیر کا کامیابی سے استعمال کیا جاتا رہا ہے اور

جو ہومیو میں میازم کو سمجھتا ہے وہ جانتا ہے تھوجا کے بغیر پائلز کا کوئی کیس مکمل ٹھیک ہی نہیں ہو سکتا آپ چاہیے جتنی اچھی ریپٹری سے دوا نکال لیں پائلز ایک سائکوسس بیماری ہے تو انجیر اگر پائلز کے مسوں مہکوں میں بہترین رزلٹ دیتی رہی ہے طبی لحاظ سے تو کیا یہ سائکوسس کے اور مسائل میں بھی فائدہ مند نہیں ہو سکتی.....

میری ان تمام باتوں سے ریپٹری اور سیکولر سوچ والوں کو تکلیف تو ہوگی کہ ہومیو میں دین کو کیوں لاتے ہو مگر ان کو ہوتی رہے تکلیف اللہ کی طرف سے جو علم سمجھ آئے گا وہ آگے پہنچاو گا عقل والوں کیلئے اس میں راستے نکل آئے گی ورنہ ریپٹیری کا رونہ رونے والے گھنٹوں اپنے برباد کرتے رہیں ہم تو اپنا کام کر رہے ہیں.....

1 تو ریپٹیری والوں نے ہومیو سٹوڈنٹس کو پاگل بنایا کہ اس کے بغیر تم لوگ مر جاو گے ہویا ہے..... پریکٹس نہیں کر سکتے یہ وہ اس کو لازمی سیکھو

ٹھیک ہے ریپٹیری کی اپنی اہمیت اپنی 1 جگہ ہے مگر وہ مکمل ہومیو نہیں ہے اس کا فائدہ 1 تو جن کا دور دور تک ہومیو سے واسطہ نہ ہو کوئی سمجھانے سیکھانے والا نہ ہو وہاں یہ شروع کی پریکٹس میں کام دے دیتی ہے مگر جیسے جیسے آپ کا تجربہ بڑھتا جاتا ہے آپ کے کسی 90 سے 99 فیصد تک ویسے ہی تجربے کی بنیاد پر حل ہو جاتے ہیں 10 فیصد یا 1 فیصد کیسیز میں ریپٹیری کی ضرورت ہوتی ہے مگر وہ بھی کسی کسی کو مگر نئے سٹوڈنٹس کو یہ ظاہر کرنا اور ریپٹیری کا محتاج بنانا یہ غلط ہے کئی ایسے ہومیو ساتھی دیکھیے جنہوں نے سالہاسال ریپٹیری سیکھی اور پھر چھوڑ دی کے ہسٹری تو تب بھی لینی پڑتی ہے علامات تو پھر بھی لینی پڑتی ہے تو ریپٹیری کا کیا کمال جو سیکھانے والوں نے اسی کا محتاج بنایا ہمیں ساری محنت تو ہمیں ہی کرنی ہوتی ہے....

خیر عقل مند کیلئے اشارہ کافی ہے بغض رکھنے والے جلتے رہیں ہم تو اللہ کے حکم سے آسان راستے جتنے اللہ کی طرف سے عقل سمجھ میں آتے ہیں عقل اور سمجھ رکھنے والوں تک پہنچا دیتے ہیں..... توتنقید کرنے یا جو بھی میرے بارے میں کچھ بھی سوچنا چاہتے ہیں سوچ سکتے ہیں مجھے کسی کی تنقید یا میرے بارے میں غلط سوچنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا فرق تب پڑے گا جب میں یہاں کوئی سیاسی تنظیم چلا رہا ہونگا فرق تب پڑے گا جب میں یہاں اپنے یوٹیوب چینل کی پرموشن کر رہا ہونگا فرق تب پڑے گا جب میں بورک کو کاپی پیسٹ کر کے کتابیں بیچونگا فرق تب پڑے گا مجھے میرا یہاں جب ایسا کوئی مقصد نہیں بیوقوف بنانے والے ڈاکٹرز کے چنگل سے سٹوڈنٹس کو نکالنا مقصد ہے آسان راستے دیکھانا مقصد ہے تو کوئی کیا سوچتا ہے سوچتا رہے....

مجھے ان سوشل میڈیا پر جوائن کر سکتے ہیں.... لنک نیچے دیے گئے ہیں.... واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کیلئے شناخت ضروری ہے.....
واٹس ایپ.....

نامردی اور ازدواجی کمزوری کا ہومیوپیتھک علاج
نامردی کا ہومیو علاج/IMPOTENCE.

..کیفیت مریض میں جماع کرنے کی قابلیت نہیں رہئتی, اس میں نقص واقعے ہو جاتا ہے, کبھی مریض کو خفیف استادگی ہوتی ہے جوکچھ کارآمد نہیں ہوتی اور مریض کی طبیعت میں مجامعت کی خواہش نہیں رہئتی, مردوں میں جماع کی ناقابلیت کو نامردی کہتے ہیں, ضعف باہ نامردی کی پہچان,کیفیت... جب انسان مرد اپنے قوائے شہوانہ آرگنز سے پورا فائدہ نہ اُٹھا

سکتا ہو. تو اُسے ضُعف باہ کہتے ہیں, اگر مرض خفیف ھے تو کمزوری ضُعف باہ کہتے ہیں,اگر مرض شدید ہے تو نامردی کہتے ہیں,

اسباب جنیٹل آرگنز.... آلہ تناسل اور خصیتین میں پیدائشی نقص, جلق . مشت زنی, اغلام منڈے بازی, کثرت جریان اور کثرت احتلام کی وجہ سے اعضاء میں سستی پیدا ہو کر نامردی واقع ہو جانا, مایوسی, فکر تردود غم, قلت منی, جسمانی کمزوری, کمی خون, قاطع باہ ادویات اور نشہ کا بکثرت استعمال سے اکثر نامردی ہو جاتی ہے جسم کا فربہ ہونا برخلاف جسمانی کمزوری,

ھومیوپیتھک علاج..اس مرض کا علاج ہمیشہ علامات کی وجہ سے اور مریض کی ہسٹری کیفیت کو دریافت اور تشخیص کرنے کے بعد شروع کرنا

چاہئے, چند ادویات جو اس مرض میں مفید ہیں درج ذیل ہیں

نامردی دل کی حالت پست, Q/30/200:– کلاڈیم تناسل سکڑا ہوا, مجامعت کی خواہش ہو مگر بوسہ لینے اور پیار کرنے سے بھی انتشار نہ ہو, نہ انزال اور نہ ہی خیزگی.

فاسفورس 200/30 ایسے افراد جو پتلے لمبے اور کمزور, بھس کمی خون کا شکار, چہرہ زرد سردی کی طرف رحجان, مریض سوالات کا جواب نہ دے سکے, دماغی حالت قابل رحم, استادگی کم, جب جماع کی خواہش کرے ناکامیاب,کثرت جماع.فاسفورک ایسڈ Q/30 ایسے افراد جو پہلے قوی توانا, مگر رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے باعث کمزور ہو کر نامردی کا شکار, دل کمزور, بیمار اور جی گھبراتا ہے حافظہ کمزور, کام کو جی نہ چاہے, احتلام بلاارادہ ہو,

جلق اور کثرت جماع کے نقائص بد اثرات نیٹرم میور 200/30 جریان منی, کثرت جماع کے باعث کمزوری, قبض رہئتی ہے بدہضمی.

کونیم 1000/200/30 مجامعت نہ کرنے کے سبب, وہمی, جلق کی عادت جسمانی کام سے تکلیف, مجامعت کی خواہش بہت مگر وقت پر کارآمد, تناسل اور اعصاب سکڑے ہوے, کنواروں کی نامردی, مذی کا اخراج, سرعت.کینبس انڈیکا 30 مریض وہمی, بدہواسی, حافظہ کمزور, مجامعت کی خواہش زیادہ مگر جلد انزال اور کمر درد, پیشاب قطرہ قطرہ.

اگنیشیا 200/30 حواس زکی الحس, غم وعشق سے مایوس مریض.لائکوپوڈیم 1000/200 نوجوان بوڑھے, کثرت جماع, جلق کا شکار, تناسل ڈھیلا سکڑا ہوا, استادگی انتشار نہ ہو, حالانکہ خواہش جماع ہو, دخول سے پہلے انتشار نامردی کیلیے, سیلینم ادھیڑ عمر والے, خواہش جماع میں 3x/30/200

غرق, مگر قوت زائل ہو, منی پتلی بلا وجہ خارج ہوتی رہے, جماع کے وقت عضو سکڑ جاے, منشیات, عیاشیانہ زندگی, کثرت مباشرت, سرعت انزال.

ایگنس کاسٹس 200/30 جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے, طبیعت افسردہ, دماعی قوت کمزور, تناسل سکڑا ہوا نرم, شہوت معدوم, سوزاک کے بعد نامردی, اعصاب کمزور ہو جانے سے Qسرعت.ڈامیانہ نامردی, اعصابی کمزوری کے ساتھ نامردی کی شہرہ مکمل نامردی, خواہش Qآفاق دوا, جریان, نیوفرلیوٹم نفسانی بالکل نہ ہو, استادگی نہ ہوتی ہو, عضو ڈھیلا قوت باہ زائل ہو جانے سے Qڈھالا.سابل سیرولاٹا نامرد ہو جاے, خصیے سکڑے سوکھےہوے, جماع کی خواہش نہ ہو, اعصاب کمزور, اس سے مریض جماع کے قابل ہو جاتا ہے,

ڈیجی ٹیلیس 30 قوت باہ کمزور, احتلا ہو جاتا ہو, تناسل کمزور, دل دھڑکتا رہے, سوتے وقت چونک

اٹھے.سلفر 200 منی بلا ارادہ خارج ہو, عضو کمزور اور ڈھیلا, ہاضمہ کی خرابی, درد کمر کمزوری مریض کو اپنے اوپر Qسرعت,پاوں ٹھنڈے.اناکارڈیم بھروسا نہ ہو, شادی یا جماع سے گھبراتا ہو, دماغی حالت خوف.

کالی فاس 30 یا ایونیاسٹیوا مدر ٹنکچرنامردی جبکہ اعصابی کمزوری ساتھ ہو, جماع کے بعد کمزوری,جلق کے بداثرات بےخوابی منی پتلی, سٹیفی لمبے عرصہ تک جلق کے مریض Q/30سگیریا مشت زنی, چڑچڑا پن, دماغی کمزوری, فکر مند جلق کے مریضوں کی Qکمزور,سلیکس نائگرا خاص دوا, خواہشات کی زیادتی کو اعتدال پر لاتا ہے, جریان کی اکسیر دواء, انتشار کے بغیر انزال, کثرت جماع اور جلق سے نامردی, قوت باہ میں اضافہ.الفلفا مدر ٹنکچرجسمانی کمزوری, کمی بھوک.یوہیمبینم مدر ٹنکچرامساک کی کمی کیلیے اعلے دوا.ٹیریبولس مدرٹنکچرجریان منی, منی پتلی, باربار احتلام,سرعت

انزال. کثرت مجامعت سے نامردی, اعصابی جنسی کمزوری, تسلسل بول.اشوگندھا مدرٹنکچرنامردی جبکہ علامات گڈمڈ ہوں, ہر کیس میں مفید ہے

A CASE OF PAIN IN THE NAPE OF NECK.

گردن کی پشت میں درد کا ایک کیس۔

1- ایک 37 سالہ خاتون مندرجہ زیل تکلیفات لیکر میرے پاس آ ئیں۔

2- گردن کی پشت میں درد جس کے ساتھ چکرجو سر کو اگے کی طرف جھکانے سے زیادہ۔

3- درد 10 سال سے جاری ہے اور آہستہ آہستہ بڑھتا گیا اوراب درد سر کی بائیں طرف سے شروع ہوتا ہے اور بائیں طرف پورے جسم میں پھیل جاتا ہے خاص طور پر ،انکھیں، کان، دانت، ناک اور گدی اور بازوں ٹانگوں تک پھیل جاتا ہے۔

4- پیشاپ میں ہلکی سی جلن ہے۔

5- کھانے میں فرائی چیزیں، چکنائی والی، اور میٹھی اشیاء پسند ہیں۔

6- سردی اور گرمی دونوں کا زیادہ محسوس کرنا۔

7- صفائی پسند اور جب تک کمرے میں بکھری ہوئی اشیاء کو پراپر ترتیب نہ دے لیں آ رام سے نہ لیٹے حتیٰ کہ بیماری کی حالت میں بھی۔

8- مریضہ بڑی آ سانی سے پریشان ہو جاتی ہے
،خوف اور خدشات خاص طور پر اگر فیملی کا کوئی
لیٹ ہو جائے۔ ممبر گھر پہچنے میں

9_ 12 سال پہلے موٹر سائیکل سے گرنے کی
ہسٹری، شادی سے پہلے ٹائیفائیڈ بخار، نزلہ زکام آ
سانی سے ہو جانا۔

10- 4-5 مرتبہ اچانک اسقاط حمل کی ہسٹری۔

11-شوگر 123,بلڈ پریشر 195.

12-دوا کی تجویز ARSENICUM Album10
m, 1M,200 +PLS

13- اہستہ اہستہ کیس بہتر ہوتا گیا اور خوف اور خدشات بھی ساتھ جاتے رہے اور پیشاپ کی جلن اور 6 ماہ گدی کا درد بھی آہستہ آہستہ ختم ہوگیا۔تقریبا تک کیس کو انڈر ابزرویشن رکھا۔ الحمداللہ ایک اور تک کیس کیس اللہ پاک کے فضل سے شفایاب ہو گیا۔

https://www.facebook.com/groups/851725611986358/?ref=share

DR.GHULAM HUSSAIN
ABDULLAH ROAD KAMOKE
PAKISTAN.

A CASE OF PAIN IN THE NAPE OF NECK.

1 A 37 year old woman came to me with the following ailments.

2 Neck back pain which With dizziness more than tilting the head forward.

3 The pain has been going on for 10 years and has gradually increased and now the headache starts on the left side of the head and spreads to the whole body on the left side in particular. Spreads to the eyes, ears, teeth, nose , arms and legs.

4 There is a slight burning sensation in the urethra during urination.

5 She like fried foods, greasy and sweet foods. ~
6 Feeling more of both cold and heat.

7 Do not lie down comfortably, even in case of illness, unless you are neat and tidy.

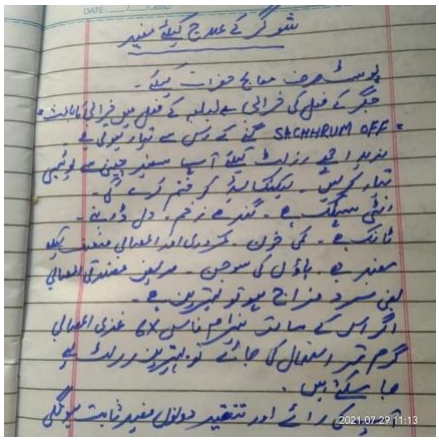
8 Patients are easily disturbed, fears and anxieties especially if a family member is late in reaching home. _
9-History of falling off a motorcycle 12 years ago, typhoid fever before marriage

10- 4 to 5 times sudden abortion history.

11 diabetes 123, blood pressure 195.

12 medication Ways ARSENICUM 200,1M 10M+ PLS

13 Gradually the case got better and the fears and anxieties went away and the burning sensation of urination and the pain of the ass also gradually disappeared. Praise be to Allaah. Another case was healed by the grace of Allaah.



اسلام علیکم۔میں ڈاکٹرطارق محمود ایڈمنmind method homoeopathic group 03033036446موبائلwhats app03224194915 آج ایک نئے کیس کے ساتھ حاضر خدمت ہوں۔یہ کیس فیس بک پر میرے ایک چاہنے والے ڈاکٹر صاحب نے مجھے ریفر کیا تھا جو کے خود ایلوپیتھک پریکٹس کرتے ہیں اور روزانہ سوسواسو مریض دیکھتے ہیں۔اب یہ ہومیو پیتھک کی طرف ایلوپیتھک کے نقصانات کی وجہ سے راغب ہورہے ہیں اور سیالکوٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ مریض مجھے بتائے بغیر چارافرادخانہ کے ساتھ میری

کلینک ٹائمنگ سے پہلے آگئے۔مریضہ ایک پچھتر سالہ اماں جان تھیں اور رپورٹس کرواکر ساتھ لائیں تھیں۔ میں نے رپورٹس کو ایک طرف رکھ کرکیس ٹیکنگ کی۔ مریضہ نے کہا کہ پیٹ اب پھولا ہوا لگتا ہے اور اندر پتھر محسوس ہوتے ہیں۔وجود کانپتا ہے۔ہاتھ پیر کام نہیں کرتے۔بہت دھیمی آواز میں اور آرام سے بول رہی تھیں۔سینے پرہاتھ رکھ کربتایا کہ بہت زیادہ درد ہوتی ہے اور کھانسی کا بہت گہرا غوطہ لگتا ہے درد دائیں سے بائیں پسلی کی طرف جاتا ہے اور بہت زیادہ بلغم نکلتی ہے۔ کھانسی بہت زیادہ ہوتی ہے اور میں نے اس کے لئے بہت جگہ علاج کروایا ہے اور بہت دوائی لی ہے۔کھانستے ہوئے سانس بھی نہیں لیاجاتا۔کوئی ٹی بی۔کوئی دمہ کوئی کرونا کہتا ہے۔یہ جب آپس میں بات کرتے ہیں تو مجھے لگتا ہے کہ پتہ نہیں یہ کیا چھپا رہے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے پھیپھروں یا گردوں کو کچھ لگ گیا ہے اور اب میں نہیں بچوں گی۔نیند بہت آتی ہے اور بھوک بھی بہت لگتی ہے۔پہلے میں بہت کام کاج اور باتیں کرتی تھی مگر اب خاموش رہتی

ہوں۔دوران کھانسی یہ سینے پر ہاتھ رکھتی تھیں اور بلغم کے اخراج سے بہت سکون ملتا تھا۔چلنے پھرنے سے بہت تھکاوٹ ہوجاتی ہے اور چلاپھرا بھی نہیں جاتاحالانکہ دل بہت کرتا ہے۔ان علامات کی روشنی میں ان کو کلکیریاکارب 30میں خوراک دی گئی جس کے فوراً بعد کھانسی 70فیصد کم ہوگئی اور درد بالکل ختم ہوگیا۔اگلے دن ان ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اماں جی مجھے اور آپکو بہت دعائیں دے رہی تھیں 😁

ایکونائٹ کے مریض میں عموما جو ذہنی علامتیں نمودار ہوتی ہیں ۔وہ نہایت نمایاں ہوا کرتی ہیں ۔مریض اپنی بیماری کی شدت کا زبردست احساس کرتا ہے ۔خوف اس کے چہرے پر نمایاں ہوتا ہے ۔دل کی حرکت بعض اوقات اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ مریض سب سے پہلے یہ بات سوچنے لگتا ہے کہ میں ضرور مر جاؤں گا ۔اس کا مطلب موت ہی ہونا چاہیے اور وہ اس سے ڈرتا ہے ۔یہ احساس اس کے چہرے پر صاف ظاہر ہوا کرتا ہے ۔وہ کہتا ہے ڈاکٹر دوائی

کھانے سے اب کوئی فائدہ نہیں میں تو مرنے ہی والا ہوں ۔اکثر حالتوں میں مریض اپنے مر جانے کی بابت وقت کی پیش گوئی بھی کرتا ہے ۔ اگر اس کے کمرے میں گھڑی ہو تو وہ کہنے لگتا ہے کہ جب گھنٹے کی سوئی فلاں مقام پر پہنچے گی تو میں مر جاؤں گا ۔

جب ہم یہ انتہائی خوف پریشانی شدید بے چینی علامتوں کو اتفاقیہ طور پر اور نہایت شد و مد کے ساتھ نمودار ہوتے دیکھیں تو سمجھ لیجئے کہ مریض اکو نائٹ کے زہر سے مر رہا ہے یا اس کو کی ضرورت ہے ۔ایسی مریض کو جس کی ایکونائٹ بیماری میں ایکونائٹ کے زہر کے مشابہ ہو ایکونائٹ کی حتی الامکان کم از کم خوراک کی ہے ضرورت ہوا کرتی ہے ۔

اس دوا کے اثر کا وقفہ نہایت کم ہے یہ بات بخوبی یاد رکھنی چاہیے۔

جسم کے خواہ کسی بھی حصہ کی تکلیف زیر غور ہو ۔اہمیت آپ کو ورم کی حالت وہاں ضرور ملے گی عضو ماؤف کی نہیں ہے بلکہ مریض کے چہرے کی ہے جس کا میں بیان اوپر کر چکا ہوں مندرجہ ذیل

علامتیں ناقابل فراموش ہیں ۔اور سب سے پہلے آپ
انہی کا مشاہدہ کریں گے ۔
چہرہ۔ ذہنی کیفیت ۔ بے چینی اور شدت ۔
بہت سی ایسی ذہنی علامت بھی ہیں جو اس خوف اور
پریشانی کے مقابلہ میں کم اہمیت رکھتی ہیں ۔مندرجہ
بالا علامتیں جو کہ مریض کی حالت کا آئینہ ہیں چند
دیگر علامتوں پر فوقیت رکھتی ہیں ۔
مریض کو اپنے یار دوستوں سے کوئی انس نہیں رہتا
۔اسے اس بات کی ذرا پرواہ نہیں رہتی کہ ان کا کیا
حشر ہوگا اسے ان سے کوئی دلچسپی نہیں رہتی اکثر
لاپرواہی کی حالت ہوتی ہے ۔
میں نے اب تک جو بیان کیا ہے اس سے یہ بات فورا
سمجھی جاسکتی ہے کہ مٹیریا میڈیکا کی تمام دوائیوں
میں یہ تصویر نہیں آ سکتی ۔درحقیقت یہ تصویر
صرف ایکو نائٹ کی حقیقی تصویر ہے آپ اس تصویر
کا خواہ کسی بھی دوسری دوا سے مقابلہ کریں آپ اسی
کی نتیجے پر پہنچیں گے کہ یہ صرف ایکونائٹ
واحد ملکیت ہے ۔

آپ کو اس تصویر کی کچھ لکیریں شاید دوسری دوائیوں میں مل جائیں لیکن میں نے جن کا مجموعی طور پر ذکر کیا ہے وہ تمام خوبیاں صرف ایکونائیٹ میں ہی ملتی ہیں ۔

مثال کے طور پر آپ ذہنی علامتی لیں ان سب میں شدت پائی جاتی ہے ۔ اگر بکواس پایا جائے تو وہ شدت کے ساتھ ہوگا اس کے ساتھ جوش ہوگا خوف ہوگا اور پریشانی ہوگی ۔ ایکونائٹ کے خوف میں اور طرح کے مزاج آتے ہیں ۔مریض کراہتا ہے کئی ۔غصہ ۔چیزوں کو پھینکتا ہے ان سب میں ۔چڑچڑا پن فکر مندی اور شدت نمایاں ہوتی ہے ۔

یہ علامتیں اپنے طور پر نہایت اہم ہیں باقی ساری علامتیں ان کے شامل حال ہیں ۔ امید ہے میری اس کاوش سے ایکونائٹ کا نقشہ آپ کے ذہن میں کافی حد تک واضح ہوگیا ہوگا ۔

تحریر____ ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد رضوان_

آدھے سر کے درد سے نجات حاصل کرنے کے طریقے

آدھے سر کا اذیت ناک درد جسے میگرین بھی کہا جاتا ہے نہایت تکلیف دہ ہوتا ہے جو اپنے مریض کو کسی بھی کام کے قابل نہیں چھوڑتا۔ یہ درد سر کے کسی ایک حصے میں اٹھتا ہے اور مریض کو ناقابل برداشت تکلیف کا شکار بنا دیتا ہے۔ میگرین کا کوئی باقاعدہ علاج نہیں ہے تاہم گھریلو ٹوٹکے اپنا کر وقتی طور پر آرام حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ میگرین کے مریضوں کو چاہیئے کہ اپنا طرز زندگی ایسا رکھیں جس میں سر درد اٹھنے کا امکان کم سے کم ہو جیسے اسکرینز کا بہت کم استعمال، وقت پر آرام اور دماغ کو زیادہ تھکانے سے گریز کیا جائے۔ آج ہم آپ کو ایسے ہی کچھ طریقے بتا رہے ہیں جنہیں میگرین ہونے کے وقت اپنا کر آپ اس تکلیف کو کسی حد تک کم کرسکتے ہیں۔

ھنڈک سے مدد لیں
آدھے سر کے درد کے وقت سر کو ٹھنڈک پہنچائیں، سب سے بہترین طریقہ ٹھنڈے پانی کا شاور لینا ہے۔ ایک اور طریقہ برف سے مدد لینے کا بھی ہے۔ تولیہ میں برف کے چند ٹکڑے لپیٹ کر 15 منٹ کے لیے ماتھے پر رکھیں، 15 منٹ بعد ہٹا کر دیکھیں سر درد میں واضح کمی محسوس ہوگی۔ اگر سر درد باقی ہے تو 15 منٹ بعد مزید برف رکھیں۔

سر کو آرام پہنچائیں
سر کے بالوں کو جکڑ کر رکھنا بھی سر میں تکلیف پیدا کرتا ہے۔ سر درد کے وقت خواتین کو چاہیئے کہ بالوں کو ڈھیلا کردیں تاکہ مسلز کو آرام مل سکے۔ اسی طرح اگر آپ نے سر پر اسکارف یا ہیٹ پہنا ہوا ہے تو سر درد کے وقت اسے اتار دیں۔

مدھم روشنیاں

میگرین کے وقت جس جگہ آپ موجود ہیں وہاں کی روشنیاں مدھم کردیں، کھڑکیوں پر پردے ڈال دیں۔ مستقل سر درد کا شکار رہنے والوں کو کمپیوٹر اور موبائل کی برائٹ نیس کم رکھنی چاہیئے۔ تیز دھوپ میں نکلتے ہوئے سن گلاسز کا استعمال لازمی کریں۔

جبڑے کو تکلیف نہ دیں

بعض اوقات بہت دیر تک چیونگم چبانے سے بھی سر درد کا احساس ہوتا ہے، اسی طرح پین یا کوئی سخت چیز چبانے، دانت پیسنے کی عادت بھی سر درد پیدا کرسکتی ہے۔ اس بارے میں ماہر دندان سے رجوع کریں اور اس عادت سے چھٹکارہ پانے کی کوشش کریں۔

کافی بہترین حل

سر درد اور تھکن کا فوری علاج کافی ہے، کافی کا ایک بہترین کپ سر درد میں خاصی حد تک کمی کرسکتا ہے۔

2. Caladium: For Erectile Dysfunction despite Desire for Sex

Caladium is of great help for treatment of Erectile Dysfunction when the male is unable to have an erection despite having a sexual desire or urge. The male requiring Caladium does not seem to have an erection even on caressing or after an embrace. The penis remains in a relaxed condition and there is no erection. Caladium is also the remedy for men who have a sexual weakness due to mental depression. The third type of patients of Erectile Dysfunction for whom Caladium can be of great help are the ones with a craving for tobacco. Here, Caladium will help to get rid of the tobacco addiction. After the tobacco addiction is removed, the sexual strength can be regained.



In Urdu & English Language.

A CASE OF DIABETES.

1- مریضہ عمر 40 سال۔

2- پیشاپ کا بار بار اور بکثرت آ نا اور پیاس کا بھی زیادہ لگنا۔

3- انکھوں میں خارش اور بکثرت آنسوئوں کا اخراج پڑھتے وقت۔

4- گردن کے پٹھوں میں کھنچاو والے درد۔

5- سینے کی جلن کھانے کے بعد اور میٹھی اشیاء کے استعمال کے بعد۔

6- نہار پیٹ شوگر لیول 377 ۔

7- پرانے نہ خوشگوار واقعات کا بکثرت یاد آنا۔

8- مردہ عزیزو اقارب کے خواب بکثرت آنا۔

9- گرم مزاج اور سردیوں میں ہیٹر کا سیکنا برداشت نہ ہونا۔

+ پی ایل ایس۔ 10- میڈیسن۔ میگنیشیا سلف۔ 30

11- الحمداللہ، اب تک کافی بہتر ہیں پیشاپ کا زیادہ آ نا اور پیاس کا زیادہ لگنا، معدہ اور پٹھے کافی بہتر ہیں اور شوگر لیول بھی نہار پیٹ 200 ۔ خواب کا آ نا بھی

کافی کم ہے۔ کوئی شوگر کو کنٹرول کرنے کے لئیے سپیشل کوئی ایلوپیتھک یا کوئی ہومیوپیتھک ڈراپس نہی دئیے گئے۔ صرف اور صرف مزاجی میڈیسن دی گئی اور انشاء اللہ بہت جلد شوگر لیول نارمل ہو جائے گا اور مریضہ پھر پہلے کی طرح میٹھی اشیاء بھی کھانا شروع کر دے گی۔
یہ ہے کمال ہومیوپیتھک مزاجی اور درست میڈیسن تجویز کرنے کا رزلٹ مریض بھی خوش اور معالج بھی خوش۔

A CASE OF DIABETES.

1- Female Patient age 40 years.

2- Frequent and urination and excessive thirst.

3- Itching in the eyes and frequent tear discharge while reading. ~

4 -Neck muscle tension pain.

5- Heartburn after eating and after eating sweets.

6- Fasting sugar level 377.

7- Sad thoughts frequently in mind.

8- Dreams of dead loved ones frequent recollection.

9- Warm temperament and intolerance to heaters in winter.

10- Medicine. Magnesia sulf. 30 PLS. *

11- Alhamdulillah, so far it is much better to urinate more and feel more thirsty, stomach and muscles are much better and sugar level is also 200. Dreams are also rare. No special allopathic or homeopathic drops were given to control any diabetes. Only and only mood medicine was given and insha'Allah soon the sugar will stop and the patient will start eating sweets as before. This is the result of prescribing

perfect homeopathic temperament and correct medicine. The patient & doctor is also happy.

اسلام علیکم
خود وسکین لگوائی تو اندازہ ہوا کہ اس کے سائیڈ ایفیکٹس اور اس سے موت کا خوف جو پھیلایا گیا ہے اس ڈر کی وجہ سے وسکین لگوانے سے پہلے اور لگواتے وقت موت اور سائیڈ ایفیکٹس کا خوف سر پر ہوتا ہے، دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔
اور اس کی زد میں بھی وہی لوگ زیادہ آتے ہیں جن میں خوف زیادہ پایا جاتا ہے۔ ورنہ اتنی جلدی تو گوشت میں سے دوا جسم میں سرایت ہی نہیں کرتی کہ لگواتے ہی کوئی شخص گر جائے۔

ایسے میں ہومیوپیتھی میں

- Fear of being Poisoned.

- Apprehensive of approaching death.

- Fears, she has been poisoned.

روبرکس کی بنا پر پہلے اور بعد کے سائیڈ ایفیکٹس کی ایک ہی ریمیڈی سامنے آتی ہے۔

GLONOINUM

ایک خاتون جس کی عمر تقریباً 52 سال ہے اسے ہر وقت یہی وہم رہتا ہے کہ اسے دل کی پرابلمز ہیں

جبکہ یہ تمام ٹیسٹ بھی ٹھیک ہیں صرف پوٹاشیئم کی تھوڑی کمی ہے علامت اسکی کچھ اس طرح سے ہیں
جب بھی گھبرا ہٹ ہوتی ہے تو سب سے پہلے ٹھنڈے پانی کی شدت انتہائی زیادہ ہوتی ہے جیسے پانی نہ ملا تو جان چلی جائے گی اور پانی پی کر سکون مل جاتا ہے
قبض بہت زیادہ رہتی ہے
ٹینشن سے بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے 100 بائی 180 لیکن بلڈ پریشر کبھی کبھار ہا ئی ہوتا ہے
سر میں درد رہتا ہے
گھر میں ہر اچھے اور برے کے ساتھ پیار سے رہنا چاہتی ہے
زیادہ چلنے سے بھی گھبراہٹ اور وہی پیاس کی شدت محسوس ہوتی ہے۔
بہت زیادہ ٹھنڈے پانی کو پسند کرتی ہیں۔



🔥نوٹ🔥
یہ پوسٹ ہومیو ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس کیلئے کی جاتی ہیں سیلف میڈیکشن سے اجتناب کریں کسی ماہر ہومیو ڈاکٹر سے مشورہ کر کے استعمال کریں .....

میرا مشن بہترین ہومیو پیتھ تیار کرنا.....
تحریر....
ہومیو پیتھ ڈاکٹر علیم الحق

علیم ہومیو کلینک کوئٹہ.....

کارسنوسنیم کو خود پر آزمانے کی بات کر کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑا مگر میں 12 سال سے ادویات آزماتا رہتا ہو مگر 1 حد تک کے بس دوا کا خاص اثر سمجھ آجائے جو مجھے میری پریکٹس میں مدد دیتا ہو علامات ریپٹرری ان سب جھنجھٹ سے بچنے کیلئے کرتا ہو....

1 اس سے سب اختلاف کر سکتے ہیں یہ میرا اپنا طریقہ ہے جس کی مجھے اپنی پریکٹس بہت مدد ملتی ہے تو سب اختلاف کرتے رہیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اور نہ یہ راستہ کسی کو اپنانے کا مشورہ دے سکتا ہو میرے اپنے فلسفے اور نظریہ ہے اسی لئے کسی اور پر تجربات کی جگہ اپنی ذات پر تجربات بہتر سمجھتا ہو.....

اور جو مجھے پرانے جانتے ہیں میں ہائی پوٹینسی کے بے دریغ استعمال پر شاید سب سے زیادہ آواز اٹھاتا رہا کہ بے شمار ہائی پوٹینسی کا استعمال کرنے والے تھا ڈاکٹرز کو تڑپتے ہوئے مرتے دیکھا کے کے وہ لاعلاج ہو جاتے تھے یہاں تک کے ایلو کے کارٹسون تک کام نہیں کرتے تھے اور ہومیو ڈاکٹرز کو تڑپ تڑپ کر مرتے دیکھا....

کیونکہ ہومیو سمجھ لیں میری خاندانی میراث ہے میرے بڑے بزرگ ہومیو ڈاکٹرز تھے اور ہیں گھر کے

اور افراد بھی ہومیو ڈاکٹرز ہیں تو حلقہ ہومیو خاندان کے بہت زیادہ ڈاکٹرز ہونے کی وجہ اور بے شمار ڈاکٹرز کی زندگی ان کے تجربات کا پتا چلتا رہا ہے..... جن کے کلینک کے باہر لائن لگی رہتی تھی پورا پورا شہر اس ڈاکٹر کو مانتا اور جانتا تھا جو ہائی پوٹینسی کا مریضوں اور خود پر استعمال کرتے تھے مگر وہی کامیاب اور مشہور ڈاکٹر جو ہائی پوٹینسی سے جادو دیکھاتے تھے آخری وقت میں ہومیو کو ہی گالیاں دیتے ہوئے مرے کے کیونکہ ہر ہومیو ڈاکٹر پر 1 ایسا وقت آتا ہے جہاں ایلو پیتھک کے ہاتھ چھڑنا پڑتا ہے.....

اپنی اور آج میں بھی 13 سال کے تجربات کے بعد ذات پر وہی لاعلاج ہونے اثرات محسوس کر رہا ہو ادویات اب ویسا اثر نہیں کرتی چاہے سی ایم ہو.... اور صرف خود پر نہیں ان سب پر یہ اثرات دیکھ رہا ہو جو صرف ہومیو ادویات ہر مسلے کیلئے استعمال کرتے ہیں...

اور یہ نیتجہ سمجھا ہو کہ ادویات کو ڈاریکٹ زبان پر نہیں لینا چاہیے واٹر ڈوز سب سے بہترین رہتی ہے اور اب مریضوں کو بھی واٹر ڈوز استعمال کروانے لگ گیا ہو.....

آپ سب کو بھی یہی سمجھاتا ہو ڈاریکٹ زبان پر دوا کی جگہ واٹر ڈوز لیں خاص کر وہ لوگ جو خود ہومیو سے تعلق رکھتے ہیں یا وہ لوگ جو صرف ہومیو علاج کرتے ہیں .....

دوسرا ہر چھوٹی تکلیف اور مسلے کیلئے ہومیو ادویات کا استعمال نہ کریں اور اگر روز مرہ کے امراض بخار کھانسی نزلہ وغیرہ کیلئے ادویات لو پوٹینسی میں استعمال کریں 200 بھی مجبورا استعمال کریں شدید اور کرانک امراض میں ہائی پوٹینسی کی طرف جائیں اور اس کو بھی جلدی نہ دہرائیں.....

ہومیو پیتھ ڈاکٹر علیم الحق کا پیغام ہے آپ سب کے نام.....

مجھے ان سوشل میڈیا پر جوائن کر سکتے ہیں.... لنک نیچے دیے گئے ہیں.... واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کیلئے شناخت ضروری ہے.....
واٹس ایپ.....

کلینک پر اکثر ایسے لوگوں سے بھی واسطہ پڑتا ہے جو کہ اپنے ہاتھوں یا پیروں کی انگلیوں کے سرے سن ہونے کی شکایت کرتے ہیں۔

تو ایسی صورت میں ایک دم دماغ اور اعصاب پر اثرانداز ہونے والی ادویات کی طرف بھاگنے کی پہلے یہ یقین کر لینا چاہیے کہ بجائے سب سے مریض بہت زیادہ چائے تو نہیں پیتا۔

کیونکہ اکثر یہ علامات بہت زیادہ چائے پینے سے بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ اور تھوجا کی ایک خوراک سے ٹھیک بھی ہو جاتی ہیں

اور اگر سن پن کی وجہ چائے نہ ہوتو دوا ہوگی سیکیل کار۔

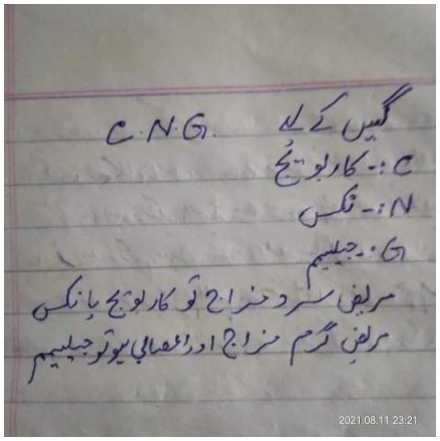
بہت بار کلینیکل طور پر یہ بات آزما چکا ہوں اللہ کے فضل و کرم سے کبھی ناکامی نہیں ہوئی۔

سلفر کا مزاج کیا ہے کوڈ فارم لسٹ میں گرم درج ہے
سردی زیادہ محسوس کرتا ہے ہاتھ پاؤں کر کے
مریض کے سردی سے جلتے ہیں خشکی کی وجہ سے
پاؤں کا پسینہ روکنے کی وجہ سے پاؤں میں جلن ہوتی
ہے آگے تو یہ جسم میں گرمی پیدا کرے گی اس سے
یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ہومیو کی تمام ادویات مریض کی
علامات کے بلضد کام کرتی ہیں ہیں کچھ ڈاکٹر

حضرات کی رائے کے مطابق جب قوت حیات وائٹل فورس کمزور ہوتی ہے اگر وائٹل فورس کو گرمی کی ضرورت ہو علامات کے دوا گرم دینے سے قوت حیات خود سے کام شروع کر دیتی تو مرضں دور ہو جاتا ہے وہ ہومیو کو بلمثل قرار دیتے ہیں نمبر1 والے لگاتار دوا دیتے ہیں جو کہ ہربل طریقہ علاج ہے نمبردو والے کم سے کم دوا دیتے ہیں یہ ہومیو ہے آپ کی رائے کا منتظر رہوں گا

السلام علیلکم ڈاکٹر صاحب
میری ناک کی دونوں سائید میںnasal polypsبن جاتے ہیں ناک ایک سائید اندر سے بند ہو جاتی ہے پھر دوسری سائید بند ہو جاتی ہےپہلے والی ناک کی سائید کھل جاتی ہے اس طرح ہوتا رہتا ہے ساتھ میں چھنکیں کافی زیادہ آتی ہیں اور آنکھیں سرخ اور خارش بھی ہوتی ہے کبھی دونون سائید بند ہو جاتی ہیں رات گلے میں خراش اور بلغم جمع ہو جاتی ہے
Age 31 years

تین سال ہو گئے ہیں ناک کی غدود کے لئے کوئی اچھی سی دوائی تجویز کر دیں شکریہ



پتا نہیں بحث کس بات کی ھے. میرا خیال ھے لاعلمی کی ھے....
آرگینن پڑھیں، ھومیو پیتھی کی ابتدا دیکھیں،
سنچونابارک کے اوریجنل حالت میں جو اثرات تھے وہ ریورس ھوئے لیکن کیسے؟ جواب ھے ایسے کہ جب ھانیمن نے اسی سنچونابارک کو پوٹینٹائز کرکے لیا تو علامات ٹھیک ھو گئیں تو کیا سمجھ آیا؟ کہ پوٹینسی

مدر ٹنکچر کی ضد ھے تو علاج بالضد ھوا..... اب سوال یہ ھے کہ اگر علاج بالضد ھے تو بالمثل کیا ھے؟ بالمثل ھی تو انقلاب تھا کہ اسی چیز سے علامت ٹھیک ھو گئیں جس چیز سے پیدا ھوئی تھیں، اسکو کہتے ہیں علاج بالمثل.... کوئی دوسری دوا نہیں دینی پڑی بلکہ اسی چیز سے علاج ھوگیا جس سے مرض پیدا ھوا تھا. یوں ھومیو علاج بالمثل ھوا...
میٹیریا میڈیکا میں جو علامات لکھی ھوتی ہیں وہ دوا کی اوریجنل حالت کی ھوتی ہیں یعنی وہ دوا یہ علامات پیدا کرتی ھے جو کہ ھومیوپیتھ اسی دوا کو پوٹینسی میں دیکر دور کرتا ھے.....
امید ھے کہ کنفیوژن دور ھوگئی ھوگی اور کانسیپٹ کلئیر ھوگیا ھوگا...

تھکاوٹ بالغاں Fatigue adults (Sexual .... fatigue)

Editing, researching and deriving:

Dr. Muhammad Arshad

تدوین وتحریراورتحقیق وماخوذ: ۔

ڈاکٹرمحمدارشد

In the name of God, Most

Gracious, Most Merciful

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Before every beginning, after

every end, the caste of the Prophet is

exalted after my Allah

ہر ابتداء سے پہلے ہر انتہاء کے بعد

ذات نبیﷺ بلند ہے میرے اللہ کے بعد

I am only dust, but relation with name of Muhammad PBUH. This is the relationship that changes my caste

میں فقط خاک ہوں مگرنام محمدﷺ سے ہے نسبت
میری• (.) •یہی اک رشتہ ہے جو میری اوقات بدل دیتا
ہے ✿•ے•·····•

First of all, all the praises of Allah We pray to the honorable Messenger As yet May I be sacrificed ❤ My dear master I ,🌷 ﷺ Hazrat Muhammad Mustafa was mud, I was dust, I had no consciousness, how much grace my Lord has shown me to recite Durood.

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم أما بعد میں قربان جاؤں ❤ میرے پیارے آقا حضرت محمد مصطفی ﷺ 🌷 پے. میں تو خاک تھا ، میں دھول تھا مُجھے کچھ نہ اپنا شعور تھا میرے رب 🕋 نے کتنا کرم کیا کہ درُود پڑھنا 🤲 سکھا دیا 🏵

Redeem my father, my mother, my soul, and my heart are upon Muhammad, the Messenger of God Pray on the beloved!

May the blessings of Allah be upon Muhammad ﷺ

فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَرُوْحِیْ وَقَلْبِیْ عَلٰی مُحَمَّد رَسُوْلُ اللہ ﷺ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد ﷺ

پروف وماخوذ: ۔ ڈاکٹرمحمدارشد۔ (Editing and (derivation:- Dr. Muhammad Arshad

I seek refuge in Allah from the accursed Satan • In the name of God, the Compassionate, the Most Merciful • • Indeed, God and His angels pray on the Prophet O those who believe, pray and greet him peacefully • o

اَعوذ باللہ من الشیطٰن الرّجیم • بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا o • ترجمہ :۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے

نبی سیدنا محمد ﷺ پہ درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! اس لئیے اے ایمان والوں تم بھی سیدنا محمد ﷺ پہ درود و سلام بھیجا کرو۔

Millions of blessings and peace be upon Dear Sir Syed Al-Mursalin Rehmat-ul-Alamin Muhammad ﷺ

کروڑوں درود و سلام پیارے آقا سید المرسلین رحمت العالمین وجہ تخلیق کائنات جناب محمد ﷺ کی ذات اقدس پر

O Allah, let Your Peace come upon Muhammad and the family of Muhammad, as you have brought peace to Ibrahim and his family. Truly, you are Praiseworthy and Glorious. Allah, bless Muhammad and the family of Muhammad, as you have blessed Ibrahim and his family. Truly, you are .Praiseworthy and Glorious

💐💐اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اُردو ترجمہ:”اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر، جس طرح تونے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔”اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر، جس طرح تونے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ “

💐💐 This research tends towards natural remedies and Islam is the religion of nature. Every human being has different causes and treatments depending on their gender and age. Today I am 🖋writing an article on a

medicine based on my experiences. I will try to provide the best information on this homeopathic medicine.

یہ تحقیق فطری علاج کی طرف مائل کرتی 💐👍❤ ہے اور دین اسلا م مذہب فطرت ہے۔ ہر انسان میں جنس اور عمر کے لحاظ سے اس کی وجوہات بھی مختلف ہیں اور اس کا علاج بھی مختلف۔ آج ایک دوا پراپنے تجربات کی روشنی میں ایک آرٹیکل 🖋لکھ رہاہوں۔ کوشش کروں گا کہ اس ہومیوپیتھک دوا پر بہترین معلومات فراہم کروں۔

Praise and praise, after thanking Praise be to the Lord of the worlds, those Like a person who is alone and exalted, there is no partner, the owner and the mayor of all who are knowledgeable and wise has given us wisdom and wisdom in the charity of the dust of the feet of the Holy Prophet and has given us the opportunity to serve humanity.

حمد و ثنا کہ بعد شکر الحمد للہ رب العالمین کہ جس ذات پاک عزوجل وحدہ، لاشریک، مالک و مختار کل علیم و الحکیم اللہ نے نبی پاکﷺ کے قدموں کی خاک کے صدقےہمیں حکمت و دانائی عطا فرمائی اور انسانیت کی خدمت موقع دیا

تھکاوٹ بالغاں Fatigue adults (Sexual .... fatigue)

Nature has made sexual intercourse a means for the promotion of the human race and the survival of human beings. But how ruthlessly we use it. We know this well. The limit is that human beings have made it a source of income. Be it professional prostitutes in the market or content offered on the internet, they have all become a source of employment. That is why this blessing

causes us trouble. If we are misusing something positive or misusing our body's precious power, it is our fault and we will have to suffer the consequences. .The same is true of sexual problems

قدرت نے انسانی نسل کے فروغ اور انسانوں کی بقا کے لئے جنسی عمل کو ذریعہ بنایا ہے۔ لیکن ہم اس کا کس بےدردی سے استعمال کرتے ہیں ۔ یہ ہمیں بھی اچھی طرح معلوم ہے۔ حد تو یہ ہے کہ انسانوں نے اسے کمائی کا ذریعہ بنالیا۔ بازار میں پیشہ ور طوائف ہو یا انٹرنیٹ پر پیش کیے جانے والے مواد یہ سب روزگار کا ذریعہ بن چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ نعمت ہمارے لیے زحمت کا سبب بن جاتی ہے۔ ہم اگر کسی مثبت چیزکا منفی استعمال کررہے ہیں یا اپنے جسم کی بیش قیمت طاقت کا بیجا استعمال کر رہے ہیں تو یہ ہماری غلطی ہے اور ہمیں اس کا خمیازہ تو بھگتنا پڑےگا۔ جنسی مسائل کا حال بھی کچھ ایسا ہی ہے۔

.REASONS اسباب

The causes of sexually transmitted diseases or sex problems can be many:
جنسی بیماریاں یا سیکس پرابلم کے اسباب کئی ہو سکتے ہیں:
One reason is to have more sex. ایک سبب کثرت مجامعت یعنی زیادہ سیکس کرنا۔
Having sex with a vagabond or a professional woman. آوارہ یا پیشہ ور عورت کے ساتھ سیکس کرنا۔
Destroy your youth with your own hands. اپنے ہاتھوں اپنی جوانی تباہ کرلینا۔
Having sex with a woman older than you. اپنی عمر سے زیادہ عمر کی عورت کے ساتھ سیکس کرنا۔
Homosexuality, smoking, diabetes, obesity, blood pressure, thyroid, depression, stroke, spinal cord or brain injury, etc.

لواطت، سگریٹ نوشی، شوگر،
موٹاپا، بلڈپریشر، تھائیرائیڈ، ڈیپریشن، فالج ، ریڑھ
کی ہڈی یا دماغی چوٹ وغیرہ۔
Sometimes the disease is caused by
constipation, flatulence and other
.illnesses
کبھی یہ بیماری قبض ، تبخیر اور دوسری بیماریوں
کےسبب بھی لاحق ہو جاتی ہے۔
Side effects of some medications also
.cause impotence
بعض دواوں کے سائیڈ افیکٹ سے بھی نامردی کی
شکایت ہوجاتی ہے۔
These include blood pressure
medications, antihistamines, stress
medications and depression
.medications
ان میں بلڈ پریشر کی ادویات، اینٹی ہسٹامین، ذہنی
دباؤاور ڈپریشن کی ادویات شامل ہیں۔
Disadvantages: نقصانات: ۔

Feeling sexually tired. Lack of strength (impotence) People who flirt or masturbate in their early years or people who have more sex. They become weak and nervous. At the same time, their specific organs become loose, weak and small. That is, it shrinks. There is no quick movement. They are finished soon. Feeling very weak after intercourse. Pain throughout the body. Joint pain headache. Dizziness Darkness before the eyes. Hair loss And early, that is, premature whitening. Eye problems. Allergy to sunlight. Get tired quickly Loss of appetite means loss of appetite, constipation, weakening of nerves, irritability, irritability and a lot of it. The body begins to tremble with the intensity of anger and emotion. Getting

glasses before age. These problems are also caused by sexually transmitted diseases

جنسی تھکن محسوس ہونا۔ قوت باہ کی کمی (نامردی) ایسےافراد جو اپنی اول عمر میں جلق یا مشت زنی کرتے ہوں یا جو افراد زیادہ سیکس کرتے ہوں۔ ان کو ناطاقتی اور اعصابی کمزوری ہو جاتی ہے۔ ساتھ ہی انکاعضو مخصوص ڈھیلا کمزور اور چھوٹا ہو جاتاہے۔ یعنی سکڑ جاتاہے۔ جلدی تحریک نہیں ہوتی۔ جلد فارغ ہو جاتے ہیں۔ جماع کے بعد بہت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ پورے جسم میں درد۔ جوڑوں میں درد۔ سر کا درد۔ چکرآنا ۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا۔ بال جھڑنا۔ اور جلدی یعنی وقت سے پہلے سفید ہونا۔ آنکھوں کی تکلیف۔ سورج کی روشنی سے الرجی۔ جلدی تھک جانا۔ بھوک غائب یعنی بھوک کم لگنا، قبض کا ہوجانا ، نسوں کا کمزور ہو جانا، چڑچڑا پن ، غصہ جلد اور بہت آتا ہے۔ غصہ اور جذبات کی شدت میں جسم کانپنے لگتاہے۔ عمر سے پہلے چشمہ لگ جانا۔ یہ

تکلیفات بھی جنسی بیماریوں کے سبب پیدا ہوجاتی ہیں۔

Gonorrhea can be a very dangerous disease for professional women. Jojan also takes it. One of the major causes of this disease is his wife. If one's wife has menstrual problems. There is a complaint of licorice. If the vaginal heat has increased or there is any other such disease, it also affects the husband. It is a contagious disease. Looks like AIDS to one another. So take care of yourself. Whatever the cause, the disease it causes not only destroys human health but can also lead to other diseases. At the same time, he has to be ashamed in front of his wife every time. Married life is also unpleasant. I have even seen divorces for this reason. This disease is

not incurable but destroys health. It destroys self-esteem and, if left untreated, can lead to serious damage.

پیشہ ور عورتوں کے پاس جانے کو انتہائی خطرناک بیماری سوزاک ہو سکتی ہے۔ جوجان بھی لےلیتی ہے۔ اس بیماری کی ایک بڑی وجہ اپنی بیوی بھی ہوتی ہے۔ اگر کسی کی بیوی کو حیض کی خرابی ہے۔ لیکوریا کی شکایت ہے۔ اندام نہانی کی گرمی بڑھ گئی ہے یا اس طرح کی کوئی دوسری بیماری ہےتو اس کااثر شوہر پر بھی ہوتا ہے۔ یہ چھوت کی بیماری ہے۔ ایک سے دوسرے کو لگتی ہے جیسے ایڈز۔ اس لیے دونوں اپنا اپنا خیال رکھیں۔ سبب کوئی بھی ہو لیکن اس سے پیدا ہونے والی بیماری نہ صرف انسانی صحت کو تباہ کردیتی ہے بلکہ اس سے دوسری بیماریاں بھی پیدا ہوسکتی ہیں۔ ساتھ ہی اپنی بیوی کے سامنے ہربار شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔ ازدواجی زندگی بھی ناخوشگوار گزرتی ہے۔ میں نے تو اس سبب سےطلاق ہوتے بھی دیکھا ہے۔ یہ بیماری لاعلاج نہیں ہے مگر صحت تباہ کردیتی ہے۔ خود اعتمادی چھین لیتی ہے اورجلد علاج

نہ کیا جائے تو پھر یہ شدید نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔

I am prescribing some medicine. You can use it but read the whole post then use it. This is a mixture that works best. The mixture I gave in the previous post on the topic of impotence is also unique. This mixture also gives good results. But this mixture will be cheaper for you and is also good. But the amount (POTENCY) has to be the same. And .follow the right method of mixing
Homeopathic precautions with medicines must be followed. Otherwise, .hard work will be wasted

میں کچھ ادویہ لکھ رہاہوں۔ اسے آپ استعمال کر سکتے ہیں مگر پورا پوسٹ پڑھیں تب ہی استعمال کریں۔ یہ ایک مکسچر ہے جو بہترین کام کرتا ہے۔ میں نے اس سے پہلے نامردی کے موضوع پر جو

پوسٹ ڈالاتھا اس میں دیا گیا مکسچر بھی بے مثال ہے۔
یہ مکسچر بھی اچھا رزلٹ دیتا ہے۔مگر یہ مکسچر
اپکو سستا بھی پڑےگا اور اچھابھی ہے۔ لیکن مقدار
(POTENCY)وہی رکھنا ہے۔ اور مکسچر کا جو
صحیح طریقہ ہے وہ اپنائیں۔
دواؤں کے ساتھ جو ہومیوپیتھک احتیاط ہے وہ لازما
کریں۔ ورنہ محنت ضائع جائے گی۔
Homeopaths know best. .1 .1
TRIBULUS TERRESTRIS.Q This medicine is an elixir for male impotence but it should be taken with great care. Give only 10 drops of water once a day, just one week and then a gap of 15 days. Then a week. It is best to consult a good doctor after a week of eating. Warning ..... Overuse of this medicine can cause severe damage to your kidneys. So always remember the guidance. And be sure to consult a

doctor. Do not take this medicine if you already have kidney disease.

ہومیوپیتھی سے تعلق رکھنے والے اچھی طرح جانتے ہیں۔ ٹیری بولس مدر ٹنکچر (TRIBULUS TERRESTRIS.Q) یہ دوا مردانہ کمزوری کیلیے اکسیر ہے لیکن اسے کافی احتیاط سے کھانا ہے۔ روزانہ دس قطرے پانی سے صرف ایک وقت بس ایک ہفتہ پھر 15دن کا گیپ دیں۔ پھر ایک ہفتہ۔ بہتر ہے کہ کسی اچھے ڈاکٹر سے ایک ہفتہ کھانے کے بعد مشورہ کرلیں۔ انتباہ.....اس دوا کا ضرورت سے زیادہ استعمال آپکے گردوں کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس لیے ہدایت کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ اور کسی ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کرلیں۔ اگرآپ کو گردے کی کوئی بیماری پہلے سے ہے تو یہ دوا ہرگز نہ لیں.

2. AGNUS CASTUS 200 This drug is useful in other symptoms including sexual fatigue, Deficient Erection or Erectile Dysfunction or Premature Ejaculation. Remember that the above

medicines will not work if there is sexual fatigue due to old age. There is another medicine for them. The same goes for diabetics if they have sexual dysfunction. So, it won't work for them either. Their medicine is also different.

ایگنس کاسٹس ٹو ہنڈرڈ (AGNUS CASTUS 200) یہ دوا جنسی تھکن، Deficient Erection یا Erectile Dysfunction یا عضو تناسل میں کمزوری جلد فارغ ہوجانا (Premature Ejaculation) سمیت دیگر علامتوں میں مفید ہے۔ یاد رہے کہ عمر زیادہ ہوجانے کے سبب اگر جنسی تھکن ہو تو اوپر کی دوائیں کام نہیں کرینگی۔ ان کیلیے دوسری دوا ہے۔ ویسے ہی شوگر کے مریضوں کو اگر جنسی کمزوری ہے ۔ تو انھیں بھی خاطر خواہ کام نہیں کرے گی۔ ان کی بھی دوا الگ ہے۔

3. CLADIUM. 200,1M This drug also provides a perfect cure for many diseases of impotence.

کلاڈیم ٹوہنڈرڈ یا ون ایم (CLADIUM. 200,1M) یہ دوا بھی جنسی کمزوری کی بہت سی بیماریوں میں شفائے کامل دیتی ہے۔

4. Sexual weakness, especially in older people, small penis, cold temper, high desire but practically zero. Also, people who have erectile dysfunction, ejaculate immediately and become very weak after intercourse, will not be disappointed. On the first day, take a dose of LYCOPODIUM 1M. Use selenium three times a day for 15 days from the second (next) day.

جنسی کمزوری خصوصاً زیادہ عمر کے لوگوں کو، عضو چھوٹا، سرد طبیعت ، خواہش زیادہ مگر عملاً زیرو۔ علاوہ ازیں جن لوگوں میں ایستادگی برائے نام ہو، انزال فوراً ہو جائے اور جماع کے بعد بہت کمزوری ہو جائے استعمال کریں مایوسی نہیں ہو گی۔ پہلے دن لائیکو پوڈیم ون ایم (LYCOPODIUM

1M)کی خوراک لے کر ۔ دوسرے (اگلے) دن سے سلینیم (SELENIUM 30)دن میں تین بار 15 دن استعمال کریں۔

Mixture (1): Take five drops of both DAMIANA 30 and AGNUS CASTUS 30 twice daily with water. This mixture is my test. Works best I give it to my patients with full confidence in terms of symptoms. However, if the patient has any other symptoms or causes, then some other medicines are also used with this medicine. Because in homeopathy the cause is treated. Which gives full benefit to the patient. And the disease does not come back. If impotence is due to some other reason, then this medicine will not work.

مکسچر (۱) :۔ ڈامیانہ تھرٹی (DAMIANA 30) اور ایگنس کاسٹس تھرٹی (AGNUS CASTUS 30)

دونوں ادویات کے پانچ پانچ بوند روزانہ دووقت پانی کے ساتھ لیں ۔ یہ مکسچر میرا آزمودہ ہے۔ بہترین کام کرتاہے۔ میں اسے اپنے مریضوں کو علامت کے اعتبار سے پورے یقین سے دیتاہوں۔ البتہ اگر مریض میں کچھ دوسری علامتیں یا اسباب پائے جاتے ہوں تو اس دوا کے ساتھ کچھ دوسری دوائیں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ کیونکہ ہومیوپیتھ میں سبب کا علاج کیا جاتا ہے۔ جس سے مریض کو مکمل فائدہ ملتاہے۔ اور مرض پھر لوٹ کر نہیں آتا اگر نامردی کسی اور سبب سے ہے تو یہ دوا فائدہ نہیں کرےگی۔

Mixture (2): - Semen discharge with urine. Semen thinning. More masculine weakness. Feeling helpless. Very useful for memory disease etc. CLADIUM 30. CONIUM MET 30 NUX VOMICA 30 STAPHYSAGARIA 30 Take three drops of all these medicines daily in the .morning, afternoon and night with water

مکسچر (۲) :۔پیشاب کے ساتھ منی (semen)خارج ہونا۔ منی (semen)پتلی ہوجانا۔ زیادہ مردانہ کمزوری۔ خود کو نامرد سمجھ لینا۔ یادداشت کی بیماری وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔ کلاڈیم تھرٹی (CLADIUM 30)۔ کونیم تھرٹی (CONIUM MET 30)۔ نکس وامیکا تھرٹی (NUX VOMICA 30)۔ سٹیفی ساگریا تھرٹی (STAPHYSAGARIA 30) ان تمام ادویات کے تین تین بوند روزانہ صبح دوپہر اور رات کے وقت پانی کے ساتھ لیں

Mixture (2): - This mixture is a cure for all male impotence. PHOSPHORUS.Q 3 drops, ASHWAGANDHA Q. 15 drops, DAMIANA.Q 15 drops, NUX VOMICA 30 3 drops, CANTHARIS.Q 5 drops, COCA. Q 5 drops This is a dose. Give such a dose three times a day.

مکسچر (۳) :۔یہ مکسچر تمام مردانہ کمزوریوں کا علاج ہے۔ فاسفورس کیو تین

قطرے (PHOSPHORUS.Q 3 drops)اسواگنداکیو کے پندرہ
قطرے (ASHWAGANDHA Q. 15 drops)
ڈامیانہ کیو کے پندرہ قطرے (DAMIANA.Q 15 drops) نکس تھرٹی کے تین قطرے (NUX VOMICA 30 3 drop) کینتھرس کیو کے پانچ
قطرے (CANTHARIS.Q 5 drops) کوکا کیو
کے پانچ قطرے (COCA. Q 5 drops) یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی خوراک دن میں تین بار دیں۔

to advise: I would like to remind you once again that you should not ignore the precaution prescribed with the medicine. Otherwise, I am not responsible for any loss. Take the medicine only under the supervision of a doctor.

ہدایت:۔ ایک بار پھر یاد دلادوں کہ جس دوا کے ساتھ جو احتیاط لکھی ہے اسے ہرگز نظرانداز نہ کریں۔

بصورت دیگر میں کسی نقصان کا ذمہ دار نہیں۔ دوا کسی ڈاکٹر کی نگرانی میں ہی لیں۔
ن لائن معالج”
Complete and comprehensive information of pure research and science of medicine, Herbal, Tib e Nabi and homeopathy in easy Urdu language for all readers from general reader and student to Doctor, Hakim, Herbalist.
خالص ریسرچ وعلم طب طب نبوی وہومیوپیتھک کی مکمل وجامع معلومات آسان اردوزبان میں عام قاری وطالبعلم سے لےکرڈاکٹر حکیم طب کےتمام احباب کیلے۔
You are requested to make the most like of this page. Thank you, Dr. Muhammad Rashid. This is a great and informative page. The average reader can add to their knowledge as much as they can benefit from medicine. There are so

many more experiences to share with you right now. Useful information that adds to your comfort, health and happiness. We will keep you posted. If you haven't liked this page yet, open the page by clicking on the

آپ سے گذارش ہے کہ اس پیج کو زیادہ سے زیادہ لائق سے مستفید فرمائیں شکریہ جزاک اللہ

ڈاکٹرمحمدارشد۔ بہت ہی عمدہ اور معلوماتی پیج ہے طب سے تعلق رکھنے والے جتنا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں اتنا ایک عام قاری بھی اپنی معلومات میں اضافہ کر سکتا ہے۔ ابھی تو آپ کے ساتھ اور بہت سے تجربات کو شیئر کرنا ہے۔ ایسی مفید معلومات جو آپ کے سکون، صحت اور خوشیوں میں اضافہ کر دیں ۔ ہم آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔ اگر ابھی تک آپ نے یہ پیج لائک نہیں کیا تو نیچے دئے گئے لنک پر کلک کرکے پیج اوپن کریں اور لائق کر لیں۔

فسچولا بھنگندر Fistula in Eno

فسچولا لاطینی زبان میں پائپ یا نلی کو کہتے ہیں۔
میڈیکل کی اصطلاح میں یہ وہ نالی یا غیر قدرتی راستہ ہوتا ہے کہ جو جسم کے اندرونی دو اعضاء کے درمیان یا جسم کے کسی اندرونی حصہ سے باہر کی سطح تک پیدا ہو جاتا ہے۔
فسچولا کئی قسم کا ہوتا ہے مثلاً دانت، ہڈی (گھبیر)، ناف اور آنسو کی تھیلی کا ناسور یا فسچولا۔
ہمارے ہاں عام طور پر اِس سے مراد مقعد کا ناسور لیا جاتا ہے۔ مقعد کے ناسور (Anal Fistula) کو بھگندر بھی کہتے ہیں۔
یہ دراصل پرانا زخم ہوتا ہے جس سے پتلا یا گاڑھا مواد (پیپ یا خون آلود پیپ) بہتا رہتا ہے۔ بعض اوقات یہ بہت بدبودار ہوتا ہے۔ اگر یہ بہتا رہے تو تکلیف یا درد نہیں ہوتا۔ اگر مواد بہنا رک جائے تو بہت تکلیف دیتا ہے۔ اِس کا بہنا ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا۔

اِس سے یہ بات سمجھ آ جانی چاہئے کہ اِس تکلیف کا علاج بیرونی طور پر کچھ لگا لینے سے نہیں ہوتا کیونکہ زخم کہیں اندر ہوتا ہے۔
زخم کے مواد کا باہر آنا قدرتی مدد ہے۔ اندرونی نظام کو ٹھیک کئے بغیر باہر کا زخم بند کر دینا مریض کو کسی بڑی اور موذی (عام طور پر ٹی بی یا کینسر، اللہ کریم ہم سب کو اپنی امان میں رکھے) بیماری کی طرف لے جا سکتا ہے۔

ابتدا میں آنت کی ایک طرف چھوٹا مگر سخت سا دانہ نکلتا ہے۔ آہستہ آہستہ یہ دانا بڑا ہو جاتا ہے تو مریض کو سخت بے آرامی اور درد محسوس ہونے لگتا ہے۔
ہفتہ دس دن کے اندر آس پاس کی جگہ سوج جاتی ہے اور پھر بدبودار پیپ نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔
ناسور / فسچولہ کا منہ کھل جائے اور پیپ نکلنا شروع ہو جائے تو سوجن اور درد کم ہو جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی کا اہم ترین اصول ہی یہی ہے کہ علاج مرض کا نہیں مریض کا ہو گا۔ ان میں سے کون سی دوا کب اور کتنی خوراک، طاقت (پوٹینسی) میں استعمال کرنی ہے؛ یہ کام کوئی ہومیوپیتھک ڈاکٹر مریض کا تفصیلی کیس لینے کے بعد ہی کر سکتا ہے۔ مرض اگر پرانا ہو تو علامات اور حالات کے مطابق دوائیں بدلنی ہوتی ہیں۔ میرے تجربہ یہ ہے کہ کم از کم چھ ماہ علاج کی ضرورت ہوتی ہے تاہم اللہ کے کرم سے بہتری کے واضح آثار پہلے ماہ ہی شروع ہو جاتے ہیں۔

*فلورک ایسڈ (Fluoric Acid).

*سلیشیا (Silicea).

*بسیلینم (Bacilinum).

*کلکیریا فلور (Calcarea Flour).

*کلکیریا فاس (calcarea phos)

*ٹیوبرکیولینم (Tuberculinum).

*نکس وامیکا (Nux Vomica).

*نائٹرک ایسڈ
(Nitric acid)
*گریفائٹس
*نکس وامیکا
*پی اونیا
مریض عام طور پر قبض، معدے اور نیند کی خرابی، سٹریس، ڈپریشن اور غصے کی شدت کا شکار بھی ہوتے ہیں؛ اِس لئے ان مسائل کو سمجھے بغیر علاج کا مستقل فائدہ نہیں ہوتا۔
علاج کے دوران کھانے پینے کی عادات اور مناسب آرام کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ جو مریض سرجری کروا لیتے ہیں؛ کچھ عرصہ بعد ان میں یہ مسئلہ دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ اُس کی وجہ یہ ہے کہ مریض اپنے معمولاتِ زندگی میں ضروری تبدیلی نہیں کرتا۔
علاوہ ازیں اِس تکلیف سے جڑے صحت کے دوسرے مسائل کو سمجھ کر علاج کیا جانا چاہیے ۔

نوٹ
یہ پوسٹ ہومیو ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس کیلئے کی جاتی ہیں سیلف میڈیکشن سے اجتناب کریں کسی ماہر ہومیو ڈاکٹر سے مشورہ کر کے استعمال کریں .....

تحریر....
ہومیو پیتھ ڈاکٹر علیم الحق

علیم ہومیو کلینک کوئٹہ.....

کارسنوسنیم 1 بہت وسیع اثرات کی حامل دوا ہے اور آج کل بڑھتی جنیٹک بیماریوں میں یہ اول نمبر کی دوا ے اور اس کا کامیابی سے استعمال کیا جا رہا ہے مگر جنیٹک بیماریوں سے قطع نظر میرا کارسنوسنیم کا استعمال ذہنی امراض میں زیادہ ہے کسی بھی وجہ

سے کسی بھی میازم کے زیر اثر پیدا ہونے والی ذہنی کیفیات میں میازمٹک ادویات یا مزاجی علامتی ادویات سے پہلے 1 ڈوز لازمی انٹرکرنٹ کارسنوسنیم دیتا ہو .....

کارسنوسنیم کینسر سیلز سے بنائی جاتی ہے یعنی کینسر کے عتاب میں آئے ہوئے سیلز جو تباہی کا شکار ہوتے ہیں اورسیلز انسانی جسم کی بنیادی اکائی ہے سیلز کے اندر اپنی پوری 1 دنیا ہے سیلز کا اپنا پاور ہاوس ہے نیوکلس ہے جس میں کروموسومز میں ڈی این اے ہے تو کسی بھی میازم کے زیر اثر آنے پر سیلز اور ڈی این اے تک خرابی پیدا ہوتی ہے تو کارسنوسنیم بنتی ہی تباہ شدہ کینسر سیلز سے بنتی ہے اسی وجہ سے کارسنوسنیم ملٹی میازمٹک دوا ہے.....
کارسنوسنیم صرف انٹی کینسر یا انٹی سائکوٹک نہیں یہ ملٹی میازمٹک دوا ہے....
یہ انٹی سورائٹک بھی ہے
انٹی سفلیٹک بھی

انٹی کینسر بھی ہے
انٹی سائکوٹک بھی
انٹی بیکٹریل بھی
انٹی وائرل بھی
انٹی فنگل بھی ہے
جتنے بھی ہومیو میں میازم پائے جاتے ہیں سب پر کام کرتی ہے کیونکہ یہ سیل کی ڈسٹرکشن سے تیار ہوتی ہے...
تو جتنے بھی میازم سیل کی حد تک تباہی مچائیں تو سب میں انٹرکرنٹ کی جا سکتی ہے.....
اسی لئے اس کو جنیٹک/وراثتی بیماریوں میں اول نمبر حاصل ہے.....

تو کسی بھی میازم کی وجہ اگر نفسیاتی مسائل پیدا ہوئے ہو یا جسمانی تو کارسنوسنیم کسی بھی میازم میں میری پریکٹس میں بہت کامیابی رہی ہے.....

میری 12 سال سے 1 عادت رہی ہے کہ علامات کے جھنجھٹ سے بچنے کیلئے اور ادویات کو خود پر آزماتا رہتا ہو تا کہ ادویات کے ان ایکشن کو سمجھ سکو جو بنا علامات بھی استعمال کی جا سکیں اور کم سے کم وقت میں بہترین علاج معالجہ کیا جا سکے اس سے میرے ہومیو ساتھی پورا پورا اختلاف کر سکتے ہیں مگر الحمداللہ میری کامیابی کا راز اسی میں رہا ہے پیچیدہ سے پیچدہ کیس بھی اللہ پاک کے حکم سے شفاءیاب ہو جاتے ہیں تو کیونکہ کارسنوسنیم کو میں نے خود پر بہت بار آزمایا ہے تو اس نے بے وجہ کا چڑچڑا پن اور ایسا غصہ آتا جس کے کرنے پر رونا آتا سمجھ نہیں آتی کے مجھے غصہ آرہا ہے یا رونا .....

1 اور بھی علامات سامنے آئی تھی مگر میں اس کو اب تک سمجھ نہیں پا رہا کہ کارسنوسنیم کی وجہ سے مسلز میں کمزوری پیدا ہوئی یا مسلز کی پرانی کمزوری سامنے آئی.....

کارسنوسنیم کا 1 اور استعمال یہاں بھی بہترین ہے جہاں پیٹ کے کیڑوں میں سب ادویات ناکام ہو جائے وہاں بھی کارسنوسنیم انٹرکرنٹ کامیاب دوا ہے.....

کارسنوسنیم کا 1 باریک سا نقطہ بس اتنا سا ہے کہ بیماریاں جنیٹک ہو یا نہ بھی ہو مگر بیماری زندگی کا 1 حصہ بن جائے اور مریض اس بیماری کے ساتھ رہنے لگ جائے بیماری کو قبول کر لے تو سمجھ لیں بیماری سیلز تک پہنچ گئی ہے بیماری نے مریض کو دبا دیا ہے بس یہ مریض کارسنوسنیم کی ڈیمانڈ کرتا ہے چاہے مسلہ بیماری تکلیف جو بھی جس طرح کی بھی.....

کارسنوسنیم کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہیے یہ سوئے ہوئے کینسر کو بھی جگا دیتی ہے اور اسی کو بار بار جلدی دہرانے میں بھی احتیاط کرنی چاہیے .....

مجھے ان سوشل میڈیا پر جوائن کر سکتے ہیں.... لنک نیچے دیے گئے ہیں.... واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کیلئے شناخت ضروری ہے.....
واٹس ایپ.....

کاپی پیسٹ

خاص خاص علامات اور ہومیوپیتھک ادویات برائے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور ہومیوپیتھک سٹوڈنٹس.

نوٹ: عام افراد اپنے قریبی ہومیوپیتھک ڈاکٹر سے ھی اپنا علاج کرائیں، سیلف میڈیکیشن سے بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ھےجس کی تمام تر ذمہ داری آپ کی اپنی ھو گی.

تحریر: ہومیوپیتھک ڈاکٹر
اکرام الرحمن کیانی،

سابقہ لیکچرار
نیشنل ہومیوپیتھک
میڈیکل کالج اینڈ ھاسپیٹل، راولپنڈی کینٹ.

وائس پریزیڈنٹ،
ہومیوپیتھک ڈاکٹرز، فارماسیوٹیکلز اینڈ کیمسٹ
ایسوسی ایشن، ضلع راولپنڈی.

کیانی ہومیوپیتھک کلینک،
محلہ نمبرداراں، آبادی نمبر 2، ٹینچ بھاٹہ، راولپنڈی
کینٹ.

since 2001 Serving

جنسی کمزوری (Sexual Weakness) اور اسکا
علاج

اسلامی دنیا کی پچیس سے تیس فی صد طلاقوں کا سبب بننے والی پوشیدہ بیماری اور ازدواجی ناسور کا منہ توڑعلاج

قدرت نے نسل انسان کی بقاءکے لئے جنسی عمل کا ذریعہ پیدا کیا ہے جس کی انجام دہی کے لئے ضروری ہے کہ مرد وہ مخصوص تناؤ کی صلاحیت رکھتا ہو جسے ایستادگی (erection) کا نام بھی دیا جاتا ہے ایستادگی کے بغیر جنسی عمل کی انجام دہی ممکن نہیں اور اسے عرف عام میں نامردی کہا جاتا ہے.

۔ اس کی متعدد وجوہات ہو سکتی ہیں جن میں سے کئی ایسی بھی ہیں کہ جنہیں آپ احتیاط کا دامن تھام کر اپنی زندگی سے دور رکھ سکتے ہیں ان کا احوال درج ذیل ہے۔

1۔ سگریٹ نوشی:
ہر قسم کے نشے سے دل کی صحت متاثر ہوتی ہے اور اس میں سگریٹ بھی شامل ہے ۔ جب دل اعضاء کو خون مناسب مقدار میں فراہم نہیں کر پاتا تو نامردی ہونا یقینی بات ہے۔ تارک دنیا روحانی ھستیوں کو آپ نے اکثر تمباکو نوشی میں مبتلا دیکھا ہوگا اسکے پیچھے یہی نفسانی خواہشات کو کچلنا ہوتا ہے.

2۔ ذیا بیطس:
اس بیماری کی وجہ سے خون میں گلوکوز کی مقدار نارمل نہیں رہتی اور اعصاب بھی متاثر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے تقریباً 50 فیصد مریض نامردی کا سامنا کرتے ہیں۔

3۔ موٹاپہ:

موٹے لوگ دیگر مسائل کے علاوہ کولیسٹرول کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے خون کی روانی متاثر ہوتی ہے اور نتیجتاً نامردی پیدا ہوتی ہے۔

4۔ دیگر بیماریاں:
ہائی بلڈ پریشر، اعصابی بیماریاں، ریڑھ کی ہڈی یا دماغی چوٹ ، الزائمر اور فالج بھی نامردی پیدا ہو سکتی ہے۔

5۔ پیرانہ سالی
عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ دل اور دماغ کی صحت متاثر ہوتی ہے جس کی وجہ سے اعضاءکو خون کی سپلائی ماند پڑجاتی ہے۔

6۔ ذہنی دباؤ:

ذہنی دباؤنامردی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے اس سے بچنے کے لئے ورزش کریں، نیند پوری کریں اور لڑائی جھگڑے اور غصے سے بچیں۔

7۔ ڈپریشن:

یہ بیماری ذہنی دباؤ کی شدید ترین حالت ہے اس کا اثر بھی شدید ہوتا ہے۔ ڈپریشن کی ادویات بھی نامردی پیدا کرتی ہیں ۔

8۔ فحش بینی:

فحش فلموں میں دکھائے جانے والے غیر فطری اور غیر حقیقی مناظر نوجوانوں کے ذہن میں احساس کمتری اور کمزوری کا احساس پیدا کرتے ہیں جو انہیں نا مرد بنا دیتا ہے۔

9۔ گنجہ پن:

گنجے پن کے لئے استعمال ہونے والی دواسٹرائڈز جنسی جوش میں کمی اور نا مردی پیدا کر سکتی ہے۔

10۔ سائیڈ افیکٹ:
بعض ادویات کے سائیڈ افیکٹ میں نامردی بھی شامل ہے۔ان میں بلڈ پریشر کی ادویات اینٹی ہسٹامین، ذہنی دباؤاور ڈپریشن کی ادویات شامل ہیں۔

-= Homeopathic remedies

ہومیوپتھک طریقہ علاج میں (TRIBULUS TERRESTRIS Q) کے دس قطرے ایک گلاس پانی میں ملا کر روزانہ ایک بار استعمال کرنا خطرناک حد تک جنسی طاقت میں اضافہ کردیتا ہے

احتیاط :- اس دوا کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ دس قطروں کی ایک خوراک روزانہ دن میں کسی ایک وقت ایک بار ایک ہفتے تک مسلسل استعمال کرکے پھر پندرہ دن کا وقفہ دینا ضروری ہے اور اس کے بعد پھر ایک ہفتے استعمال کرکے پھر پندرہ دن کا وقفہ ضروری ہے اسی طرح وقفے وقفے سے اس دوا کا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے.

دن میں ایک بار سے زیادہ استعمال کی اجازت نہیں اور نہ ہی ایک ہفتے سے زیادہ مسلسل استعمال کی اجازت ہے، تجویز کردہ خوراک سے تجاوز کرنے کی صورت میں گردوں کو شدید نقصان ہوگا اسلئے صرف مقررہ خوراک تک محدود رہیں.

❁ ہومیوپتھک دوا ایگنس کاسٹس (Agnus Castus 200)

جب جنسی کمزوری صرف عمر کی زیادتی اور بڑھاپے کی وجہ سے ہو تو اس دوا کے تین قطرے ہفتے میں ایک بار پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے جنسی کمزوری، Defecient Erection یا Erectile Dysfunction یا عضو میں کمزوری اور سرعت انزال (Premature Ejeculation) سمیت تمام کمزوریاں دور کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہےجب تک مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہوں دوا کو اوپر بیان کردہ طریقے سے استعمال کرتے رہیں.

❁ ہومیوپتھک دوا لائیکو پوڈیم (Lycopodium 200)

جب مریض میں گیس اپھارہ شدید ہو تو ایسی کیفیت میں اس دوا کے تین تین قطرے صبح شام استعمال کرنے سے گیس اپھارہ سمیت جنسی کمزوری پوری طرح دور ہوجاتی ہیں، چند ہفتوں سے زیادہ سے زیادہ چند مہینوں تک دونوں امراض پوری طرح درست کردینے والی لا جواب دوا ہے.

❁ ہومیوپتھک دوا کیلیڈیم (Caladium 200)
جب جنسی خیالات اور شہوت تو اپنے عروج پر ہو لیکن جسمانی طور پر عضو تناسل (penis) انتہائی کمزور ہو جائے اور انسان عورت کے لئے اپنے آپکو پوری طرح جسمانی طور پر ناکارہ محسوس کرے، تو صرف اور صرف ایسی نا مردی اور جنسی کمزوری کے لئے caladium 200 کا استعمال اس کیفیت کا خاتمہ کردیتی ہے، دوا کے تین تین قطرے 72 گھنٹوں (تین دن میں ایک بار) پانی میں ملا کر استعمال کریں

❁ ہومیوپتھک دوا سیلینیم (Selenium 200)
جب انٹر کورس کے بعد شدید کمزوری محسوس ہو تو سیلینیم کا استعمال ہفتے میں ایک بار تین قطرے پانی میں ملا کر استعمال کرنا اس کمزوری کے احساس کو پوری طرح ختم کردیتا ہے، زیادہ تر یہ کفیت جنسی زیادتیوں کی وجہ سے پیش آتی ہے.

❁ ہومیوپتھک دوا آورم میٹالیکم (Aurum Metallicum 200)

جب جنسی خواهش هی نہ هو اور low sperm count (اولاد پیدا کرنے والے کروموسوم) کم یا بہت کم رہ جائیں، قطع نظر اس کے کہ مریض کی عمر کچھ بھی ہو تو اس دوا کو تین تین قطرے 72 گھنٹوں (تین دن میں ایک بار) پانی میں ملا کر استعمال کرنا چند ہفتوں کے اندر اندر مریض میں شہوت یا جنسی خیالات کو واپس بحال کرکے ایسی نا مردی کو پوری طرح ختم کردیتا ھے اور چند مہینے مسلسل استعمال کرنے کے بعد sperm count کو نارمل کرکے مریض کو حیران کردیتا ھے.

❁ ہومیوپتھک دوا برایٹا کارب (Baryta Carb 200)

جب ادھر داخل.... ھوئے اورچند سیکنڈز میں ھی فارغ ھونے والی کیفیت ھوجائے تو یہی وقت ھے کہ برایٹا کارب کا، اس دوا کے تین قطرے حسب خواھش پانی کی مقدار میں ملا کر ھفتے میں ایک بار استعمال کرنا سرعت انزال والی کیفیت کو ختم کردیتا ھے پوری طرح نارمل ھونے تک دوا کے بیان کردہ طریقے کے مطابق استعمال جاری رکھیں.

☜ چلتے چلتے ذکر کرتے چلیں کہ خالص انسانی اور معاشرتی ہمدردی کی بنیاد پر یہ قیمتی نسخے قارئین کی نذر کئے جا رھے ھیں کیونکہ اکثر لوگ محض شرم کے مارے اپنے مرض کو چھپائے چھپائے گھومنے کی وجہ سے اور کچھ لوگ لٹیرےاور نا لائق معالجین کے ھاتھوں لٹنے کے بعد لا علاج ھی رہ جاتے ھیں لیکن اپنے معاشرے کے لئے بھلائی کرنا ھر شخص پر واجب ھے حسب توفیق کہ کون کس طرح انسانیت کو فائدہ پہنچا سکتا ھے.

آؤ ھومیوپیتھک پڑھیں اور پڑھائیں،
جو سیکھا ھے دوسروں کو سکھائیں.

تحریر:
ھومیوپیتھک ڈاکٹر
اکرام الرحمن کیانی،
کیانی ھومیوپیتھک کلینک،
ٹینچ بھاٹہ، راولپنڈی کینٹ.

کیانی ھومیوپیتھک کلینک پر مستحق افراد کو مفت دوائی دی جاتی ھے.

گردوں کے درد اور بوجھ کا علاج!

ایک 47 سالہ مریض نے مجھے کال کر کے کہا کہ ڈاکٹر صاحب مجھے تین ماہ سے دونوں گردوں کے نیچے بہت زیادہ بوجھ محسوس ہو رہا ہے. اس جگہ ہر وقت گیس کے دو گولے رہتے ہیں. پیٹ میں اتنی گیس ہے کہ کوئی چیز تیرتی ہوئی محسوس ہو رہی ہے. یہ گیس صبح کے وقت سب سے زیادہ ہوتی ہے. مجھے تین ماہ سے شوگر بھی ہوگئی ہے. مگر میں ایلوپیتھک دواء بالکل پسند نہیں کرتا اور نہ ہی میں نے ابھی تک شوگر کے لئے کوئی ایلوپیتھک دواء استعمال کی ہے. بلکہ میں چاہتا ہوں کہ اپنا مکمل ہومیوپیتھک علاج کرواؤں. میں فیس بک پر آپ کے کیسز کے بارے پڑھتا رہتا ہوں. آپ سنگل ریمڈی استعمال کرواتے ہیں. میرے لئے بھی صرف ایک ایسی دواء کا انتخاب کر دیں جس سے میرے تمام مسائل کا حل ہو جائیں؟

میں نے اس سے کہا کہ اپنی زبان اور چہرے کی پکچر وٹس ایپ کر دو. میں وٹس ایپ پر سوال نامہ سنڈ کرتا ہوں. آپ اس کا وائس میسج میں مکمل جواب

دیں. مزید کچھ پوچھنا ہوا تو پھر فون پر پوچھ لوں گا. اس کے بعد آپ کے لئے سنگل ریمڈی کا انتخاب ہوگا.

اس نے سب کچھ اسی طرح کیا. اس سے مجھے اس کی اتنی علامات مل گئی جس سے میرے لئے اس کے مزاج کا تعین کرنا آسان ہوگیا.

مریض کی سب سے عجیب وغریب اور پرانی علامت!

بری خبر سننے کے فورن بعد پاخانہ آجانا اس کی سب سے پرانی اور عجیب علامت تھی.

مریض نے کہا کہ جب بھی کوئی بری خبر سنتا ہوں تو مجھے واشروم آجاتا ہے. مثلا:- کسی نے آ کر مجھے خبر دی کہ آپ کے فلاں عزیز کی موت ہوگئی ہے یا آکسیڈنٹ ہوگیا ہے تو مجھے فورا پاخانہ آجائے گا اور میں واشروم چلا جاؤں گا.واشروم سے فارغ ہو کر ہی کچھ کر سکوں گا.

میں نے پوچھا کہ یہ علامت کب سے ہے؟ اس نے کہا کہ یہ بچپن سے ہے. اس سے معلوم ہوا کہ یہ مزمن مریض ہے.

مریض کی زبان:-

مریض نے اپنی زبان کی پکچر سنڈ کی. اس کی زبان بالکل برائی اونیا مزاج کے انسان جیسی تھی. مگر وہ برائی اونیا ہو نہیں سکتا تھا. اس لئے کہ برائی اونیا کے اعصابی اس قدر کمزور نہیں ہوتے کہ بری خبر سن کر پاخانہ آجائے اور نہ ہی اس برائی اونیا مزاج انسانوں کی اس طرح کی تکلیفات ہوتی ہیں.
اس کی زبان پر سفید تہہ تھی. اس سفید تہہ میں چٹے چٹے تھے.

مریض کی باقی علامات:-

مریض نے کہا کہ:
بچپن سے ہی معدہ میں گیس اور اعصابی کمزوری ہے.
80 کلو وزن ہے.
اکثر سرد ہوا لگنے سے درد سر ہوجاتا ہے. یہ رسٹاکس سے ختم ہوتا ہے.
بائک چلاتے وقت آنکھوں سے پانی نکلتا ہے.
نزدیک کی نظر کمزور ہے.
ناک خشک رہتی ہے. صبح کے وقت ناک بھری بھری ہوتی ہے. اس کو پانی کے ساتھ صاف کرتا ہوں.
منہ کا ذائقہ صبح کے وقت کبھی کبھی کڑوا اور کبھی کبھی میٹھیا ہوتا ہے.
حلق میں کیرا گرتا ہے. سال میں ایک دو بار گلا درد بھی کرتا ہے. اکثر بائیں جانب سے درد کرتا ہے. جب گلا خراب ہوتا ہے تو سیال اشیاء نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے.
میٹھا کھانے سے پیٹ خراب ہوتا ہے. بھوک اور پیاس کم لگتی ہے. گوبھی سے گیس زیادہ بننے

کی وجہ سے یہ پسند نہیں. اس سے گیس اور سینے میں جلن ہوتی ہے. اگر کٹھی چیزیں کھالوں تو وہ تنگ کرتی ہیں.

ہر روز پاخانہ آتا ہے. 15.20 منٹ واشروم میں لگتے ہیں. وہ تھوڑا تھوڑا کر کے آتا ہے. برؤون رنگ ہے. تیزابی بدبو ہوتی ہے. پاخانہ کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں.

تلی ہوئی اشیاء سے معدہ کے منہ پر گیس اور پاخانہ میں جلن ہوتی ہے. پیاز اس لئے نہیں کھا سکتا کہ اس سے سینے میں جلن ہوجاتی ہے. خالی پیٹ فرش محسوس کرتا ہوں.

دن میں 6-5 بار پیشاب آتا ہے. رات میں زیادہ نہیں آتا. پیشاب کی بدبو کھوڑے کے پیشاب جیسی، کبھی گنے جیسے اور کبھی شکرقندی جیسی ہوتی ہے. پیشاب کبھی پیلے رنگ کا اور موسم گرما میں کبھی مالٹے رنگ کا بھی ہوتا ہے.

نبض سست چلتی ہے.

ہاتھ پاؤں میں کھنچاؤ رہتا ہے. تمام سال ہاتھ اور پاؤں گرم رہتے ہیں. ہاتھ پاؤں کے سواء باقی جسم ٹھنڈا رہتا ہے.

درد جگہ بدلتے ہیں. اکثر دائیں جانب سے بائیں جانب ہوجاتے ہیں.

زیادہ تر چت سوتا ہوں. صبح فرش محسوس نہیں کرتا. دن 10 سے 12 بجے تک غنودگی اور جمائیوں کی کثرت ہوتی ہے. نیز دوپہر کے کھانے کے بعد فورن نید آجاتی ہے خاص کر موسم گرما میں. نید بہت رہتی ہے. شام کے وقت ایکٹو محسوس کرتا ہوں. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں.

موسم گرما میں پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. رات کو تکیہ بھیگ جاتا ہے. کبھی کبھی پسینہ سے میٹھی بدبو بھی آتی ہے.

اکثر بخار کی کیفیت محسوس ہوتی ہے مگر بخار نہیں ہوتا. بچپن میں ٹائیفائیڈ اور گلا خراب ہوا تھا. اس میں ٹانسس بھی بہت تھے. وہ اب بھی ہیں.

مریض کی یہ بات سن کر لگتا ہے کہ اس کو بچپن میں

جو بخار ہوا تھا وہ بخار اس کے جسم میں اب بھی موجود ہے. تمام تر تکلیفات کا یہ ہی سبب ہے.

شادی ہونے کے بعد گلا خراب ہونا بند ہوگیا. جب گلا خراب ہو تو شہد لگانے سے گلے کا درد کم ہوتا ہے.

کبھی کبھی ناقابل برداشت اور انتہائی تیز بہنے والا زکام لگتا ہے. اس کو روکنے کے لئے ایلو دواء لینی پڑتی ہے.

کمر پر تل نما ابھار ہیں. وہ موہکوں کی طرح ہیں.

درد اکثر دن کو زیادہ محسوس ہوتے ہیں. کبھی کبھی رات کو بھی.

موسم سرما پسند ہے. موسم گرما میں ٹھنڈا پانی پینے سے معدہ خراب ہوتا ہے. مگر زیادہ سردی اور گرمی ناقابل برداشت ہے. موسم گرما میں اگر اے سی کے سامنے بیٹھوں تو جسم میں درد شروع ہوجاتے ہیں.

موسم سرما جب ختم ہو رہا ہوتا ہے یعنی مارچ اپریل تو تمام تر تکلیفات زیادہ ہوجاتی ہیں. جیسا کہ

جسم کے درد، پیاس، ٹانگوں کا درد اور بے چینی وغیرہ.

اندھیرے میں سکون ملتا ہے. ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. کھلی ہوا بھی پسند کرتا ہوں. زیادہ بولنا. تحمل مزاج بھی ہوں.

زیادہ دیر کھڑا نہیں رہ سکتا. اس سے کمر اور ٹانگوں پر بوجھ پڑتا ہے.

اکثر کاروبار اور صحت کی فکر رہتی ہے. جلد بازی اور چڑچڑا مزاج بھی ہے. کاروبار کے نقصان کا اکثر ڈر رہتا ہے.

لوگوں کے بارے منفی سوچ بھی رہتی ہے. اکثر میری سوچ منفی ہی ہوتی ہے. اس سے میں بہت تنگ ہوں. قوت فیصلہ کچھ کمزوری ہے. اپنی باتیں کسی کو نہیں بتاتا.

جسم میں خشکی بہت زیادہ ہے. کولیسٹرول بھی زیادہ رہتا ہے.

شدید مذہبی رجحان بھی ہے. گناہوں پر اپنے آپ کو سزا بھی دیتا ہوں. اپنے منہ پر تنہائی میں تھپڑ بھی مارتا ہوں.

کمر کی بیک پر مسلسل 3 سالوں سے درد ہے.
جب جھکتا ہو تو زیادہ ہوتا ہے. مجھے کبھی کبھی ایسا
محسوس ہوتا ہے کہ اوپر وال حصہ علیحدہ اور نیچے
والا حصہ علیحدی ہے. یہ انتہائی عجیب احساس ہے.
گردوں کا درد اور ان کی دونوں جانب پتھری بنی تھی.
وہ اب نکل گئی ہے.
3 ماہ سے شوگر ہوگئی ہے. مگر میں
ایلوپیتھک کی ادویہ نہیں کھاتا. بلکہ ہومیو دواء سے
ہی اپنی شوگر کا علاج کرنا چاہتا ہوں.
بی پی عموما نارمل یا لو ہوتا ہے. ہائی نہیں
ہوتا.
سب سے اہم اور پریشان کن یہ بات ہے کہ:-
صبح کے وقت سب سے زیادہ پیٹ میں گیس کا اجتماع
ہوتا ہے. پیٹ گیس سے بھرا ہوتا ہے. میری تمام
زندگی گزر گئی مگر میں صبح کے وقت کبھی بھی
فرش نہیں اٹھا. پاخانہ کرنے میں دقت اور اس کا ٹھوڑا
تھوڑا کر کے ٹوٹ ٹوٹ کر آنا بھی بہت مصیبت میں
ڈالتا ہے. کاش کہ ایسا ہو جائے کہ میں صبح کے وقت
فرش اٹھوں اور پاخانہ بھی ٹھیک کر سکوں!

میں نے اس سے کہا کہ ان شاء اللہ کچھ دنوں تک ہی آپ صبح کے وقت فرش اٹھا کریں گے. اس لئے کہ ہومیوپیتھک میں مریض کا مکمل علاج کیا جاتا ہے.

دواء کی تلاش:-

اب دیکھنا یہ تھا کہ اس مریض کا ہومیوپیتھک ادویہ میں سے کس دواء کے ساتھ مزاج ملتا ہے.
اس نے کہا تھا کہ اس کے پیشاب سے کھوڑے کے پیشاب کی بدبو آتی ہے. ریپرٹری سے پیشاب کے باب سے بو کا بیان نکالا تو اس جگہ ان ادویہ کے نام لکھے تھے:-
لینتھنا، بنزوک ایسڈ، فاسفورک ایسڈ، فاسورس، نائیٹرک ایسڈ، نیٹرم کارب.
میں نے ایک ایک کر کے تمام ادویہ کا مطالعہ کیا تو کسی بھی دواء سے مریض کی بقیہ علامات نہیں ملتی تھیں. اس لئے کہ ان میں سے کسی کو بھی بری

خبر سن کر پاخانہ نہیں آتا. اس لئے ان میں سے کوئی بھی دواء نہیں ہو سکتی.

مجھے اچانک سے یاد آیا کہ بوریکس کو بری خبر سن کر پاخانہ آتا ہے. میں نے بوریکس کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ بوریکس کو انچائی سے بہت ڈر لگتا ہے. میں نے مریض سے یہ سوال پوچھا کہ کیا آپ کو اونچی جگہ سے نیچے آتے وقت عام لوگوں سے زیادہ ڈر لگتا ہے؟ اس نے کہا ہاں جی، جب میرے دوست کسی اونچی جگہ سے نیچے آتے ہیں تو وہ سب جلدی سے نیچے آجاتے ہیں. مگر میں دیر سے اور ڈر ڈر کر آتا ہوں. مریض کا یہ جواب سب کر مجھے یقین ہوگیا کہ یہ ""بوریکس مزاج پرسنیلٹی"" ہے.

دوسری بات یہ کہ دوران مطالعہ معلوم ہوا کہ بوریکس کو بھی پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی بو آتی ہے.

علاج:-

بوریکس 200 ہر روز ایک قطرہ 14 دن تک دیا. آج میں نے مریض سے یہ سوال کیا کہ "" آپ دماغی اور جسمانی طور پر اپنے آپ کو بہتر اور چست محسوس کر رہے ہیں یا ویسے کے ویسے ہی ہیں اور صبح کے وقت فرش اٹھتے ہیں؟

مریض نے کہا کہ الحمد للہ اب میں اپنے آپ کو بہت بہتر محسوس کرتا ہوں. اس دواء کے بعد اب صبح کے وقت فرش اٹھتا ہوں. میں نے کبھی یہ سوچا بھی نہیں تھا کہ میں اپنی زندگی میں صبح کے وقت اس قدر فرش ہوسکتا ہوں. نیز پہلے میں صبح واک نہیں کر سکتا تھا. اب میں نے صبح 3 گھنٹہ واک کرنا شروع کیا ہوا ہے. دونوں گردوں کا درد کافی حد تک کم ہے. دونوں گردوں کے نیچے اور چونتٹوں کے اوپر جو ہوا کے گولے تھے وہ چھوٹے ہوگئے ہیں اور نیچے کی طرف جا رہے ہیں. کمر کا درد بھی بہت کم ہے.

بوریکس M1 کی چار ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا.

ہومیوپیتھک ڈاکٹر خالق علی مغل ڈسکہ

ایک لڑکے کی پیدائشی قبض کا ایک کیس

یہ 14سال کے ایک لڑکے کا کیس ھے اسکی ماں نے فیس بک پہ مجھ سے آن لائن یہ کیس بیان کیا
اس نے کہا میرے بچے کو پیدائشی قبض ھے اور پاخانے کے لیے بہت زور لگاتا ھے زور لگا لگا کر نڈھال ھو جاتا ھے اور پھر جا کر تھوڑا سا انتہائی سخت پتھر کی طرح پاخانہ نکلتا ھے اکثر اوقات پاخانے کے ساتھ تھوڑا سا بلڈ بھی آ جاتا ھے
اس نے بتایا کہ شروع سے ھی مختلف ٹوٹکے اور ایلوپیتھک میڈیسن بچے کو دیتی رھی ھوں لیکن آج تک بچہ مکمل ٹھیک نہیں ھوا

یہ عورت ہومیوپیتھی کو بھی تھوڑا بہت جانتی تھی لہذا اس نے خود ھی بتایا کہ میں نے لڑکے کو برائیونیا 200 میں دی تھی جس سے بچے کو کچھ دن تھوڑا آرام رھا
لیکن اب پھر اسکی پہلے والی حالت ھو گئی ھے میں نے اس عورت سے پوچھا کہ آپ کو بچے کی پیدائش کے دوران قبض تھی اس نے کہا مجھے بھی قبض اکثر رہتا ھے دوستو اب یہ کیس بالکل واضح تھا لہذا میں نے مزید کوئی سوال نہ کیا اور عورت کو مکمل تسلی دی کہ انشاء اللہ آپکا بیٹا اب بالکل ٹھیک ھو جائے گا
لہذا میں نے لڑکے کو کارسی نوسن cm کی ایک خوراک اور برائیونیا m10 کی 4خوراکیں اور ساتھ دو ھفتوں کے پلاسنبو بنا کر میڈیسن پارسل کروا دی
میڈیسن کا پارسل ملنے پر میں نے لڑکے کی والدہ کو ھدایت کی کہ پہلے کارسی نوسن والی دونوں ٹیبلیٹس اکٹھی لڑکے کو دے دیں اور دو دن بعد برائیونیا m10 والی ایک ٹیبلیٹ لڑکے کو استعمال کروا دے دوا لڑکے کو استعمال کروانے کے اگلے دن

ھی لڑکے نے بغیر زیادہ تکلیف کے پاخانہ کیا اور زیادہ سخت بھی نہیں تھا
دو ھفتوں کے پلاسنبو مکمل ختم ھونے کے ساتھ ھی یہ لڑکا تقریباً ٹھیک تھا
دوستو اس کیس میں اگر کارسی نوسن کو میازمیٹک طور پر لڑکے کو استعمال نہ کروایا جاتا تو برائیونیا سے اتنا شاندار رزلٹ کبھی نہیں ملنا تھا کیونکہ یہ مرض بچے کو اسکی والدہ سے منتقل ھوا تھا

ایڈمن گروپ خالق کلاسیکل ھومیوپیتھک کلینک ڈسکہ

Copy

👩👩 سیلان الرحم (لیکوریا)
سفید رطوبت پانی آنا
اس بیماری کو لڑکیوں و عورت کا گُھن کہنا چاہیے, یہ دیمک کی طرح اندر ہی اندر اس کے حُسن و جمال

شباب کو چاٹ جاتی ہے. اور عورت دق ٹی بی کی مریضہ معلوم ہونے لگتی ہے. یہ مرض کسی بھی عمر میں ہو سکتا ہے.

اس بیماری میں لڑکیوں, عورتوں کی اندام نہانی رحم سے سفید یا زرد رنگ کی رطوبت نکلا کرتی ہے, کبھی گاڑھی, کبھی پتلی, دودھیے سفید رنگ کی یا زرد رنگ, کبھی کبھی چھیچھڑے بھی نکلا کرتے ہیں اور بو آتی ہے. اس مرض میں چھوٹی لڑکیوں کے اندام نہانی رحم سے سفید رطوبت نکلا کرتی ہے خاص کر خنازیری مزاج والی لڑکیوں میں,

اسباب مرض
کمی خون, کثرت جماع ملاپ, کثرت ماہواری, بندش و خرابی حیض , ورم رحم, رحم کا ٹل جانا, عرصہ تک بچہ کو دودھ پلانا, سوزاک یا آتشک, وجع المفاصل وغیرہ, ضعف اعصاب, ضعف ہضم, کثرت اولاد

جو مستورات عیاشانہ زندگی بسر کرتی ہیں, کھاتی اچھا ہیں اور کام کم کرتی ہیں یا بالکل نہیں کرتی, مرطوب اغذیہ کا زیادہ استعمال, جسمانی گرمی, جو عورتیں زیادہ گنجان شہروں میں رہتی ہیں وہ اکثر اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں, بمقابلہ محنت کش اور باقاعدہ زندگی بسر کرتی ہیں, شرم گاہ کی نالی کے ورم سے لیکوریا کی مقدار ہوتی ہے اگر ورم کم ہے تو معمولی رطوبت ہوگی, مردوں میں سوزاک کی بیماری ہو تو عورت کو سوزاک ہو جاتا ہے اور یہ بیماری ہوتی ہے,

علامات مرض

اس مرض کی پہچان یہ ہے کہ اندام نہانی رحم میں خارش ہوتی ہے اور سفید یا زردی مائل رنگ کا پانی رطوبت نکلتا رہتا ہے, کمر رانوں ٹانگوں میں درد, طبعیت سست اور نڈھال رہتی ہے, کام کرنے کو جی نہیں چاہتا, بعض اوقات پیشاب کرتے وقت درد کا ہونا, ماہواری آنے کے وقت درد ہوتا ہے,

رحم اور اس کے معلقات میں دوران خون کے دوران تیزی کی وجہ سے شرم گاہ اور رحم کی گردن کے غدودں میں اکساہٹ پیدا ہو جاتی ہے, جس کی وجہ سے رطوبت زیادہ ہو جاتی ہے اور مسلسل سیلان کی صورت اختیار کر لیتا ہے,
رطوبت کے ساتھ اکساہٹ, کھجلی, حدت اور جلن بھی شرم گاہ اور اس کے آس پاس حصوں میں پیدا ہو جاتی ہے, رطوبت گاڑھی چیپ چیپی, لیس دار, تاردار یا پانی کی سی.

حیض ماہواری کی بےقاعدگی ,درد تنگی, آلات ہضم کمزور , آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے, سر چکراتا ہے, مریضہ دن بدن کمزور ہوتی جاتی ہے, اس کے چہرے پر خوشی شادمانی بالکل نہیں ہوتی, چڑچڑاپن, غصہ اور غم آ لیتے ہیں,
جماع کے وقت اندام نہانی شرم گاہ میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے پانی بھرا ہوا ہے اور اکثر درد کی شکایت,

کپڑے گندے ہو جاتے ہیں, مرض پرانا ہو جائے تو اس رطوبت سے بدبو آتی ہے,

نوٹ: مردوں کو عورت یعنی بیوی کے(سوزاک سے شوہر کو کبھی سوزاک نہیں ہو سکتا") یہ قدرت کی ایک عجیب و غریب حکمت و رحمت ہے,
علاج
علاج علامات اور سبب کے مطابق تجویز کریں ورم رحم یا رحم ٹل گیا ہو, بندش حیض, کمی خون ,جسمانی کمزوری, جو اسباب ہو اس کے سبب کو بھی دور کریں,

ہومیو پیتھک علاج
** پلسٹیلا - اگر مواد رطوبت پتلی ہو جلتی ہوئی, دودھیا,جلن,سفید و زرد, درد کے ساتھ حیض دیر سے

** اوواٹیئسٹا x3 یا x6 - بافراط سیلان عموماً بدبودار, کمر دردو رانوں میں ساتھ دردیں ہوں,
** بودکس x6 یا 30 - اگر چھیچھڑے ہوں, گاڑھا پانی زیادہ مقدار اور گرم صاف انڈے کی طرح
** ہیڈراٹس مدر ٹنکچر - سفید بدبو دار اور ماہواری کی خرابی سے ,عام کمزوری, نزدیکی جلد چھل گئی ہو,
** الیومینا x 3 پرانا مرض, رطوبت کافی مقدار, لیکوریا زرد, خارش
** کلکیریا فاس- کم خون کی وجہ, سیلان دوران جماع
# کلکیریا کارب - کم عمر کی لڑکیوں میں, کمزور عورتیں, خارش و جلن, سیلان الرحم بجاے حیض
# چائنا - کمزور عورتیں جن کا بکثرت خون بہہ گیا ہو, لوتھڑے نکلتے ہوں, بدہضمی کی شکایت
@ سیپیا 3 یا 200 - زردسبز بدبودار, سن بلوغت یا ایام حمل میں عارضہ, کھجلی سوزش پیدا کرنے والا
@ کائلوفائلم 30 - لیکوریا چھوٹی لڑکیوں میں

** کاربوویج 30 سبزی مائل زرد, چھیل دینے والا

** کریازوٹ 30 متعفن تیز, خارش جلن,
** پلاٹینا 200 -لیکوریا شہوانی تحریک کے ساتھ
** ایگنس کاسٹس 30 شفاف زرد داغ پڑے, کثرت جماع کی شکایت میں رحم ڈھیلا ڈھالہ
** نیٹرم میور 30 200 پانی کی طرح اور قبض
** امبراگریشیا 30 سیلان نیلگوں بہت زیادہ شہوانی خیالات سے
ادویات علامات کے مطابق تجویز کریں,

عام آدمی اپنے قریبی مستند معالج سے مشورہ کریں اور پھر حسب ضرورت دواء استعمال کریں.

ہائی بلڈ پریشر اور راولفیا سرپنٹائنا

بلند فشار خون۔ ہائی بلڈ پریشر کی درجہ اوّل کی دوا ہے یہ دوا ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کےلئے ایک

نعمت کا درجہ رکھتی ہے اگر مریض کا بلڈ پریشر کافی ہائی ہو جائے تو

راولفیا سرپنٹائنا Q
Rauwolfia Serpentina Q

کے پندرہ سے بیس قطروں کی ایک خوراک ایک کپ پانی ڈال کر دینے سے ہائی بلڈ پریشر بہت جلد نارمل ہو جاتا ہے
مستقل حل کیلئے

راولفیا x-3x1

کے پانچ قطرے صبح شام استعمال کروائیں

خاص خاص علامات اور ہومیوپیتھک ادویات برائے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور ہومیوپیتھک سٹوڈنٹس.

نوٹ: عام افراد اپنے قریبی ہومیوپیتھک ڈاکٹر سے ہی اپنا علاج کرائیں، سیلف میڈیکیشن سے بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ہےجس کی تمام تر ذمہ داری آپ کی اپنی ہو گی.

تحریر: ہومیوپیتھک ڈاکٹر
اکرام الرحمن کیانی،
سابقہ لیکچرار
نیشنل ہومیوپیتھک
میڈیکل کالج اینڈ ہاسپیٹل، راولپنڈی کینٹ.

وائس پریزیڈنٹ،
ہومیوپیتھک ڈاکٹرز، فارماسیوٹیکلز اینڈ کیمسٹ
ایسوسی ایشن، ضلع راولپنڈی.

کیانی ہومیوپیتھک کلینک،
محلہ نمبرداراں، آبادی نمبر 2، ٹینچ بھاٹہ، راولپنڈی کینٹ.

Serving since 2001

1. کمر درد، شدید بخار اور متلی (اپی کاک).

2. معمولی سی حرکت کرنے سے کمر درد شدت اختیار کر جائے، خاموشی سے لیٹے رہنے سے سکون ملے (برائی اونیا).

3. کثرت مباشرت سے فالج ہو جائے (نیٹرم میور).

4. پتھر کاٹنے والوں کو چھاتی کی تکالیف. جسمانی طاقت بالکل ختم ہو جائے (سلیشیا).

5. بخار میں پسینہ آنا اور جلد خشک ہو جانا ادلتے بدلتے ہیں (ایپس).

6. حیض کے دوران پستان سوج جائیں اور گلا بھی دکھنے لگے (لیک کنائینم).

7. ہاتھ پاؤں جلتے ہیں (سلفر، سینگونیریا).

8. بچوں کی ناف سے خون آمیز مواد نکلتا ہے (کلکیریا فاس).

9. یادداشت کمزور، دماغی انیمیا، دماغی طاقت کمزور (کالی فاس).

10. گرم سرد ہونے کے برے اثرات (ڈلکامارا)

آؤ ہومیوپیتھک پڑھیں اور پڑھائیں،
جو سیکھا ھے دوسروں کو سکھائیں.

تحریر:
ہومیوپیتھک ڈاکٹر
اکرام الرحمن کیانی،
کیانی ہومیوپیتھک کلینک،
ٹینچ بھاٹہ، راولپنڈی کینٹ.

کیانی ہومیوپیتھک کلینک پر مستحق افراد کو مفت دوائی دی جاتی ھے.

آج کل کا جو موسم چل رہا ہے ٹھنڈے پانی کی پیاس ہے ہے آئس کریم وغیرہ کھانے کو دل کرتا ہے لیکن یہ سب چیزیں نقصان دیتی ہیں ہی گرم پینے سے بہت سی علامات میں فرق ہوتا ہے ہے پیاس بھی کم لگتی ہے ہے ہے اس لیے لائیکو پوڈیم200 دیگر تمام امراض کے علاوہ سرعت انزال کے لیے بھی بہترین رزلٹ مل رہے ہیں کوئی بھی دوا ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر استعمال نہ کریں

میٹھا کھانے اور دودھ پینے سے اسہال!

میرے کامل ہومیوپیتھک کلینک پر ایک 14 سال بچی کا کیس آیا. اس کی تکلیفات زیادہ تھیں اور مسائل بہت الجے ہوے تھی. بچی انتہائی کمزور اور دبلی پتی تھی. بیماری کی وجہ سے اس کو کبھی کبھی یہ وہم

ہوتا تھا کہ اس کے ساتھ کوئی سویا ہوا ہے. اس کا اصل مسئلہ یہ تھا کہ زیادہ میٹھا کھانے اور کھانا کھانے کے بعد دودھ پینے سے اسے دست لگ جاتے تھے. یہ مسئلہ 11 سال سے تھا. 3 سال کی عمر میں سیاہ دست لگے تھے اس کے بعد تمام تکلیفات شروع ہوئی تھیں. دوسرا بڑا مسئلہ یہ تھا کہ موسم سرما میں اس کہ انگلیوں میں سوزش ہوجاتی تھی.

میں نے سوال نامہ کے مطابق اس کی سر سے پاؤں تک تمام علامات نوٹ کی تو یہ سب اہم علامات ملیں.

بچی کی علامات!

1. حیض سے قبل درد سر اور درد کمر ہوتا ہے.
حیض جلد ہی جاری ہو گیا تھا. یہ 7 دن رہتا ہے.دوران حیض پیشاب زیادہ آتا ہے.
اس کا مطلب یہ ہے کہ حیض کی کثرت، اور دوران حیض تکلیفات کا زیادہ ہونا.

2. خارش بھی ہوتی ہے.

3. کبھی کبھی گہری سوچ میں ڈوب جاتی ہے. آواز دینے پر توجہ کرتی ہے. جلد غصہ آتا ہے. پریشان بھی جلد ہوجاتی ہے.

4. غصہ کرنے، پریشان ہونے، اور ریاضی کے سوال حل نہ ہونے پر درد سر شروع ہوجاتا ہے. آرام کرنے سے ختم ہوجاتا ہے. عموما گدی میں، کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف درد سر ہوتا ہے.

5. درد سر کے ساتھ، بیٹھ کر اٹھنے سے، اور بھوک کے وقت چکر بھی آتے ہیں. چکر میں آگے گرنے کا رجحان ہوتا ہے.

6. موسم سرما میں دھوپ میں بیٹھنے سے آنکھوں کے آگے دھندلاپن آتا ہے، آنکھوں میں خارش، گندہ مواد اور پانی آتا ہے.

7. زیادہ شوروغل سے شدید نفرت اور بہت غصہ آتا ہے. کانوں میں خارش ہوتی ہے. کبھی کبھی کان بند ہوجاتے ہیں.

8. کبھی کبھی ناک سے فرضی کافور کی بدبو بھی آتی ہے. زکام کی حالت میں ناک بائیں طرف سے بند ہوجاتی ہے. کبھی کبھی ناک میں گرم ہوا آتی ہوئی محسوس ہوتی ہے.
اس سے معلوم ہوا کہ یہ بائیں طرف کی مریضہ ہے.

9. چہرے پر اکثر اداسی محسوس ہوتی ہے. طبیعت بھی اداس اداس ہے.

10. زیادہ میٹھی چیز کھانے سے جلاب لگ جاتے ہیں. کھانے کے بعد دودھ پینے سے درد سر اور جلاب لگ جاتے ہیں. بھوک کم ہے. 11 بجے زیادہ بھوک لگتی ہے. جب کھانے کے وقت کھانا نہ کھائے تو درد سر ہوتا ہے. چٹپٹی اشیاء اور نمک زیادہ پسند ہے. کبھی کبھی بھوک لگنے سے درد شکم بھی شروع ہوجاتا ہے. وہ کھانے سے کم ہوجاتا ہے.

11. قبض بالکل نہیں. پیلے رنگ کا پاخانہ ہے. زیادہ میٹھے اور کھانے کے بعد دودھ سے جلاب لگتے ہیں.

12. موسم سرما میں پاؤں کی انگلوں میں ہر سال سوجن آجاتی ہے.

13. نید 7 گھنٹھے ہے . اکثر غنودگی رہتی ہے، خاص کر تھکاوٹ کے وقت. عموما دائیں طرف سوتی ہے.

14. زبان کی دائیں طرف زیادہ دانے بنے ہیں. اس سے معلوم ہوا کہ یہ مریضہ دائیں طرف والی ہے.
15. گرما پسند ہے. سرما سے نفرت ہے. اس لئے کہ اکثر تکلیفات اور درد جسم سرما میں ہوتی ہیں. صبح بہتر محسوس ہوتا ہے. غروب آفتاب کے بعد بلاوجہ پریشانی ہوتی ہے.

16. خاموش طبع اور تنہائی پسند. عموما سر نیچا کر کے باتیں کرنے کی عادت ہے.

17. میٹھا کھانے سے دردسرہونا.

علاج:-

پسینہ سے کھٹی بدبو اور دودھ سے اسہال
دونوں رہنماکن علامات تھیں. پسینہ سے گھٹی بو اور دودھ سے اسہال والی تمام ادویہ کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہ دونوں علامات مگنیشیا کارب اور مگنیشیا میور دنوں میں تھیں. بقیہ علامات بھی موجود تھیں. مگر مگنیشیا میور کا مریض بائیں جانب سوتا ہے. یہ مریضہ عموما دائیں جانب سوتی ہے. دوسری بات یہ کہ مگنیشیا میور کو میٹھا کھانے سے دست نہیں لگتے. اس لئے اس کو مگنیشیا کارب 200 کا ہر روز ایک قطرہ 14 دن دیا تو جو میٹھا کھانے سے سر درد ہوا کرتا تھا وہ اب ختم ہوگیا ہے. پڑھائی کے وقت نیند کا آنا بھی بند ہوگیا، اور موڈ بھی فرش ہوگیا ہے. مگنیشا کارب M1 کے 4 ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا.

مالک کا شکر ہے.

.ENGLISH LANGUAGE & IN URDU

A CASE OF RENAL STONES. گردے کی پتھریوں کا ایک کیس۔

1-ایک 25 سالہ مریض مندرجہ زیل علامات لیکر تشریف لائے۔

2- پیٹ کے بائیں طرف درد کا ہونا۔

3- درد کا نیند کے دوران ہونا اور زیادہ تر رات کے وقت ہونا۔

4- زبان پر سفید تہ اور درمیان میں گہرے کٹاؤ اور تھوڑا سا کانپنا زبان کا معائنہ کرتے وقت۔

5- کسی بھی چیز کا گردن کے قریب برداشت نہ کرنا مثلاً ٹائی کا اور کالر والے بٹن بند نہ کرنا۔

MEDICINE. LACHESIS 200+ PLS -6

7- میڈیسن لینے کے پہلے ہی ہفتے میں ایک پتھری خارج ہوئی۔اور چند ہفتے میڈیسن یوز کرنے کے بعد مریض کیور ہو گیا۔
کسی بھی کیس میں شفایابی کے لئیے ایک تو دوا کی سلیکشن درست ہو اور دوسرا پوٹینسی بھی درست ہو اور منا سب اوقات میں یوز ہو۔

https://www.facebook.com/groups/851725611986358/?ref=share

Dr.Ghulam Hussain
Abdullah Road Kamoke District
Gujranwala Pakistan

.ENGLISH LANGUAGE & IN URDU

A case .A CASE OF RENAL STONES
.of kidney stones

A 25-year-old patient came with the .1
.following symptoms

.Pain in the left side of the abdomen -2

Pain during sleep and mostly at -3
.night

White folds on the tongue and deep -4
cuts in the middle and a slight tremor
.when inspecting the tongue

-5 Do not wear anything near the neck, such as tie and collar buttons.

-6 MEDICINE .LACHESIS 200+ PLS

-7 In the first week of taking medicine, a stone was removed. And after a few weeks of taking medicine, the patient became cured.
In any case, for healing, the selection of the medicine should be correct and the potency should be correct and it should be on standby at all times.

خاص خاص علامات اور ہومیوپیتھک ادویات برائے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور ہومیوپیتھک سٹوڈنٹس.

نوٹ: عام افراد اپنے قریبی ھومیوپیتھک ڈاکٹر سے ھی اپنا علاج کرائیں، سیلف میڈیکیشن سے بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ھےجس کی تمام تر ذمہ داری آپ کی اپنی ھو گی.

تحریر: ھومیوپیتھک ڈاکٹر
اکرام الرحمن کیانی،
سابقہ لیکچرار
نیشنل ھومیوپیتھک
میڈیکل کالج اینڈ ھاسپیٹل، راولپنڈی کینٹ.

وائس پریزیڈنٹ،
ھومیوپیتھک ڈاکٹرز، فارماسیوٹیکلز اینڈ کیمسٹ
ایسوسی ایشن، ضلع راولپنڈی.

کیانی ھومیوپیتھک کلینک،

محلہ نمبرداراں، آبادی نمبر 2، ٹینچ بھاٹہ، راولپنڈی کینٹ.

Serving since 2001

1. کالی کھانسی جب کہ پیٹ میں کیڑے موجود ہونے کی علامات پائی جائیں (سائنا).

2. بلغم کے ٹکڑے منہ سے باھر اڑیں (چیلیڈونیم، بڈیاگا، کالی کارب).

3. کھانسی کے آخر میں بلغم بہت خارج ہو (ڈروسرا).

4. کمی خون والے افراد میں بدہضمی اور ترش ڈکاریں (فیرم فاس).

5. چلنے پھرنے سے کمر درد زیادہ ہو جائے.
چوتڑوں میں مستقل درد (ایسکیولس ہپ).

6. ہاتھوں کی انگلیاں بار بار سو جائیں (ڈجی ٹیلس).

7. انگلیوں کے جوڑوں میں سخت درد اور سوجن (کالوفائیلم).

8. کھانسنے کے ساتھ آنسو نکل آئیں (نیٹرم میور، یوفریزیا).

9. دوسرے آدمی کی موجودگی میں کھانسی تیز ہو جاتی ہو (امبراگریسیا).

10. دودھ پلانے والی عورتوں کی بھٹنیاں پھٹ جائیں (گریفائٹس، سیپیا، روٹا)

آؤ ھومیوپیتھک پڑھیں اور پڑھائیں،
جو سیکھا ھے دوسروں کو سکھائیں.

تحریر:
ھومیوپیتھک ڈاکٹر
اکرام الرحمن کیانی،
کیانی ھومیوپیتھک کلینک،
ٹینچ بھاٹہ، راولپنڈی کینٹ.

کیانی ھومیوپیتھک کلینک پر مستحق افراد کو مفت دوائی دی جاتی ھے.

.ENGLISH LANGUAGE & IN URDU

.A CASE OF PAIN IN THE ABDOMEN

پیٹ میں درد کا ایک کیس۔

1- ایک میل مریض عمر 50 سال۔

2- پیٹ میں درد ۔

3- پیٹ کا درد چلنے سے بہتر ہونا۔ ایک نہایت نایاب علامت ہے۔ اور ہومیوپیتھک علاج میں ایسی ہی نایاب علامات کو ترجیح دینی چاہے۔

4- بلڑ پریشر کا زیادہ رہنا۔ BP 176/ 116

5- چکنائی والی اشیاء سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔

6- صاف رنگت ، پلپلااور موٹا جسم۔

7- کھلی ہوا کی خواہش۔

8- MEDICINE , PULSATILLA 200+ PLS .+ 1M + PLS

9- اس کیس میں پیٹ کے درد کی علامت بہت اہم ہے یعنی پیٹ کے درد کو چلنے سے بہتر ہونا ،اکثر پیٹ درد کے کیسوں میں ایسا نہیں ہوتا اس علامت کو مریض کی باقی علامات کے ساتھ میچ کیا تو پلساٹیلا دوا سامنے ائی جس نے تمام کیس کو ٹھیک کر دیا۔
اگر اس علامت کو اتنی اہمیت نہ دی جاتی
اور لوکل علامت کو نظر انداز کر دیا جاتا اور صرف مریض کی جنرل علامات کو دیکھا جاتا جیسے کہ مریض کا موٹا، پلپلاجسم اور صاف رنگت تو پھر کیس اور طرف چلا جاتا اور مطلوبہ نتائج نہ مل پاتے۔

اس لئیے کوئی بھی علامت جو لوکل ہو یا جنرل ہو
کسی کو نظر انداز نہیں کرنا۔

https://www.facebook.com/groups/8517
25611986358/?ref=share

Dr.Ghulam Hussain
Abdullah Road Kamoke Pakistan

A CASE OF PAIN IN THE
.A case of abdominal pain .ABDOMEN

.One male patient age 50 years -1

.Abdominal pain -2

Abdominal pain is better than -3
This is a very rare .walking
And in homeopathic remedies .symbol
such rare symptoms should be
.preferred

BP 176/116 .High blood pressure -4

.Digestion is impaired by fatty foods -5

.Clear color, pulp and thick body -6

.Desire for open air -7

MEDICINE, PULSATILLA 200+ PLS -8
.+ 1M + PLS

-9 In this case, the symptom of abdominal pain is very important, that is, the abdominal pain is better than walking, often it does not happen in cases of abdominal pain, this symptom is matched with the rest of the patient's symptoms. Fixed the whole case

If this symptom was not given so much importance and the local symptom was ignored and only the general symptoms of the patient such as thick, pulpoplasm and clear complexion of the patient were seen then the case would go further and the desired results would not be obtained. So don't ignore any symbol - that is local or general.

چہرے پر گرمی اور سرخی کے دوروں کا علاج!

مزمن کیس نمبر {{22}}

ایک 49 سالہ مریض نے مجھے اپنے چہرے، زبان کی پکچر اور سوال نامہ کا جواب لکھ کر سنڈ کیا. اس کے بنیادی 3 مسائل تھے.

1. 2 سال سے دن کو 10 سے رات 8 بجے تک چہرے پر گرمی اور سرخی کے دورے، اور مچھلی کھانے سے ان دوروں میں کافی حد تک کمی آنا.یہ دورے موسم سرما میں زیادہ اور گرما میں کم ہوتے

ہیں. یہ دورے کبھی کبھی رات کو سوتے بھی ہوا کرتے ہیں.

2. 6 ماہ سے گردن کے نیچے موہکے بننا. ان موہکوں میں بالکل درد نہیں ہوتا اور نہ ہی خون آتا ہے.

3. کھانا کھاتے وقت گلے کا بند ہونا اور چپک جانا خاص کر میٹھی چیزیں کھانے سے مگر چائے سے نہیں ہوتا. رات کے وقت اکثر گلا چپک جاتا ہے. نید آنے کے بعد ٹھیک ہوجاتا ہے. مچھلی کھانے سے اس میں افاقہ ہونا.

اس کیس میں علامات کی کمی کا مچھکی کے ساتھ گہرا اور بنیادی تعلق ہے. مریض کی سب سے بڑی تکلیف چہرے پر گرمی اور سرخی کے دوروں کا گہرا تعلق تھا. میں نے فی الفور ریپرٹری اوپن کی اور

خوائش کے باب میں مچھلی کی خوائش کو تلاش کیا تو ان تین ادویہ کے نام سامنے آئے. فاسورس، نیٹرم فاس اور نیٹرم میور، مگر مریض کی باقی علامات ان ادویہ کے ساتھ نہیں ملتی تھیں. اس لئے تینوں کو چھوڑ دیا.

پھر نفرت کے باب میں مچھکی سے نفرت کرنے والے انسانوں کو تلاش کیا تو ان کے نام سامنے آئے.
زنکم، سلفر، فاسفورس، کالچیکم، گریفائیٹس، گورارے، نیٹرم میور.
نیٹرم میور اس لئے چھوڑ دی کہ یہ ضرورت سے زیادہ نمک کھاتا ہے،
گوارے اس لئے ترک کر دی کہ یہ دواء عموما استعمال نہیں ہوتی اور کیس کو پہلے بڑی ادویہ سے حل کرنا چاہئے.
گریفائیٹس اس لئے ترک کی کہ اس کا مریض بے ہدایتہ ،بد تمیز اور مذہب سے بیزار ہوتا ہے

ہمارا مریض تمیز والا اور مذہب کی طرف رجحان رکھنے والا تھا.
کالچیکم کو اس لئے ترک کیا کہ اس کو کھانے کی خشبو سے ہی متلی ہوتی ہے.
سلفر کو اس لئے ترک کیا کہ اس کو حلق میں بال محسوس ہوتا ہے.
آخر میں زنکم بچی. زنکم کا مطالعہ کیا تو مریض کی علامات زنکم سے مل رہی تھی. مگر اتنا کافی نہیں تھا. بالکل تصدیق ضروری تھی. میں نے مریض کی علامات کو پڑھا، سمجھا. پھر مریض سے تفصیلی بات کی اور مرض کا سبب پوچھا. جس سے معلوم ہوا کہ یہ واقعی زنکم ہی ہے.

نوٹ:-

کسی چیز کے کھانے پینے سے تکلیف کا کم یا زیادہ ہونا خوائش اور نفرت کے باب سے آتا ہے.
خوائش اور نفرت ہومیو اصول کے مطابق ایک

دوسرے کے قریب قریب آتی ہے. اس لئے دونوں کو ایک دوسرے کے بات میں تلاش کر سکتے ہیں.

فون پر تفصیلی بات کرنے اور تحریری علامات سے یہ کچھ ملا تھا:-

2 سال سے مرض میں شدت کی وجہ یہ تھی کہ 2 سال قبل اس کے سالے کی موت ہوئی تھی. اس کی 3 بیٹیاں تھیں. ان کی ذمہ داری اٹھانے والا اور شادی کرنے والا کوئی نہیں تھا. 20 دن تک مسلسل اس بات کی ڈپریشن لی کہ ان کی ذمہ داری کون لے گا. پھر 40 دن کے بعد ایک بیٹھی کی اپنے بیٹے سے شادی کر دی اور باقی دونوں کی بھی خود شادی کروائی. ان 20 ڈپریشن کے دنوں میں سب سے زیادہ ڈپریشن اور سوچ دن کو آفس میں ہوا کرتی تھی. اس کے بعد ہی یہ گرمی اور سرخی کے دورے شروع ہوے تھے.

مکمل علامات :-

1. 2 سال سے دن کو 10 سے رات 8 بجے تک چہرے پر گرمی اور سرخی کے دورے، اور مچھلی کھانے سے ان دوروں میں کافی حد تک کمی آنا.یہ دورے موسم سرما میں زیادہ اور گرما میں کم ہوتے ہیں. یہ دورے کبھی کبھی رات کو سوتے بھی ہوا کرتے ہیں.

2. 6 ماہ سے گردن کے نیچے موہکے بننا. ان موہکوں میں بالکل درد نہیں ہوتا اور نہ ہی خون آتا ہے. میں نے بہت سے زنکم مزاج لوگوں میں تھوجا سے کچھ چھوٹے موٹے دیکھے ہیں. یہ زیادہ تر منہ اور گردن پر ہوتے ہیں.

3. کھانا کھاتے وقت گلے کا بند ہونا اور چپک جانا خاص کر میٹھی چیزیں کھانے سے مگر چائے سے

نہیں ہوتا. رات کے وقت اکثر گلا چپک جاتا ہے. نید آنے کے بعد ٹھیک ہوجاتا ہے. مچھلی کھانے سے اس میں افاقہ ہونا.

4. زبان کے درمیان انتہائی ڈپریشن کی وجہ سے لائین کا بننا اور زبان پر ڈپریشن کی وجہ سے مکمل سفید تہہ کا ہونا.
5. مچھلی کھانے سے تمام تکلیفات کا کافی حد تک کم ہونا. مچھلی کے سواء کوئی بھی گرم چیز جیسے گوشت ہے، مریض کی تکلیفات کو کم نہیں کرتی.

6. کبھی کبھی رات کے وقت گرمی سرخی کے دوروں کے ساتھ دل میں درد بھی ہوتا ہے. بائیں طرف سونے سے زیادہ ہوتا ہے. اس لئے مریض اکثر دائیں طرف سوتا ہے.

7. لڑائی جھگڑے سے نفرت کرتا ہے. کسی سے کبھی بھی لڑائی نہیں کی ہے. اگر لوگ لڑ رہے ہو تو

آگے جاکر ان کو صلح بھی نہیں کرواتا . یہ ہی زنکم پرسنیلٹی کی مین فلاسفی ہے. یہ زنکم کی بڑی کلیدی علامت ہے. وہ بہت بزدل اور ڈرپوک ہوتا ہے. وہ کبھی بھی لڑائی نہیں کرتا بلکہ لڑائی دیکھ کر ہی کھبراہٹ کا شکار ہوجاتا ہے. بعض دفع درد سر یا کوئی اور تکلیف بھی ہوجایا کرتی ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اعصابی طور پر بہت کمزور ہوتے ہیں. ان کا ردعمل بھی کمزورہ ہوتا ہے. نیز پیسوں کے معاملہ میں کمجوس بھی ہوا کرتے ہیں.

8. مریض تنہائی پسند، خوش طبع، باخلاق، جذباتی مگر اپنے جذبات کا مکمل اظہار نہ کر سکے، پست ہمت، مذھبی رجحان رکھنے والا، اور اپنے آپ کو گناہگار سمجھنے والا، موت کو پسند کرنے والا ہے.

9. مریض میں اس قدر کمزوری ہے کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار بھی نہیں کرپاتا.

10. اکثر تکلیفات کا سرما میں اور دن کو زیادہ ہونا. سب سے عجیب بات یہ ہے کہ گرمی اور سرخی کے دورے سرما میں زیادہ ہوتے ہیں.

11. ان 2 سالوں میں حافظہ بھی کمزور ہو گیا ہے. اس سے قبل ٹھیک تھا.

12. جب رات کو گرمی اور سرخی کے دورے ہوتے ہیں تو دردسر بھی ہوتا ہے. کبھی کبھی دن کو بھی درد سر ہوتا ہے. دردسر سر کے اوپر عموما ہوا کرتا ہے. کبھی کبھی گدی میں بھی ہوا کرتا ہے.

13. بیٹھ کر اٹھنے سے سر کا بھاری ہونا اور کچھ قدم چلنے سے اس بھاری پن کا ختم

14. دو سالوں سے نظر کا کمزور ہونا.

15. بھوک کا کم ہونا اور پیاس کا زیادہ ہونا. گرما میں 24 گلاس اور سرما میں 15 گلاس ہرروز پانی پینا.

16. دو ہفتوں سے مردانہ قوت کا کم ہونا.

17. چہرے کے ساتھ جسم پر بھی گرمی اور خارش ہوتی ہے. مگر سب سے زیادہ چہرے پر ہے. اس پر پانی کے چھٹے بھی مارتا ہے.

18. رات کو جس حصہ پر سوتا ہوں وہ حصہ ہی سن ہوجاتا ہے.

19. پیشاب کی جب حاجت ہوتی ہے تو وہ برداشت نہیں ہوتا. وہ کبھی کبھی شلوار میں بھی کچھ نکل جاتا ہے. ہاں پیشاب زیادہ نہیں آتا.

علاج:-

زنکم میٹ M1 کا ایک قطرہ دیا. سات دن بعد پوچھا تو مریض نے کہا کہ اب کافی حد تک گرمی سرخی کے دورے کم ہو چکے ہیں. باقی تکلیفات میں بھی افاقہ ہے. مزید تین ڈوز دئے. کیس کلوز کر دیا.

دو دن بعد پاخانہ آنا!

مزمن کیس نمبر {{23}}

کچھ ماہ قبل ایک مریض آیا. اس نے کہا کہ میرے بائیں آنکھ کے نیچے والے بار بار موٹا سا دانہ بنتا ہے. مجھے اندیشہ ہے کہ اگر یہ دانہ بڑا ہوگیا تو میری آنکھ ضائع ہو جائے گی. آپ اس کی کوئی دواء دیں؟
میں نے پوچھا :- یہ کب سے ہے؟

اس نے کہا کہ 6 ماہ سے ہے.
میں نے کہا کہ اس کے سواء کوئی اور مسئلہ؟
اس نے کہا کہ شدید قبض ہے اور 54 گھنٹوں کے بعد پاخانہ آتا ہے.
میں نے پوچھا کہ یہ قبض کتنے سالوں سے ہے؟
اس نے کہا کہ 20 سال سے ہے.
میں نے پوچھا کہ 20 سال قبل کیا ہوا تھا جس کی وجہ سے یہ قبض ہوئی تھی؟
اس نے کہا کہ میں کراچی پڑھنے کے لئے گیا تھا تو ہوئی تھی. مجھے اپنے گھر والوں کی یاد بہت آتی تھی. کمزوری بھی محسوس ہونے لگی تھی چکر بھی آتے تھے. ان چکر میں یہ محسوس ہوتا تھا کہ میرا وزن بہت کم اور جسم ہلکا ہے. یہ کمزوری اور چکر صبح 9 سے 12 بجے تک آتے تھے. باقی وقت میں میں ٹھیک رہتا تھا.
میں نے کہا کہ یہ آپ کا مرض ہے. اس کے تمام مسائل اس علالت یاد وطن سے شروع ہوئے. اس کی وجہ سے کمزوری اور چکر شروع ہوے. پھر قبض

ہوئے پھر تمام تر تکلیفات کا آغاز ہوا تھا. ان 20 سالوں میں آپ کی یہ حالے ہوئی ہے.
میں نے ان سے کہا کہ آپ کی تکلیفات کی اصل وجہ وہ 20 سالہ پرانی ڈپریشن ہے. ڈپریشن کی دواء ہی دی جائے گی. اس ایک ہی دواء سے آپ کی وہ 20 سالہ پرانی ڈپریشن اور باقی تمام تکلیفات ایک ایک کر کے ختم ہونا شروع ہوجائیں گیں.
جب مجھے مریض کی تمام تکلیفات اور امراض کے سبب کا علم ہوگیا تو پھر میں نے مریض پر 20 سال سے طاری کنڈیشن کو تعین کرنے کے لئے سوال نامہ کے مطابق سوال کرنے شروع کئے تو 36 منٹ میں ان سے یہ سب رہنماکن علامات ملی تھی.

مریض کی باقی علامات!

1. گرمی میں اور رش میں چلنے سے چکر آتے ہیں. ان چکروں میں مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میرا وزن کم ہے اور جسم ہکا سا ہے.

یہ چکر 20 سال سے تھے اور اس علالت یاد وطن سے ہی شروع ہوئے تھے. ان چکروں کی موجود سے یہ بھی یقین ہوگیا تھا کہ تکلیفات کا سبب 20 سال پرانی ہی ہے.

2. بائیں آنکھ کے نیچے والے پپوٹے پر دانہ بننا. اس آنکھ سے گندہ مواد بھی آتا تھا.
مریض اس علامت کے علاج کے لئے آیا تھا. مگر ہومیو دواء علامت پر نہیں بلکہ مریض پر دی جاتی ہے. مجھے ایسی دواء تلاش کرنی تھی جو مریض کی تمام تر تکلیفات کو ختم کر دے.

3. کبھی کبھی دونوں کانوں کا بند ہونا. اسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کان بھاری ہیں اور آواز آنا بند ہوگئی ہے.

4. تمام سال زکام بہت لگتا ہے. یہ زکام بائیں نتھنے سے زیادہ نکلتا ہے. کبھی کبھی دوران زکام ناک خشک بھی ہو جاتی ہے. اس زکام نے بہت تنگ کیا ہوا ہے.

5. حلق میں اوپر سے کیرا بھی گرتا ہے.

6. رات سوتے وقت منہ میں پھیکی تھوک بھی ہر روز جمع ہو جاتی ہے. اسے بار بار تھوکنا پڑتا ہے. یہ صبح کے وقت بھی ذائقہ پھیکا ہوتا ہے. یہ بھی بہت بے چینی پیدا کرتی ہے.

8. چٹپٹی اور تیزابی چیزیں کھانے کو دل کرتا ہے. مگر اس لئے نہیں کھاتے اس سے معدہ میں بے چینی ہوتی ہے.
صبح اور دوپہر کو بھوک نہیں لگتی. شام کو زیادہ تر بھوک لگتی ہے.

پیاس بھی نہیں لگتی مگر زبردست 5.6 گلاس پانی پیتا ہوں.

9. بڑا گوشت اور چاول کھانے سے قبض اور زیادہ ہوجاتی ہے. اس لئے ان سے پرہیز کرتا ہوں.

10. پاخانہ سے گلی سڑی بدبو آتی ہے. پاخانہ 54 گھنٹوں کے بعد آتا ہے. پیشاب بھی کم ہے. اس کا رنگ پیلا ہے. پاخانہ آجانے کے بعد فرش محسوس کرتا ہوں.

11. ایک سال سے مردانہ قوت بھی بہت کم ہوگئی ہے.

12. مجھے عموما درد نہیں ہوتے. جب درد ہوتا ہے تو زیادہ محسوس کرتا ہوں. میں حساس ہوں. کمر کی

بائیں جانب گرین اور سخت سے گوشت بنا ہے. اس میں بھی درد ہوتا ہے.

13. میں نے اس کی زبان چک کی تو زبان زرد تھی. بائیں جانب زردی زیادہ تھی.
میں نے ان سے کہا کہ آپ بائین جانب والے ہو. آپ کی اکثر تکلیفات بائیں جانب ہی ہیں.

14. سرما پسند ہے. گرم پسند نہیں اس لئے کہ گرما میں شکر آتے ہیں.

15. وزن دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے.
میں نے کہا کہ جب ڈپریشن شروع ہوئی تھی اس وقت بھی آپ کو اپنا وزن کم محسوس ہوتا تھا. اس کے بعد جسم کا وزن حقیقت میں بھی کم ہوتا گیا. اب بھی جب چکر آتے ہیں تو آپ کو دوران چکر اپنا وزن کم محسوس ہوتا ہے. یہ دوران چکر وزن کا کم محسوس

ہونا ایک بہت بڑی اور رہنماکن علامت ہے. آپ کی دواء اس علامت سے ملے گی.

16. ایک یا دو گھنٹہ ہی نید آتی ہے. ان بیس سالوں میں آدھا آدھا گھنہ کم ہوتی ہوتی اب صرف اتنی ہی رہ گئی ہے.
میں نے اس سے کہا کہ آپ کی تکلیفات تدریجی ہیں. یہ سب تکلیفات یک دم پیدا نہیں ہوئی بلکہ آہستہ آہستہ سے 20 سالوں میں زیادہ ہوئی ہیں. آپ کی دواء بھی ایسی ہی ہوگی جس میں تدریج پایا جائے گا.

17. رات کو وسوسے بہت زیادہ آتے ہیں. وہ سب بے تکے ہوتے ہیں.

علاج:-

میں نے جے ٹی کینٹ ریپرٹری اوپن کی اور دماغی علامات میں علالت یاد وطن کے علامت کے نیچے دواء تلاش کرنا شروع کی. میں نے تمام ادویہ کو پڑھتے گیا. میں نے ان تمام ادویہ کو چھوڑ دیا جو میں پہلے استعمال کر چکا تھا اور میں ان کو اچھی طرح جانتا تھا. ان ادویہ کو بھی چھوڑ دیا جو عموما ہومیوپیتھک میں استعمال ہی نہیں ہوتی. آخر میں دو ادویہ کے نام نکلے اوپیم اور کیپسیکم. اب کیپسیکم کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوا کہ کیپسیکم میں جلن دار درد ہیں. یہ بات مریض میں موجود نہیں تھی. اس دواء کو نکال دیا. آخر میں اوپیم بچی. ریپرٹری میں احساسات کے عنوان میں تلاش کرنے سے معلوم ہوا کہ اوپیم میں ہلکا ہونے کا احساس بھی موجود ہے. پھر اوپیم بائیں جانب کی دواء بھی ہے. نیز اوپیم میں درد کم محسوس ہوتے ہیں. اوپیم کی تکلیفات صبح کو بڑھتی ہیں. اس لئے اس کو منتخب کیا.

میں نے اوپیم M1 کا ایک قطرہ اسی وقت دیا. استعمال کے لئے دواء ساتھ میں دے دی. دوسری رات اس مریض کی کال آئے اور اس نے کہا کہ بائیں آنکھ کا دانہ ٹھیک ہوگیا ہے. میں جب بھی دواء کھاتا تھا. تو بائیں آنکھ میں جلن بھی ہوا کرتی تھی. اب پاخانہ بھی 48 گھنٹوں کے بعد آتا ہے. مجھے 20% تک آرام میں. مزید تین خوراکیں دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا.

A CASE OF METRORRHAGIA. استحاضہ کا ایک کیس۔

1- ایک مریضہ عمر 30 سال

2- استحاضہ (اخراج خون جو کہ چھ ماہ سے جاری ہے)

3- اخراج خون جو کہ پورے ماہ جاری رہتا ہے اور تین چار دن رکنے کے بعد دوبارہ پھر شروع ہو جاتا ہے۔

4- اخراج خون سرخ اور جمے ہوئے خون کے لوتھڑے دار جو چلنے سے زیادہ اور آ رام کرنے سے کم ہو۔

5- کمر اور سر میں ہلکا ہلکا درد چار ماہ سے۔

6- کھلی ہوا کی خواہش۔

7- ارام کرنے کی خواہش۔ اور لیٹے رہنے کی خواہش۔

8- MEDICINE: USTILLAGO 30 +PLS
دو ہفتے کے لئیے دی گئی

9-اخراج خون الحمداللہ مکمل ٹھیک اور دو ہفتے مزید میڈیسن یوز کرائی گئی اور کیس کیور ہو گیا جو کہ 6 ماہ سے چل رہا تھا اور ادھر اُدھر سے میڈیسن لے رہے تھے لیکن کوئی فائیدہ نہیں ہو رہا تھا۔ایلوپیتھک طریقہ علاج میں تو رحم کا اپریشن بتایا جا رہا تھا یعنی کہ اخراج خون ٹھیک نہیں ہو رہا اس لئیے رحم کو ہی نکال دیتے ہیں۔ بجائے ٹھیک کرنے کے ۔

https://www.facebook.com/groups/851725611986358/?ref=share

Dr.Ghulam Hussain
Abdullah Road Kamoke Pakistan

A case .A CASE OF METRORRHAGIA .of istihaza

1- A lady patient aged 30 years.

2- Metrorrhagia (bleeding that has been going on for six months.)

3- Bleeding which continues throughout the month and starts again after stopping for three or four days.

4- Bleeding red and clotted blood which is more than walking and less than resting.

5- Mild back and head pain for four months.

.Desire for open air -6

And the desire .The desire to relax -7
.to lie down

MEDICINE: USTILLAGO 30 + PLS -8
Given for two weeks

Bleeding, Alhamdulillah, was -9
completely cured and the medicine was put on standby for two more weeks and the case was cured which had been going on for 6 months and they were taking medicine from here and there but .to no avail The operation was being explained, that is, the bleeding is not

getting better, so the uterus is
.Instead of fixing .removed

❖❖سیکس اور ہومیو پیتھی ❖❖

نوٹ🔥
یہ پوسٹ ہومیو ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس کیلئے کی جاتی ہیں سیلف میڈیکشن سے اجتناب کریں کسی ماہر ہومیو ڈاکٹر سے مشورہ کر کے استعمال کریں .....

تحریر....
ہومیو پیتھ ڈاکٹر علیم الحق
03438190007
علیم ہومیو کلینک کوئٹہ.....

میرا رجحان میازم کی طرف زیادہ ہے تو میازم سے اپنی بات شروع کرتا ہو .....
سورا کے شکار مریض بھی اکثر شدید سیکس خواہش کے حامل ہوتے ہیں جن میں بڑی دوا سلفر کے بعد ٹیوبر بہترین ہے.....
اور جو سائکوسس کا شکار ہوتا ہے اس مریض کے دماغ پر سائکوس کے زہر کا اثر ہونے پر مریض میں سیکس کی شدت ہوتی ہے ایکسٹریم سیکس ڈیزائیر ہوتی ہے
جس میں میڈرونیم کے بغیر ناکامی ہوتی ہے.....
دوسرا کسی بھی وجہ سے یوٹرس میں انفیکشن یا سوزش کا ہونا اس سوزش کی وجہ سے سیکس ڈیزائیر بڑھ جاتی ہے اور اس سوزش کا زہر جب دماغ پر چھڑتا ہے تب بھی مریض کی ایسی حالت ہوتی ہے جس میں سب سے بہترین کنتھرس ہے میری کنتھرس والی پوسٹ بھی پڑھ سکتے ہیں..... اس کے علاوہ ایپس اور کنبس سٹیوا بھی کام کرتی ہے.....

پھر ہر وقت جنسی خیالات جذبات میں کھوئے رہنا
سٹافی کو دیکھا جا سکتا ہے.....
1 اور دوا جو سیکس کی ایکسٹریم خواہش اسٹیلاگو کی
1 ڈوز بھی مریض کے خوش کو کم کر دیتی ہے.....
اسی طرح سیکس کی شدید خواہش کے ساتھ مشت زنی
کی طرف مرد یا عورت جائے تو بفورانا اپنے آپ میں
کمال ہے.....
اچھا ایک اور راز کی بات بتاتا ہو کچھ مریض میں
سیکس کی شدت کی وجہ خوراک کا بہت زیادہ استعمال
یا فاسٹ فوڈ کا بہت زیادہ استعمال ہے خوراک کو جب
جسم انرجی میں کنورٹ ہونے پر بھی سیکس کی
خواہش زیادہ ہوتی ہے تو ایسے کیسوں میں نکس
پلسٹیلا اپنی جگہ 1 الگ اہمیت رکھتی ہے.....
ادویات تو اور بھی بہت سی ہیں جن میں
سیپیا
کونیم
پلاٹینا
ہائیوسائمس
ہائڈروفوبینیم

لیک کیننم
یہ سب اپنی علامت کے مطابق بہترین رزلٹ دیتی ہیں.....

مجھے ان سوشل میڈیا پر جوائن کر سکتے ہیں.... لنک نیچے دیے گئے ہیں.... واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کیلئے شناخت ضروری ہے.....
واٹس ایپ.....

عرق النساء درد کا شفایاب کیس نمبر#8
نام مریض#تاج محمد
ایڈرس# درہ سلارزئ

تاج محمد بتاریخ 2021/7/2 کو بہت ہی تکلیف میں میرے کلینک تشریف لے آیا۔مریض کو کمر اور بائیں ٹانگ میں شدید درد تھا۔مریض کیلئے چلنا پھرنا اور

بیٹھنا عذاب سے کم نہ تھا۔مریض کی ٹانگ کا درد چلنے,بیٹھنے , بیٹھ کر اٹھنے,کھانسنے اور رات کے وقت شدید ہوجاتا۔مریض کی جملہ علامات کو کمپلیٹ سافٹ وئیر کے زریعے اینالائر کیا۔ٹوٹلٹی آف سیمپٹم پر کالو سینتھس ٹاف دوائ ٹاپ پر آرہی تھی۔مریض کو یہ دوائ دوسو پوٹیسی صبح شام تجویز کی گئ اور الحمد اللہ مریض دوسری دن مکمل شفایاب ھوا۔

اس کا کمبینیشن بتا دیں اور کونسی علیحدہ یوز کرنی ہے وہ بھی بتا دیں سٹوڈنٹ لائف کی تمام برائیوں کی وجہ سے
پرانا E.D پرابلم ہے age 40 yrs old
Damiana Q
Yohibinum Q
Lycopodium 30
Agnus castus 30
Cydonia vulgaris 30
30 Onosmodium v

Selenium 30
Avena sativa 30
Acid phos 30
Kali phos 30
Sabal serrulata 30
برائے مہربانی صرف ڈاکٹر حضرات جواب دیں

چہرے پر گرمی اور سرخی کے دوروں کا علاج!

ایک 49 سالہ مریض نے مجھے اپنے چہرے، زبان کی پکچر اور سوال نامہ کا جواب لکھ کر سنڈ کیا. اس کے بنیادی 3 مسائل تھے.

1. 2 سال سے دن کو 10 سے رات 8 بجے تک چہرے پر گرمی اور سرخی کے دورے، اور مچھلی کھانے سے ان دوروں میں کافی حد تک کمی آنا.یہ

دورے موسم سرما میں زیادہ اور گرما میں کم ہوتے ہیں. یہ دورے کبھی کبھی رات کو سوتے بھی ہوا کرتے ہیں.

2. 6 ماہ سے گردن کے نیچے موہکے بننا. ان موہکوں میں بالکل درد نہیں ہوتا اور نہ ہی خون آتا ہے.

3. کھانا کھاتے وقت گلے کا بند ہونا اور چپک جانا خاص کر میٹھی چیزیں کھانے سے مگر چائے سے نہیں ہوتا. رات کے وقت اکثر گلا چپک جاتا ہے. نید آنے کے بعد ٹھیک ہوجاتا ہے. مچھلی کھانے سے اس میں افاقہ ہونا.

اس کیس میں علامات کی کمی کا مچھکی کے ساتھ گہرا اور بنیادی تعلق ہے. مریض کی سب سے بڑی تکلیف چہرے پر گرمی اور سرخی کے دوروں کا

گہرا تعلق تھا. میں نے فی الفور ریپرٹری اوپن کی اور خوائش کے باب میں مچھلی کی خوائش کو تلاش کیا تو ان تین ادویہ کے نام سامنے آئے. فاسورس، نیٹرم فاس اور نیٹرم میور، مگر مریض کی باقی علامات ان ادویہ کے ساتھ نہیں ملتی تھیں. اس لئے تینوں کو چھوڑ دیا.

پھر نفرت کے باب میں مچھکی سے نفرت کرنے والے انسانوں کو تلاش کیا تو ان کے نام سامنے آئے.
زنکم، سلفر، فاسفورس، کالچیکم، گریفائیٹس، گورارے، نیٹرم میور.
نیٹرم میور اس لئے چھوڑ دی کہ یہ ضرورت سے زیادہ نمک کھاتا ہے،
گوارے اس لئے ترک کر دی کہ یہ دواء عموما استعمال نہیں ہوتی اور کیس کو پہلے بڑی ادویہ سے حل کرنا چاہئے.

گریفائیٹس اس لئے ترک کی کہ اس کا مریض بے ہدایتہ ،بد تمیز اور مذہب سے بیزار ہوتا ہے
ہمارا مریض تمیز والا اور مذہب کی طرف رجحان رکھنے والا تھا.
کالچیکم کو اس لئے ترک کیا کہ اس کو کھانے کی خشبو سے ہی متلی ہوتی ہے.
سلفر کو اس لئے ترک کیا کہ اس کو حلق میں بال محسوس ہوتا ہے.
آخر میں زنکم بچی. زنکم کا مطالعہ کیا تو مریض کی علامات زنکم سے مل رہی تھی. مگر اتنا کافی نہیں تھا. بالکل تصدیق ضروری تھی. میں نے مریض کی علامات کو پڑھا، سمجھا. پھر مریض سے تفصیلی بات کی اور مرض کا سبب پوچھا. جس سے معلوم ہوا کہ یہ واقعی زنکم ہی ہے.

نوٹ:-

کسی چیز کے کھانے پینے سے تکلیف کا کم یا زیادہ ہونا خوائش اور نفرت کے باب سے آتا ہے. خوائش اور نفرت ہومیو اصول کے مطابق ایک دوسرے کے قریب قریب آتی ہے. اس لئے دونوں کو ایک دوسرے کے بات میں تلاش کر سکتے ہیں.

فون پر تفصیلی بات کرنے اور تحریری علامات سے یہ کچھ ملا تھا:-

2 سال سے مرض میں شدت کی وجہ یہ تھی کہ 2 سال قبل اس کے سالے کی موت ہوئی تھی. اس کی 3 بیٹیاں تھیں. ان کی ذمہ داری اٹھانے والا اور شادی کرنے والا کوئی نہیں تھا. 20 دن تک مسلسل اس بات کی ڈپریشن لی کہ ان کی ذمہ داری کون لے گا. پھر 40 دن کے بعد ایک بیٹھی کی اپنے بیٹے سے شادی کر دی اور باقی دونوں کی بھی خود شادی کروائی. ان 20 ڈپریشن کے دنوں میں سب سے زیادہ ڈپریشن اور سوچ دن کو آفس میں ہوا کرتی تھی. اس

کے بعد ہی یہ گرمی اور سرخی کے دورے شروع ہوے تھے.

مکمل علامات :-

1. 2 سال سے دن کو 10 سے رات 8 بجے تک چہرے پر گرمی اور سرخی کے دورے، اور مچھلی کھانے سے ان دوروں میں کافی حد تک کمی آنا.یہ دورے موسم سرما میں زیادہ اور گرما میں کم ہوتے ہیں. یہ دورے کبھی کبھی رات کو سوتے بھی ہوا کرتے ہیں.

2. 6 ماہ سے گردن کے نیچے موہکے بننا. ان موہکوں میں بالکل درد نہیں ہوتا اور نہ ہی خون آتا ہے. میں نے بہت سے زنکم مزاج لوگوں میں تھوجا سے کچھ چھوٹے موٹے دیکھے ہیں. یہ زیادہ تر منہ اور گردن پر ہوتے ہیں.

3. کھانا کھاتے وقت گلے کا بند ہونا اور چپک جانا خاص کر میٹھی چیزیں کھانے سے مگر چائے سے نہیں ہوتا. رات کے وقت اکثر گلا چپک جاتا ہے. نید آنے کے بعد ٹھیک ہوجاتا ہے. مچھلی کھانے سے اس میں افاقہ ہونا.

4. زبان کے درمیان انتہائی ڈپریشن کی وجہ سے لائین کا بننا اور زبان پر ڈپریشن کی وجہ سے مکمل سفید تہہ کا ہونا.
5. مچھلی کھانے سے تمام تکلیفات کا کافی حد تک کم ہونا. مچھلی کے سواء کوئی بھی گرم چیز جیسے گوشت ہے، مریض کی تکلیفات کو کم نہیں کرتی.

6. کبھی کبھی رات کے وقت گرمی سرخی کے دوروں کے ساتھ دل میں درد بھی ہوتا ہے. بائیں طرف

سونے سے زیادہ ہوتا ہے. اس لئے مریض اکثر دائیں طرف سوتا ہے.

7. لڑائی جھگڑے سے نفرت کرتا ہے. کسی سے کبھی بھی لڑائی نہیں کی ہے. اگر لوگ لڑ رہے ہو تو آگے جاکر ان کو صلح بھی نہیں کرواتا . یہ ہی زنکم پرسنیلٹی کی مین فلاسفی ہے. یہ زنکم کی بڑی کلیدی علامت ہے. وہ بہت بزدل اور ڈرپوک ہوتا ہے. وہ کبھی بھی لڑائی نہیں کرتا بلکہ لڑائی دیکھ کر ہی کھبراہٹ کا شکار ہوجاتا ہے. بعض دفع درد سر یا کوئی اور تکلیف بھی ہوجایا کرتی ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اعصابی طور پر بہت کمزور ہوتے ہیں. ان کا ردعمل بھی کمزورہ ہوتا ہے. نیز پیسوں کے معاملہ میں کمجوس بھی ہوا کرتے ہیں.

8. مریض تنہائی پسند، خوش طبع، باخلاق، جذباتی مگر اپنے جذبات کا مکمل اظہار نہ کر سکے، پست

ہمت، مذہبی رجحان رکھنے والا، اور اپنے آپ کو گناہگار سمجھنے والا، موت کو پسند کرنے والا ہے.

9. مریض میں اس قدر کمزوری ہے کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار بھی نہیں کرپاتا.

10. اکثر تکلیفات کا سرما میں اور دن کو زیادہ ہونا. سب سے عجیب بات یہ ہے کہ گرمی اور سرخی کے دورے سرما میں زیادہ ہوتے ہیں.

11. ان 2 سالوں میں حافظہ بھی کمزور ہو گیا ہے. اس سے قبل ٹھیک تھا.

12. جب رات کو گرمی اور سرخی کے دورے ہوتے ہیں تو دردسر بھی ہوتا ہے. کبھی کبھی دن کو بھی درد سر ہوتا ہے. دردسر سر کے اوپر عموما ہوا کرتا ہے. کبھی کبھی گدی میں بھی ہوا کرتا ہے.

13. بیٹھ کر اٹھنے سے سر کا بھاری ہونا اور کچھ قدم چلنے سے اس بھاری پن کا ختم

14. دو سالوں سے نظر کا کمزور ہونا.

15. بھوک کا کم ہونا اور پیاس کا زیادہ ہونا. گرما میں 24 گلاس اور سرما میں 15 گلاس ہرروز پانی پینا.

16. دو ہفتوں سے مردانہ قوت کا کم ہونا.

17. چہرے کے ساتھ جسم پر بھی گرمی اور خارش ہوتی ہے. مگر سب سے زیادہ چہرے پر ہے. اس پر پانی کے چھٹے بھی مارتا ہے.

18. رات کو جس حصہ پر سوتا ہوں وہ حصہ ہی سن ہوجاتا ہے.

19. پیشاب کی جب حاجت ہوتی ہے تو وہ برداشت نہیں ہوتا. وہ کبھی کبھی شلوار میں بھی کچھ نکل جاتا ہے. ہاں پیشاب زیادہ نہیں آتا.

علاج:-

زنکم میٹ M1 کا ایک قطرہ دیا. سات دن بعد پوچھا تو مریض نے کہا کہ اب کافی حد تک گرمی سرخی کے دورے کم ہو چکے ہیں. باقی تکلیفات میں بھی افاقہ ہے. مزید تین ڈوز دئے. کیس کلوز کر دیا.

کمر توڑ بخار کا علاج!

ایک مریضہ نے رات کو بادام زیادہ کھائے. صبح تین بجے اسے گرمی زیادہ لگنے لگی. شدید سردی کا موسم تھا. وہ صبح تین بجے اٹھی. گرمی کی شدت کم کرنے کے لئے اس نے نہانے کا ارادہ کیا. پانی بھی ٹھنڈا تھا. اس نے دن نکلنے کا انتظار کیا اور نہ ہی پانی گرم کرنے کی زحمت کی، اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ ہی 3 بجے نہا لیا. اس دن ہی سردی لگنی شروع ہوگئی. سردی کے ساتھ کمر درد بھی شروع ہوگئی. تین دنوں میں سردی اور درد کمر نے شدت اختیار کر لی.

ہر روز لرزہ غروب آفتاب کے بعد شام کا کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتا تھا. وہ تقریبا 7 یا 7:30 بجے کھانا کھاتی تھی. کھانے کے بعد سردی زیادہ ہونا شروع ہوتی تھی. بہت دفع کپکپی بھی لگتی تھی. صبح کے وقت جب آنکھ کھلتی تو کمر میں ناقابل برداشت درد ہوتا تھا. انٹھنا مشکل ہوا کرتا تھا. درد کمر معمولی

سی حرکت حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہوجاتا تھا. صبح آدھا یا ایک گھنٹہ تک ساتھ شدید کھانسی اور کچھ گلے کا درد بھی ہوا کرتا تھا. چوتھے دن گھٹنوں کا درد بھی شروع ہوگیا. ہر روز صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا تھا. یہ صبح کی تمام تکلیفات کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہوجاتی تھیں. 2 سے رات 7.8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی.

صبح جاگنے کے بعد والا آدھا یا پورا گھنٹہ بہت مشکل گزرتا تھا. تمام تکلیفات زیادہ ہوا کرتی تھی. وہ کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہوجاتی تھی. مطلب یہ ہے کہ تکلیفات کا دررانیہ رات 7 سے دن 2 بجے تک تھا. صبح اٹھنے کے وقت سب سے زیادہ شدت تھی.

سب سے زیادہ سردی ان اعضاء پر لگتی تھی جن پر کپڑا نہیں ہوتا تھا. جیسے پاؤں ہاتھ، چہرا، ناک کی نوک وغیرہ. کپڑا اتارنا مشکل تھا. پاؤں اور کمر میں ان سب سے سردی لگتی تھی.

دوسرے دن سے پتلا زکام لگ گیا تھا. یہ ناک کے دائیں نتھنے سے زیادہ بہتا تھا. اس کی وجہ سے

مریضہ شوں شوں کرتی رہتی تھی مگر زکام باہر نہیں آتا تھا.

5 دن کے بعد دائیں ہاتھ کا ہلکا ہلکا درد بھی شروع ہوگیا تھا. یہ درد زیادہ نہیں تھا. کام کرنے سے زیادہ ہوتا تھا.

زبان کی نوک سرخ ہوگئی تھی. دائیں طرف اور آدھی پیچھے سے مکمل سفید تھی. اور بائیں طرف سے سرخ تھی.

2 سے 8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی.

تیزابی اشیاء اور گرم اشیاء کھانے کی شدید خوائش تھے. جیسے شوارمہ، برگر، بریانی، منگ پھلی، اور بادام کھانے کو دل کر رہا تھا. یہ خوائش اس بخار کی وجہ سے آئی تھی. بخار سے پہلے نہ تھی.

پیاس بہت لگتی تھی. مگر پانی بہت زیادہ ٹھنڈا لگتا تھا. جب بھی پانی پیتی تھی تو دانتوں کے بائیں اوپر والے تمام جبڑے میں درد شروع ہوجاتا تھا. پانی جسم کے جس جس حصہ میں جاتا تھا اس کا شدید احساس ہوتا تھا. اس سے سردی اور درد کمر زیادہ ہوجاتا تھا. ایک دن میں نصف کلو پانی پی سکتی تھی.

تمام تکلیفات سے بڑی تکلیف درد کمر تھی. یہ 7 بجے کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتی تھی اور سب سے زیادہ صبح کے وقت ہوا کرتی تھی. ہر قسم کی حرکت حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہوتا تھا.

دواء کا انتخاب کیسا کیا؟

پیاس کا زیادہ لگنا اور پانی پینے سے دردوں اور لرزہ کا زیادہ ہونا اور کپکپی بھی لگنا کی وجہ سے میرا ذھن پہلی ہر مرتبہ علامات نوٹ کرتے وقت کیپسیکم کی طرف گیا. کیپسیکم 200 کا ایک قطرہ دیا. دن 12 بجے قطرہ دیا تھا تو رات 10 بجے تک مریضہ 80% ٹھیک ہوگئی. پھر ایک اور قطرہ دیا تو دوسرے دن تک اللہ نے اسے مکمل شفاء دی. اس طرح 10 دن کا بخار ایک دن میں دو قطروں سے ختم ہوا. مالک کا شکر ہے.

کیپسیکم بخار کی مکمل تصویر!

1. پانی پینے سے لرزہ اور دردوں کا زیادہ ہونا. اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض جب بھی پانی پیتا ہے تو لرزہ اور باقی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. اس علامت کو کیپسیکم کی کلید علامت قراد دیا گیا ہے.
2. شدید درد کمر اور اس درد کمر کا صبح کےوقت ناقابل برداشت ہونا. ہر قسم کی حرکت سے زیادہ ہونا حتی کہ سانسن لینے سے بھی زیادہ ہوتے ہیں. یہ بات یاد رکھیں کہ کیپسیکم کا سب سے گہرا اثر کمر پر ہوتا ہے.
3. اکثر تکلیفات کا دائیں طرف ہونا. دائیں بازوں کا درد کرنا، زکام کا دائیں طرف سے زیادہ نکلنا، زبان کا دائیں طرف سے زیادہ سفید ہونا،
4. شفاء سے مایوسی اور دواء لینے کا دل نہ کرنا.
5. لرزہ کا دورانیہ رات 7 بجے سے دن 2 بجے تک ہونا.اکثرت تکلیفات کا صبح کے وقت ہونا.
6. تیزابی اور گرم چیزیں کھانے کو دل کرنا اور 2 سے 7 بجے تک بھوک کا زیادہ لگنا.

ناقابل برداشت درد گردہ کا علاج!

20 نومبر 2017 کو ایک 27 سالہ لڑکے کی کال آئی. اس نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب میں جب کوئی کام کرتا ہوں یا پیدل چلتا ہوں تو میری آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں، اور پیٹ میں بھی کھنچاؤ ہوتا ہے، بھول جانے کا بہت مرض ہے، کوئی بھی چیز یاد نہیں کر پاتا ہوں، صبح کے وقت سر کی دونوں جانب اور کبھی کبھی دن 4.5 بجے ناقابل برداشت درد ہوتا ہے، نیز صبح کے وقت دونوں گردوں میں بھی ناقابل برداشت درد اور بوجھ رہتا ہے. جب کہ میری خوراک بھی بہت عمدہ ہے مگر وہ لگتی نہیں ہے. کوئی دواء دیں؟

میں نے کہا کہ مجھے وٹس ایپ پر اپنے چہرے اور زبان کی پکچر سنڈ کرو. میں ایک سوال نامہ سنڈ کرتا ہوں. آپ پہلے اسے توجہ سے پڑھنا، پھر فارغ اور فرش ٹائم میں اس کا مکمل جواب وائس میسج میں مجھے سنڈ کر دینا. میں آپ کے مکمل جوابات سن کر آپ کی پرسنیلٹی کا تعین کر کے صرف ایک ہی ہومیوپیتھک دواء کا انتخاب کروں گا. وہ ایک ہی دواء آپ کی بیان کردہ تمام تکلیفات اور دردوں کو ان شاء اللہ ختم کرے گی.

میں نے جواب نامہ سنا اور اس سے کہا کہ میں آپ کا علاج نہیں کروں گا.

اس نے کہا علاج کیوں نہیں کریں گے؟

میں نے کہا کہ آپ نے 2 سال ایک جانور کے ساتھ بد فعلی کی ہے. جیسا کہ آپ نے خود بیان کیا ہے. آپ کو اس گناہ کی سزا مل رہی ہے. آپ پر بہت بڑے گناہ کا بوجھ ہے.

اس نے کہا کہ اس کا کوئی حل نہیں ہے؟

میں نے کہا کہ حل یہ ہے کہ پہلے تم اللہ کی بارگاہ میں صدقہ دو، پھر 12 نفل پڑھ کر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی مانگوں پھر میں آپ کا علاج کروں گا. اللہ مہربان ہے.

اس نے سچے دل سے توبہ کی، صدقہ دیا، اور اللہ سے معافی مانگی، پھر میں نے اس کے کیس کی سٹڈی شروع کی اور علامات کے مطابق ایک دواء تلاش کرنے کا ارادہ کیا.

اس نے یہ سب علامات دی تھی:-

1. اداس، پریشان، اور گندا چہرہ، دوست اکثر یہ کہتے ہیں کہ آج آپ کا چہرہ گندا ہے.

2. زبان کی نوک اور کنارے سرخ، زبان پر آگے کناروں کے پاس دانے، زبان جڑ سے ہلکی سی بائیں جانب سے زرد، موسم گرما میں زبان پر دانے بننا، ہر

وقت زبان کی جڑ میں سرخ رنگ کے بڑے بڑے دانے رہتے ہیں.

3. منہ سے انتہائی گندی بد بو. دوست اس سے بہت نفرت کرتے ہیں.

4. تھوکنے کی بہت زیادہ عادت ہے. گھر والے اس سے تنگ آگئے ہیں. ہاں زیادہ بولنے کی وجہ سے منہ خشک ہوجاتا ہے پھر تھوک آنے لگتی ہے.

5. صبح کے وقت منہ میں نمکین، گندا اور لیسدار ذائقہ ہونا.

6. چکر نہیں آتے.

7. سال میں ایک بار گلا خراب ہوتا ہے. وہ بھی گلے والے زکام کے ساتھ.

8. کسی قسم کی ٹھنڈی چیز کھا نہیں سکتے اور نہ ہی پی جاتی ہے. اگر پانی، یا دودھ پیتا ہوں تو ایک ایک گھونٹ کر کے بہت دقت کے ساتھ پیتا ہوں.

9. سر پر اور اس کی دونوں اطراف پر بوجھ رہتا ہے. یہ بوجھ بہت تنگ کرتا ہے. یہ درد اور گردوں کا درد بہت زیادہ تنگ کرتا ہے. ان دونوں کی علیحدہ علیحدہ ایلوپیتھک تین تین ادویہ کھاتا ہوں. یہ دونوں صبح کے وقت عموما شدت میں ہوتے ہے. درد سر کبھی کبھی دن 4.5 بجے شدید درد سر ہوتا ہے. اس وقت ایلوپیتھک دواء لیتا ہے. صبح کے وقت درد سر بھی ہوتا ہے. کبھی کبھی اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ خالی پیٹ بھی ایلو دواء لینی پڑتی ہے.
درد سر عموما سر کی دونوں طرف میں ہوتا ہے. زیادہ شدت سے صبح کے وقت آنکھ کھالتے ہی ہوتا

ہے. کبھی کبھی درد سر کو روکنے کے لئے ایلو انجیکشن بھی لگانا پڑتا تھا.

11. بائیں آنکھیں دائیں آنکھ سے زیادہ دھنسی ہے اور چھوٹی محسوس ہوئی ہے. جب موٹرسائیکل چلاتا ہوں تو دائیں آنکھ سے زیادہ پانی بہتا ہے. ہاں نظر بالکل ٹھیک ہے. کبھی کبھی آنکھوں میں گندا مواد آتا ہے.

12. سماعت کچھ کمزور ہے. کبھی کبھی کانوں میں تنہائی میں بیٹھے شاں شاں کی آواز آتی ہے.

13. کبھی کبھی زکام لگتا ہے. وہ پہلے ایک نتھنے سے شروع ہوتا ہے پھر وہ دونوں سے آنے لگتا ہے. زکام میں گندہ مواد آتا رہتا ہے. کبھی کبھی ناک اور کان میں خشکی کی وجہ سے خارش بھی ہوتی ہے. کبھی کبھی آنکھ میں جلن بھی ہوتی ہے.

کبھی کبھی ناک میں انگلی ڈانے کی عادت ہے.
مگر یہ زیادہ نہیں.
14. آلو سے اور ٹھنڈی اشیاء سے نفرت ہے.باقی سب اشیاء کھالیتا ہوں. نمکین چیزیں اور چٹپٹی چیزیں پسند ہیں. کھجور اور چھوارے کھانے سے انکھیں زیادہ دھنس جاتی ہیں. بڑا گوشت پسند ہے. مرغی کا گوشت اچھا نہیں لگتا. میٹھا اچھا لگتا ہے. سبز مرچ زیادہ اچھی لگتی ہے.

15. قبض نہیں، کبھی کبھی صبح کے وقت. دقت سے اور قبض نما پاخانہ آتا ہے. پاخانہ سے مردار کی بدبو یا بہت گندی سی بدبو آتی ہے. اس رنگ میلا زرد ہوتا ہے.
دن میں 5.6 بات پیشاب آتا ہے. رات کو کبھی کبھی ایک بار پیشاب آتا ہے. پانی کم پینے سے زرد ورنہ سفید رنگ کا پیشاب ہوتا ہے.

16. کبھی کبھی تنہائی میں دل کی دھڑکن سنائی دیتی ہے. جب زکام یا ناک کے نتھنے بند ہوجائیں تو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے. جب زکام لگے تب ہی کھانسی لگتی ہے. زکام بہت کم لگتا ہے. سال میں ایک یا دو بار.

17. موسم سرما میں ہاتھوں کی جلد سوکھی رہتی ہے.کبھی کبھی بائیں ہاتھ کی کلائی میں درد ہوتا ہے.

موسم سرما میں پاؤں زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں. بستر میں 2 گھنٹہ تک پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں. یہ ٹھنڈک بھی تنگ کرتی ہے.

صبح کے وقت گردن میں درد ہوتا ہے.

ناک بھی ٹھنڈی رہتی ہے. سراور باقی جسم گرم رہتا ہے. کبھی کبھی بوجھ اٹھانے سے کمر میں درد ہوتا ہے. دائیں آنکھ کی اوپر والی پلک اندر دھنسی محسوس ہوتی ہے.

جسم کا نیچے والا حصہ مضبوط اور اوپر والا کمزور محسوس ہوتا ہے.

18. جسم پر سیاہ دانے بنتے ہیں. چہرے پر بھی دانے بنتے ہین. اس سے خون اور گندہ مواد نکلتا ہے. وہ سیاہ نشان چھوڑ جاتے ہیں.

19. رات کو 11.12 بجے سوتا ہوں. صبح آذان فجر کے وقت آنکھ کھل جاتی ہے مگر 8.9 بجے تک سستی کی وجہ سے لیٹا رہتا ہوں. یہ میری بہت بری عادت ہے.

زیادہ تر دائیں طرف سوتا ہوں.

امتحان دینے کے خواب آنا. اس طرح کہ باقی لڑکے لکھ رہے ہیں مگر میں نہیں لکھ رہا ہوں. کبھی ڈر والے خواب، کبھی جانوار کے پیچھا کرنے کے خواب آتے ہیں. جاگنے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں. اس وقت چہرہ فرش لگتا ہے.

دن کے کھانے کے بعد بھی لیٹتا ہوں.

20. پسینہ زیادہ آتا ہے. دن کو پسینہ زیادہ آتا ہے.
پسینہ ناک کی نوک ہر ہمیشہ زیادہ آتا ہے. پاؤں پر کم آتا ہے. گرم چیز کھانے کے وقت نوک پر پسینہ زیادہ آتا ہے. کھانا کھاتے وقت ناک میں زکام آتا ہے. یہ بھی بری عادت ہے. گھر والے اس سے نفرت کرتے ہیں. وہ کہتے ہیں کہ کیا تم کھانا کھاتے وقت شوں شوں کرتے رہتے ہوں
پسینہ سے کڑوی، مرداری یا خراب انڈے کی بدبو آتی ہے. مگر مجھے سے فرق نہیں ہو رہا کہ وہ کیسی ہے.

21. موسم گرما زیادہ پسند ہے. سرما میں سردی زیادہ لگتی ہے. خاص کر پاؤں گرم نہیں ہوتے. بستر میں 2 گھنٹے تک پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں.
کبھی کبھی سخت دھوپ میں اس لئے بیٹھتا ہوں کہ اگر سخت وقت آیا تو مجھ میں برداشت ہونی چاہئے.

22. ہر وقت لیٹنے کی اور گھر میں رہنے کی عادت ہے. لیٹنے سے دردکم ہوتے ہیں.
سرما میں تکلیفات زیادہ ہوتی ہے. درد سر والی تکلیف موسم سرما میں زیادہ ہوتا ہے. اس لئے یہ پسند نہیں ہے.

23. نبض موٹی، نرم اور بقاعدہ ہے.

24. تنہائی، آرام اور خاموشی پسند ہے. زیادہ سنجیدہ رہتا ہوں. جذباتی صرف گھر میں ہوتا ہے. کسی کے بلانے یا کسی چیز کے پوچھے جانے پر غصہ آتا ہے. دوستوں کے ساتھ مذاق بھی کرتا ہوں.
عصر اور شام کے وقت بلاوجہ طبیعت غمگین ہوجاتی ہے.
اپنی صحت کی پریشانی اور اپنی محبوبہ ناراض نہ ہوجائے. پرانہ اچھا وقت یاد آتا رہتا ہے.

دوسروں کے چھوڑ جانے، اپنے بیمار ہونے
اور خیالی بیماریوں سے ڈر لگتا ہے.
کبھی کبھی ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں.

25. معدہ میں پہلے جلن ہوا کرتی تھی. اب ہر روز خالی پیٹ 4 گلاس پانی پینے کی وجہ سے نہیں ہوتی.
دونوں گردوں میں بوجھ، اور درد محسوس ہوتا ہے. جب صبح کے وقت پہلی بار آنکھ کھلتی ہے تو سب سے زیادہ محسوس ہوتا ہے. میں گردوں کے لئے تین ادویہ کھا رہا ہوں. دائیں گردہ کا بوجھ اور درد زیادہ محسوس ہوتا ہے. دونوں گردوں میں ریت ہے. گوبھی، دودھ اور گوشت کھانے سے گردوں کا بوجھ زیادہ ہوجاتا ہے.

اصل مسئلہ بدکاری اور غلبہ شہوت سے پیدا ہوا اور مریض کی بیان کردہ تمام علامات بھی سیلینم میں تھی اس لئے مجھے سیلینم دواء یاد آئے. پھر میں نے سیلینم دواء کا مطالعہ کیا تو اس کے اعتبار سے کچھ

علامات کی تصدیق کے لئے سولات کئے تو ان میں مزید یہ علامات ملیں.

1. حافظہ بہت کمزور ہے. نہاتے وقت حافظہ اور سوچ زیادہ ہوتی ہے. رات کو سوتے وقت حافظہ تیز نہیں ہوتا ہے.
2. خوشبو سے صرف ایک آنکھ میں پانی آتا ہے. اس کے سواء کچھ بھی نہیں ہوتا.
3. 6 ماہ سے صبح کے وقت کنگی کرنے سے بال گر رہے ہیں. یہ صرف صبح کے وقت ہوتا ہے.
4. جب درد سر زیادہ ہوتا ہے تو سورج کی روشنی اچھی نہیں لگتی. درد سر کے ساتھ موشن نہیں لگتے.
5. نمکین اشیاء سے نفرت نہیں ہے.
6. پاخانہ صرف صبح کے وقت قبض نما آتا ہے ورنہ قبض نہیں ہے.
7. رات کو زیادہ پسینہ نہیں آتا. ہاں جب گرم چیز کھائی ہو تو رات کو پسینہ زیادہ آئے گا ورنہ نہیں.
8. صبح 8.اور 9 بجے کے درمیان اٹھتا ہوں.

9. دھوپ سے نفرت نہیں ہے. روزے کی حالت میں زیادہ دھوپ برداشت نہیں ہوتی.
10. گرم ہوا سے درد سر ہونے کا علم نہیں ہاں سرد ہوا سے درد سر شروع ہوجاتا ہے. یعنی گر یک دم ٹھنڈی ہوا لگے تو کسی ایک طرف درد سر شروع ہوجاتا ہے.

مریض نے سیلینم کی 4 علامات کا اپنے اندر ہونے کا انکار کر دیا مگر باقی تمام علامات کی تصدیق کر دی. میں نے سوچا کہ مریض کی بیان کردہ علامات سیلینم میں موجود ہیں. سیلینم کی تمام علامات موجود نہیں. دواء کی تمام علامات کا مریض میں پایا جانا ضروری ہے. اس لئے یہ ہی دواء دے دی.

سیلینم کی مکمل تصویر یہ ہے:-

1. غلبہ شہوت کی وجہ سے بدکاری کی طرف مائل ہونا اور حافظہ کا ناقابل برداشت حد تک کمزور ہوجانا.
2. چہرے کا گندا، اور اداس ہونا، منہ، پاخانہ اور پسینہ سے انتہائی ناقابل برداشت بدبو کا آنا.
3. زبان پر دانے بننا، پھر ان دانوں سے سیاہ نشان بننا، زبان کا بائیں طرف سے ہلکا سا زرد ہونا. زبان کی نوک اور کنارے سرخ ہونا.
4. صبح کے وقت آنکھ کھلتے ہی سرد کی دونوں طرف اور دونوں گردوں میں ناقابل برداشت درد اور بوجھ ہونا. درد سر کبھی کبھی دن 4.5 بجے بھی ہوتا ہے.
5. صبح کے وقت کنگی کرنے سے بہت زیادہ بالوں گا گرنا.
6. ٹھنڈی چیزیں اور سردی سے نفرت.
8. تنہائی اور ہر وقت لیٹنے کی زبردست خوائش کا ہونا.
9. کام کرنے اور چلنے کی وجہ سے آنکھوں کا اندر کی طرف دھنسنا. خاص کر بائیں آنکھ کا.

نوٹ:-

آپ بلاوجہ اور دواء کی مکمل تصویر کے بغیر دواء کو ہرگز استعمال نہ کریں. اکثر لوگ اپنی کم علم اور ہومیو اصول سے جہالت کی وجہ سے بلاوجہ اور سیلینم کی مکمل تصویر کے بغیر صرف نامردگی کے نام پر استعمال کرتے ہے. یہ غلط طریقہ کار ہے.

اللہ کا نام لے کر میں نے اسے "Selenium1M" کا ایک قطرہ دیا. پھر سات دن بعد اس نے مجھے کال کی اور کہا کہ اب میں 60% تک ٹھیک ہوں. اب گردوں اور کنپٹیوں کا درد بہت کم ہو چکا ہے. اسی طرح مزید تین خوراکیں دینے کے بعد selenuum 10M کی دو خواکیں ایک ایک ماہ کے فاصلہ کے ساتھ دینے کے بعد سیلینم CM کی ایک

خوراک دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا. الحمد للہ مریض کی تمام تکلیفات ختم ہو چکی ہیں اور ہر قسم کی ایلو پیتھک دواء بن کر چکا ہے. یہ علاج چاہ ماہ میں مکمل ہوا ہے.
مالک کا شکر ہے.

کیس ٹیکنگ میں اکثر ہومیو معالجین دن اور رات میں علامات کے بڑھنے یا کم ہونے سے بھی غلط نتائج اخذ کر لیتے ہیں۔

اصل میں رات کے وقت علامات کے بڑھنے یا کم ہونےکو ذرا وسیع تناظر میں دیکھیں۔کہ رات کو علامات کا بڑھنا یاکم ہونا صرف رات کو ہی بڑھنا یا کم ہونا نہیں ہوتا۔

بلکہ یہاں پر چند چیزیں قابل غور ہیں اپ دیکھیں کہ روشنی کم ہو جاتی ہے اندھیرا بڑھ جاتا ہے

رات کو گرمی کم ہو جاتی ہے
ٹھنڈ بڑھ جاتی ہے
اور رات کو اکثر مریض ارام کرنے کے لئے لیٹ جاتے ہیں

اب اگر کوئی مریض کہے کہ اسکی علامتیں رات کو بڑھ جاتی ہیں تو اندھیرے میں بڑھنا یا کم ہونا اور اسی طرح گرمی ٹھنڈک اور لیٹنے یا ارام کرنے سے کمی بیشی ضرور پوچھ لینی چاہئے

اکثر معاملہ وہ نہیں ہوتا جو سمجھا جارہا ہوتا ہے۔اسی طرح دن کے وقت علامات بڑھنے میں بھی روشنی کام گرمی ٹھنڈک کے بارے میں پوچھے بغیر ہرگز دوا تجویز مت کریں۔

بارش سے تکلیف بڑھنا اس وقت تک بے معنی ہے جب تک نمی سے متاثر ہونے کا یقین نہ آ جائے۔

یعنی ایسا نہ ہو کہ مریض ڈلکا مارا کا ہو اور آپ اسے نیٹرم سلف دے رہے ہوں۔
یعنی ایسے مریض سے سردی گرمی نمی اور خشکی کا بھی ضرور پوچھ لیں۔تو ایکونائیٹ۔ڈلکامارا۔نیٹرم سلف اور رسٹاکس میں سے دوا تجویز کرنے میں اسانی رہے گی۔

اسی طرح رات اور دن میں تکلیف کی زیادتی میڈورینم اور سفلینیم میں ہے۔دن کو میڈورینم اور رات کو سفلینیم۔
لیکن معاملہ اگر روشنی سے زیادتی کا ہوتو نیٹرم میور اور اگر اندھیرے سے زیادتی ہو جائے تو سیپیا نے ہمیشہ اچھے نتائج دیے ہیں

لیکن ٹھنڈک سے تکلیف بڑھ رہی ہوتو آرسینک البم۔رسٹاکس۔کلکیریا کارب۔اور کالی کارب یا اسی طرح کی بہت سی ادویات میں سے پھر مزید علامات کے لئے دوا تجویز کرنا ہوگی۔

بارش سے تکلیف بڑھنا۔بجلی کی چمک سے تکلیف بڑھنا۔صرف بارش انے سے تکلیف کا بڑھ جانا۔صرف بادل انے سے تکلیف کا بڑھ جانا بھی دوا کے انتخاب میں فرق ڈالتا ہے۔
اسی طرح سردی سے تکلیف بڑھنا اور سردیوں میں تکلیف بڑھنے میں بہت فرق ہے۔
(ماخذ:- استاد محترم ڈاکٹر اسرار الحق السہروردی مرحوم)

لیکوریا (LEUCORRHEA) یعنی کہ سیلان الرحم:
LEUCORRHEA: WHITE VAGINAL) 🔑 DISCHARGE)
لیوریا پر ایک مکمل آرٹیکل اور مختلف تھراپی (علاج بلغذا، گھریلو طب، ہربل اورہومیوپیتھک) میں مجرب اور آزمودہ نسخے

تدوین وتحریراورتحقیق وماخوذ: ۔ لیڈی ڈاکٹرانجم ناہیداور ڈاکٹر محمدارشد

•·····•❀بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ❀•·····•

•·····•❀ہر ابتداء سے پہلے ہر انتہاء کے بعد•·····•

ذات نبیﷺ بلند ہے میرے اللہ کے بعد

❀•·····•❀•·····•میں فقط خاک ہوں مگرنام

محمدﷺ سے ہے نسبت میری•·····•یہی اک رشتہ ہے

جو میری اوقات بدل دیتا ہے ❀•·····•

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم أما بعد میں قربان جاؤں میرے پیارے آقا حضرت محمد مصطفی ﷺ پے. میں تو خاک تھا ، میں دھول تھا مُجھے کچھ نہ اپنا شعور تھا میرے رب نے کتنا کرم کیا کہ درُود پڑھنا سکھا دیا

فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَرُوْحِیْ وَقَلْبِیْ عَلٰی مُحَمَّد رَسُوْلُ اللہ ﷺ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد ﷺ

پروف وماخوذ: ۔ ڈاکٹرمحمدارشد

اَعوذ باللہ من الشیطٰن الرّجیم ۞ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ ۞ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۞ ۞ ترجمہ :۔ ۞ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی سیدنا محمد ﷺ پہ درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! اس لئیے اے ایمان والوں تم بھی سیدنا محمد ﷺ پہ درود و سلام بھیجا کرو۔ ۞ کروڑوں درود و سلام پیارے آقا سید المرسلین رحمت العالمین وجہ تخلیق کائنات جناب محمد ﷺ کی ذات اقدس پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ،

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ 🌼💐🌼💐🌼
💐🌷❤️یہ تحقیق فطری علاج کی طرف مائل کرتی ہے اور دین اسلا م مذہب فطرت ہے۔ ہر انسان میں جنس اور عمر کے لحاظ سے اس کی وجوہات بھی مختلف ہیں اور اس کا علاج بھی مختلف۔ آج اس بہت اہم مسلئے پر اور اس کے حل کے لیئے اپنے تجربات کی روشنی میں آذمودہ اورمجرب ہومیوپیتھی نسخاجات 🖋لکھ رہی ہوں۔ کوشش کروں گی کہ اس موضوع پر سیر حاصل نسخاجات کی فرہامی کی جا سکے 💐🌷❤️❤️❤️
💐🌷❤️حمد و ثنا کہ بعد شکر الحمد للہ رب العالمین کہ جس ذات پاک عزوجل وحدہ، لاشریک، مالک و مختار کل علیم و الحکیم نے نبی پاکﷺ کے قدموں کی خاک کے صدقےہمیں حکمت و دانائی عطا فرمائی اور انسانیت کی خدمت موقع دیا🌷❤️❤️
قارین کرام آج کی یہ معلوماتی تحریر تحقیق آرٹیکل میری 🎗ان بہنوں اوربیٹیوں کیلے ہے۔ جن کا ذکر

قرآن مجید میں "محصنت" کے نام کے ساتھ آیا ہے۔
قارین کرام ہم روز مرا کے آرٹیکل بھی پڑھتے ہیں ان میں اکثر مردانہ ا مراض پرگفتگو ہوتی رہتی ہے مگراس بے زبان طبقہ پر بہت کم ہی نظرہوتی ہے مارے شرم کے کسی سے اپنی بیماری شئیرنہیں کرتی مرض مزمن یعنی پرانا ہونے کی صورت میں بہت ساری علامات میں مبتلا ہوجاتی ہیں لیکوریا سیلان الرحم کمر کادرد پٹھوں کا درد اورجسمانی کمزوری چہرے پرچھایاں اور بہت سی علامات حتہ کہ رحم اتنی کمزور ہوجاتی ہے کہ بے اولادی تک بات پہنچ جاتی ہے۔
حیا ہمارے تہذیب اور کلچر کا ایک لازمی جزو ہے ، جس کی حفاظت کرنی چایئے لیکن شرم و حیا ءاور جھجک صحت کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننی چایئے ۔ ہمارے معاشرے میں خواتین جن مسائل پہ گفتگو کرنے سے ہچکچاتی ہیں اس میں لیکوریا کا مسئلہ بھی ہے۔ لیکوریا کے مرض میں عورت کا نسوانی حسن اور خود اعتمادی بری طرح متاثر ہوتی ہے اس لیے آج میں لیکوریا کے اسباب، بچاو اور

وجوہات آسان لفظوں میں بیان کرنے کی کوشش کروں گی۔

تعارف

یہ خواتین 🚺 کو دن بدن کمزور کرنے والا مرض ہے۔ عورت کی اندام نہانی سے سفید۔ زردی مائل۔ سبزی مائل رطوبت کا غیر فطری اضافی مقدار میں بہاو لیکیوریا کہلاتا ہے۔ کم عمر بچیوں میں پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے یا پھر رحم کی نالی میں کسی چیز کے داخل کرنے سے ہو سکتی ہے۔ گرم چیزوں کے بکثرت استعمال سے، رحم کی سوزش، جنسی تحریک ابھارنے والے لٹریچر کا پڑھنا، رحم کی رسولی، آرام پسندی، اسقاط حمل کی وجہ سے بھی لیکوریاہو سکتا ہے۔

لیکوریا (LEUCORRHEA) یعنی کہ سیلان الرحم (اندام نہانی (Vagina) خارج ہونے والی رطوبت) تمام خواتین 🚺کی ایک عالمی مسئلہ ہے۔ سیلان الرحم یعنی کہ لیکوریا (LEUCORRHEA) عورتوں کے حسن و جمال اور اس کی صحت برباد کرنے والی بیماری ہے۔ لیکوریا (LEUCORRHEA)دو یونانی

الفاظ لیکوز جسکی معنی سفید اور ریا جسکی معنی بہنا ہے کا مجموعہ ہیں ۔ ہمارے جسم میں میوکس ممبرین (mucous membrane)اور غدود(glands)مختلف طرح کی رطوبتیں پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہمارے جنسی اعضا(Sexual organs)کے غدود(glands)بھی رطوبتیں پیدا کرتے ہیں ، جنسی اعضا(Sexual organs)کو تر رکھنے کے لیے اور ان کو اندر سے انفیکشن سے پاک رکھنے کے لیے تیزابی رطوبت جنسی غدود(Sexual glans)بناتے ہیں مردوں میں اور عورتوں میں ان غدودوں (glands)کا کام جنسی اعضا (Sexual organs) کو تر رکھنا اور حساسیت یاانفیکشن سے بچا کہ رکھنا ہوتا ہے۔ (درحقیقت فطری طور پر زنانہ اعضائے مخصوصہ کے اندر قشری جھلیوں سے ہلکی پھلکی رطوبت کا اخراج اعضاء کے درست افعال کیلیئے ضروری ہے۔ نیز فضلات اور زہریلے مادوں کا اس کے ذریعے اخراج بھی ہوتا رہتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ رطوبت اعضائے مخصوصہ کو

نرم رکھتی ہے اور رگڑ یا خراش سے بھی محفوظ رکھتی ہے-) 🔑
جیسے مردوں کو قطروں کا مسئلہ ہوتا ہےایسے ہی خواتین میں لیکوریا (LEUCORRHEA)کا مسئلہ عام ہے، خواتین کے جنسی عضو (Sexual organs)کو تر اور تیزابی رکھنے کے لیے یہ رطوبت ضروری ہوتی ہے جو اندر سے عضو کو ایسیڈک(acidic)رکھتی ہیں جسکی وجہ سے اندر انفیکشن سے عضو بچا رہتا ہے، اولیشن (ovulation)کے بعد بی ایچ الکلائن (B-H alkenes)ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے کچھ دن کے لیے اسکی پی ایچ ایسڈک سے الکلائن ہو جاتی ہے جن شادی شدہ خواتین کو لیکوریا (LEUCORRHEA) یعنی کہ سیلان الرحم کا پرانا مسئلہ ہوتا ہے اس ایسڈک کنڈیشن (acidic conditions)کی وجہ سے حمل میں شدید دشواری ہوتی ہے کیونکہ سپرمز(sperms)کی کافی بڑی مقدار اس ایسڈک کنڈیشن (acidic conditions)کی وجہ سے مر جاتے ہیں - 🔑

لیکوریا (LEUCORRHEA)سیلان الرحم ہوتا کیا ہے؟ 🔑
لیکوریا (LEUCORRHEA)سیلان الرحم ایک طرح کا (White Vaginal Discharge)اندام نہانی (Vagina) خارج ہونے والی سفید رطوبت ہوتی ہے جو نارمل حالت میں تھوڑی مقدار کے ساتھ بے رنگ ، بے بوُ سروائکل سیکریشن کا میوکس(mucus of cervical secretions)ہوتا ہے اس میں پانی کی مقدار اور معیار یعنی کوالٹی اور کوانٹٹی سائکل (cycle)کے ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں - 🔑
لیکوریا (LEUCORRHEA)سیلان الرحم کو عام طور پہ سفید پانی بھی کہا جاتا ہےجس میں سفیدی مائل زردی مائل اخراج جو بعض دفعہ انفیکشن کی وجہ سے جلن دار اور بد بُودار یا خراشدار بھی ہو سکتے ہیں جس کے ساتھ ساتھ خواتین کو شدید کمزوری ، تھکاوٹ اور کمر درد کی شکائت بھی رہتی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ لیکوریا کے مرض کی وجہ سے بدبو اور خراشدار اخراج کی وجہ سے مریضہ کو خود سے گھن آتی ہے مریضہ خود کو گلٹی محسوس کرتی ہے

جس کی وجہ سے مریضہ شدید زہنی تناؤ اور سردرد کی شکائت بھی کرتی ہے۔

لیکوریا (LEUCORRHEA) سیلان الرحم اس وقت تک نارمل ہے کوئی بیماری نہیں جب تک وہ ٹرانسپیرنٹ ، سفیدی مائل بے رنگ بغیر کسی بُو کے ہے ، کسی قسم کی خارش نہیں کسی قسم کی بے چینی نہیں لیکن اگر لیکوریا (LEUCORRHEA) سیلان الرحم کا رنگ تبدیل ہے ، بُو آ رہی ہے ، جلن کر رہا ہے خراش کر رہا ہے ، اٹھنا بیٹھنا چلنا مشکل ہے سر درد، کمر درد ہو رہا ہے کمزوری آ رہی ہے تو معالج سے مشورہ ضروری ہے۔

لیکوریا (LEUCORRHEA) سیلان الرحم کی دو بڑی قسمیں اور وجوہات ہیں

1. فزیالوجیکل لیکوریا (Physiological Leucorrhea)
2. پتھالوجیکل لیکوریا(Pathological Leucorrhea)

فزیالوجیکل لیکوریا(Physiological Leucorrhea)اور پتھالوجیکل لیکوریا

(Pathological Leucorrhea)وجوہات کیا کیا ہیں ؟

فزیالوجیکل لیکوریا(Physiological Leucorrhea)میں زنانہ ہارمونز(lady Harmons)کی ترتیب متاثر ہوتی ہے خاص کر ایسٹروجن ہارمون (estrogen hormone) کا لیول متاثر ہوتا ہے یا دوران حمل یا جنسی جذبات کی زیادتی کی وجہ سے بھی ڈسچارچ زیاد ہو سکتا ہےاس طرح کا لیکوریا (LEUCORRHEA)عام نوجوان لڑکیوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

پتھالوجیکل لیکوریا(Pathological Leucorrhea)وجوہات میں عام غذائی کمی کی وجہ سے ، پرسنل ہائجین ()کا خیال نہ رکھنے سے، انفیکیشن (infection)کا ہو جانا پایا جاتا ہے اگر اسکا علاج بر وقت نہ کروایا جائے تو پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مردوں کےمقابلے میں خواتین کی پیشاب کی نالی انتہائی چھوٹی ہوتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب کی نالی کی انفیکشن (UTI)خواتین میں عام پائی جاتی ہے اس لیے بعض دفعہ لیکوریا اور ویجائنل انفیکشن

(virginal infection)، یو ٹی آئی(UTI)، ایس ٹی ڈی(STD)کا فرق کرنا مشکل ہوتا ہے معالج اپنے تجربہ اور ضروری لیب ٹیسٹس کے بعد مرض کی تشخیص کرتا ہے۔ 🔑
وضاحت.....مرض کی شدت و خفت کے مطابق اس رطوبت کے مختلف رنگ اور قوام ہوتے ہیں۔ شروع میں پانی کی طرح پتلا سفید اور شفاف ہوتا ہے۔
دوسرے درجہ میں جب قشری عضلاتی تحریک بڑھ کر انفیکشن ورم بن جائے تو زردی مائل لیسدار۔ جما ہوا اور بدبو دار ہوتا ہے۔ تیسرے درجہ میں جب رطوبات کی کثرت کے سبب برودت بڑھ جائے تو سبزی مائل جما ہوا بدبو دار چھیچھڑوں کی شکل میں اخراج پاتا ہے۔ اعضائے مخصوصہ سے خارج ہونے والی فطری رطوبت انڈے کی سفیدی جیسی چکنی اور شفاف ہوتی ہے۔ اس میں کوئی بدبو نہیں ہوتی ہے۔ یہ رطوبت اندام نہانی کی دیواروں۔ بیضہ دانی۔ فیلوپین ٹیوبز اور رحم کے منہ کے غدد سے ترشہ پاتی ہے۔
لیکوریا کے دو بڑے اسباب ہیں۔ 🔑
1. قشری ورم رحم:--

2. اعصابی ترشح رحم:-
مندرجہ بالا دونوں صورتوں میں لیکیوریا کا اصل سبب گرم اشیاء کا زیادہ استعمال (گوشت خوری۔ مرچ مصالحے۔ چٹ پٹے کھانے) نیز شہوانی خیالات کی بھرمار۔ موروثی اثرات۔ رحم کے امراض۔ اعضائے مخصوصہ کی عدم صفائی۔ انفیکشن۔ اور کیلشیم کی کمی وغیرہ ہیں۔ نیز غیر فطری لیکیوریا کے اسباب میں بیکٹیریا۔ فنگس اور دیگر جراثیموں سے پیدا ہونے والے انفیکشنز ہیں۔ بہت سے جنسی چھوت دار امراض جو کہ وائرس اور بیکٹیریا کے انتقال کا باعث بنتے ہیں جیسے کہ سوزاک۔ آتشک اور ہیپاٹائٹس وغیرہ۔ یہ امراض اندرونی اعضائے مخصوصہ کے انفیکشن کا باعث بنتے ہیں۔ انفیکشن کی وجہ سے عنق الرحم کے میوکس گلینڈز میں سوزش پیدا ہوکر رطوبات کا ترشہ بڑھ جاتا ہے۔ جس میں پس کے اجزاء شامل ہوکر مرض کے بگاڑ کا سبب بنتے ہیں۔ لیکیوریا اندام نہانی کی سوزش کی علامت بھی ہے جس کے اسباب میں فنگس (albicans candida)اور(trichomonas)اور (vaginalis

protozoan)جیسے جراثیم ہوتے ہیں۔ مندرجہ بالا جراثیموں کی وجہ سے انفیکشن ہوتو لیکیویا کی رطوبات کا بہاو تیز ہوجاتا ہے۔ نیز رحم اور وجائنا پر اندرونی دیگر اعضاء کا دباو پڑنے سے بھی لیکیوریا ہوجاتا ہے۔

علامات:۔

1. اندام نہانی(Vagina) سے زردی مائل سفید رطوبت(سفید پانی)آہستہ آہستہ خارج ہو تا ہے ۔
2. مریض کے چہرے کی رنگت زرد اور مٹیالے رنگ کی ہو جاتی ہے۔
3. ہاتھ اور پاوں کے تلے جلتے رہتے ہیں۔
4. کمر میں درد رہتا ہے۔
5. معدہ میں تیزابیت رہتی ہے۔
6. جی متلانا۔
7. خوف۔
8. گھبراہٹ۔
9. ٹھنڈے پسینے۔
10. بلڈ پریشر کم رہنا۔
11. چڑچڑاپن۔ طبیعت میں سستی و بیچینی۔ تھکاوٹ۔

12. پیڑو پر بوجھ۔
13. پیشاب کم مقدار۔ بدبودار۔ جلندار۔ رنگت بدن زرد۔
14. ٹانگوں میں درد اور پٹھوں میں کھینچاؤرہتا ہے
15. ماہواری کم مقدار اور درد سے آنا۔
نوٹ جب تک یہ مرض رہتا ہے حمل قرار پانے میں مشکل ہوتی ہے۔ نیز ایسی خواتین میں ضعف عضلات کی علامات بھی پائی جاتی ہیں۔
لیکیوریا کا گھریلو طبی علاج ۱۵ مجرب نسخے
تحریروتحقیق:طبیبہ ولیڈی ڈاکٹرانجم ناہید:۔
1. ایک تولہ گوند کتیرا میں دوگنی مصری ملا کر اس کا شربت پینے سے گرمی کا لیکیوریا ختم ہوجاتا ہے۔
2. گلاب کے تازہ پھول مصری میں ملا کر ایک تولہ کو دودھ کے ساتھ دو تین ہفتے کھالیں۔
3. مسور کی دال اور آٹے کا چورہ ملیدہ بناکر دن میں تین چار مرتبہ کھائیں۔ مفید ہے۔
4. چھوہاروں کی گٹھلیاں پیس کر دیسی گھی میں بھون لیں اور ایک چمچ صبح شام لیں۔
5. پھٹکڑی کو پانی میں حل کرکے پچکاری لیں اور اعضائے مخصوصہ کو دھولیں۔

6. زیرہ بھون کر چینی ملالیں اور آدھی چمچ پانی کے ساتھ پھانکیں۔
7. شہد میں تلسی کے پتوں کا رس ملا کر دو چمچ صبح شام لیں۔
8. چھاچھ میں نمک اور زیرہ سفید ملا کر پینا بھی مفید ہے۔
9. سنڈھ کا قہوہ ایک کپ دن میں تین بار لینا مفید ہے۔
10. بھنڈی توری کا جوشاندہ ایک کپ دن میں تین بار۔
11. بھنے ہوئے چنوں میں گڑ ملا کر کھانا مفید ہوتا ہے۔
12. سنگھاڑے کا آٹا دو چمچ ایک کپ دو کے ساتھ
13. کیلے کھاکر اوپر سے دودھ پی لیں۔
14. پانچ سنگھاڑے روزانہ صبح
15. تازہ ٹماٹر کھانا مفید ہے۔

خصوصی پرہیز :- کولڈ ڈرنکس، چینی اور چینی کی بنی ہوئی کسی بھی چیز کا استعمال کم سے کم رکھنا علاج کو بہت آسان کردیتا ہے۔ ۔ مرچ مصالحے۔ ہر طرح کا گوشت۔ چٹ پٹے مرغن کھانے بند کردیں۔

لیکوریا (LEUCORRHEA) سیلان الرحم کا علاج
حکمت ہربل میں تحریروتحقیق:طبیبہ ولیڈی ڈاکٹرانجم
ناہید:(تمام نسخے سینیڑ اطباء کے عکسبندی ہے۔)
ہوالشافی نسخہ نمبر (۱)
اجوائن دیسی ==50گرام،کالی مرچ ==20گرام
،پودینہ خشک ==30گرام،سونٹھ ==20گرام،تیزپات
==20گرام،اسگندھ30 ==30گرام،گوند کیکر
==20گرام۔۔۔۔۔۔۔۔ترکیب تیاری۔تمام ادویہ کا سفوف بنا
لیں ۔۔۔۔۔۔مقدار خوراک،آدھا چمچ چائے والا صبح و
رات کھانےکے ،ایک گھنٹہ بعد ایک گلاس تازہ پانی
کے ساتھ استعمال کریں۔ ۔۔۔۔۔۔فوائد،ہر قسم کے لیکوریا
کو ختم کرتا ہے یہ نسخہ اور لیکوریا کی وجہ سے پیدا
شدہ تمام خرابیاں بھی درست ہوجاتی ہیں۔نوٹ:۔اس
نسخہ کا استعمال ایک ماہ تک استعمال کرسکتے ہیں
اللہ جلّہ شانہ کے فضل سے مکمل افاقہ ہوگا۔
ہوالشافی ایک آسان سا نسخہ نمبر(۲)
لکھ رہی ہوں جسے میری بہنیں خود ہی پنسار سے
خریدکربناسکتی ہیں۔ بدھاری قند 100گرام۔۔سورنجان
شریں 100گرام۔۔اسگندناگوری 100گرام۔۔زنجبیل

100گرام۔ الاچی سبز 50گرام۔ ۔ترکیب ان تمام اشیا۶ کو لے کر سفوف بنوالیں۔۔۔ترکیب استمال ایک چمچ صبح نہار شام چار بجے نہار منہ ھمراہ دودھ کے ساتھ انشاء اللہ چند دنوں کا استعمال سے اللہ شفا سے نواز دے گا

ہوالشافی نسخہ نمبر(۳) نام نسخہ مستورین اجزا ۔۔۔مصبر ۳ تولا۔۔مرمکی ۳ تولا۔۔ہیراکسیس ۳ تولا۔۔سبز کونین ۱ تولا۔۔ریوند خطائی ۱ تولا۔۔۔ہینگ اصلی ۱ تولا۔۔۔تمام ادویات کو کھرل میں باریک مثل غبار کر کے ۵۰۰ ملی گرام والے کیپسول بھرلیں۔۔۔۔خوراک: ایک کیپسول دن میں ۳ بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ

فوائد: تمام امراض نسوانی۔بلخصوص بے قاعدگی حیض۔ لیکوریا۔اختناقالرحم۔جریان الرحم۔کثرت بول۔خون نفاس کی زیادتی۔چہرہ بے رونق۔نکاہت وسستی بدن۔سر درد۔کمر درد۔اور مخصوص اعضاء کی خارش وغیرہ کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔عورتوں کے لیئے اکسیر النساء ہے۔

ہوالشافی نسخہ نمبر(۴) کمرکس ۔ مازو بے سوراخ ۔ مائیں ۔ لودھ پٹھانی ۔ سپاری کاٹھی ۔ صدف مکلس سب برابر وزن اچھی طرح مکس کر لیں دو سے تین گرام دوا صبح شام دودھ سے کھائیں
ہوالشافی نسخہ نمبر(۵) طباشیر ۔چھلکا اسپغول ہر ایک 15 گرام ،چوب چینی ۔بیج حب الاس ،گل دھاوا،سنگجراح، صندل سفید۔ الائچی خورد،الائچی کلاں ہر ایک 20 گرام سمندر جھاگ 2 گرام ورق نقرہ 4 گرام ،ورق طلاء 4 عدد ،مصری کوزہ 60 گرام ۔ تمام اشیاء الگ الگ کھرل کر کے کوزہ مصری میں ملانے سے پہلے 20 گرام الگ کر لیں اس میں 15 گرام مائیں باریک کر کے ملائیں پھر اس کے تین حصے کر لیں ایک حصہ صبح سے شام تک اور دوسرا حص شام سے صبح تک اور صبح سے شام تک رحم میں رکھوائیں۔ باقی ادویہ میں مصری مکس کرکے ۔ دس گرام ہمراہ باسی پانی صبح ۔انشاء اللہ ایک ہی ہفتہ میں لیکوریا سے آرام ہو جائے گا ۔
ہوالشافی نسخہ نمبر(۶) نسخہ:۔سنگھارا تین تولہ ۔۔۔سیر والی تین تولہ۔۔۔کمرکس تین تولہ۔۔۔پھول مکھانہ تین

تولہ---چیر ڈ تین تولہ---کشتہ مرجان ایک تولہ---کشتہ صدف ایک تولہ---تیاری اور استعمال:---سب کو بریک بیس کر سفوف بنا لیں آدھا چمچ صبح اور آدھا شام سادہ پانی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ہوالشافی نسخہ نمبر(۶) نسخہ:- ورم رحم ماہواری کے ایام میں تکلیف لیکوریا ایسے امراض ہیں جو بے اولادی کا سبب بنتے ہیں ان امراض سے خلاصی اور حصول اولاد کے لئے
نمبر ایک---ملٹھی -سونف -ہلدی-ریوندخطای- ہموزن کا سفوف بنالیں -
نمبر دو- قلمی شورہ ---زیرہ سفید---دانہ الاچی خورد ---ایک حصہ- ریوند خطای تین حصہ - --گڑ چھ حصہ --- سفوف بنالیں -
نمبر تین ---- سمندر جھاگ---نصف تولہ ---سہاگہ بریاں---ڈیڑھ تولہ ---سفوف ملٹھی -الاچی خورد -ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ ---ریوند خطای دو تولہ ---اب چلتے ہیں خوراک کیطرف - دوپہر کو نمبر دو نسخہ ایک چمچ ہمراہ پان کم از کم دو گلاس سے - اول آخر نسخہ صبح و شام ماشہ سے دو ماشہ تک تازہ پانی سے - ماہواری

سے پانچ دن پہلے اور پانچ دن بعد لیں ۔ عورتوں کے مسایل کیلیے بہترین علاج ہے ۔
علاج بالنظریہ مفرد اعضاء اربعہ۔
علاج کے دوران مرض کی بدلتی ہوئی کیفیات اور اعضائے رئیسہ کی قوت و ضعف کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ ایسی خواتین کے غدد ناقلہ میں تحریک و تیزی ہوتی ہے۔ اور عضلات میں ضعف پایا جاتا ہے۔
اگر لیکیوریا پانی جیسا پتلا اور خراش دار ہوتو ایچ-67 تین گرام۔ کشتہ قلعی تین رتی اور حب سیلان دو دو گولیاں دن میں تین بار دیں۔ یہاں آر تھری جی بھی دی جاسکتی ہے۔
اگر لیکیوریا زردی مائل۔ جما ہوا بدبودار۔ چھیچھڑوں جیسا ہوتو یہ انفیکشن اور ورم رحم کی علامت ہے اس وقت ایچ-67 ۔ ٹی-5 دینگے جب لیکیوریا پتلا ہوکر خارج ہونے لگے اور بالکل شفاف ہوجائے تب آر تھری جی دے کر علاج مکمل کردینا ہے۔
نوٹ۔۔۔ کچھ حکماء منجمد۔ گاڑھے لیکیوریا کی صورت میں بھی خشک سرد ادویہ دیتے ہیں جس کی وجہ سے مرضی مادہ اور جراثیم وغیرہ رطوبات

خشک ہوجانے سے اندر ہی رک جاتے ہیں۔ یہ غیر اصولی اور غلط علاج رحم کی ساختوں میں کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔ اس لیئے اگر لیکیوریا گاڑھا۔ بدبودار اور جراثیم آلود ہوتو پہلے پس اور مرضی مادوں کا اخراج کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جب رطوبات شفاف آنے لگیں تب R3g دینی ہوتی ہے۔ آر تھری جی ایک مرکب نسخہ ہے اس میں آرتھری اور اکسیر عضلاتی مخاطی (مفرح) برابر ملائی جاتی ہیں۔
اکثر خواتین میں لیکوریا کا سبب رحم کا ٹل جانا یا نیچے پیڑو میں ڈھیلا ہوکر لٹک جانا ہوتا ہے۔ آر تھری جی اور ملین-81 اس صورت میں ضعف عضلات دور کرکے لیکیوریا کو درست کردیتی ہیں۔
نوٹ..... مندرجہ بالا(علاج بالنظریہ مفرد اعضاء اربعہ۔) نسخہ جات پروفیسر ایم شاکر صاحب کی کتاب "مجربات شاکر، میں موجود ہیں۔ حکماء صاحبان کتاب سے استفادہ کریں۔ یا مجھ سے انباکس پوچھ سکتے ہیں۔ فیس بک پر نسخہ جات شیئر کرنے سے عوام میں سیلف میڈیکیشن کا خطرناک رجحان پیدا ہوتا ہے۔ جو

کہ ممنوع ہے۔ اس لیئے مضمون میں نسخہ جات کے اجزاء نہیں لکھے جاتے۔
علاج بالغذاء۔
مربہ آملہ۔ مربہ ہریڑ۔ مربہ بہی۔ کچا ناریل۔ دال ماش۔ دال ارہڑ۔ دال موٹھ۔ دال چنا۔ لوبیا۔ اروی۔ بھنڈی۔ کالے چنے کا شوربہ۔ لسی۔ دودھ سوڈا۔ شربت بزوری بارد۔ شربت انجبار۔ آلوبخارا۔ تربوز۔ مسمی۔ اناس۔ فالسہ۔ جامن۔ سیب۔ انار۔ آلوچہ۔ پھلوں کے جوس۔ بند۔ ڈبل روٹی۔ مکھن۔ گجریلہ وغیرہ۔ معالج کے مشورہ سے استعمال کیئے جائیں۔ نیم گرم دودھ کا استعمال کثرت سے کریں تاکہ کیشیم کی کمی پوری ہوتی رہے۔
نوٹ یہ آرٹیکل اور تحقیق [محرومہ] محترمہ طبیبہ ولیڈی ڈاکٹرانجم ناہید کی ہے۔ جو 8 مارچ 2010 کو دار فانی سے رحلت فرما جکی ہیں۔ میری تمام قارئین جو اس آرٹیکل یا معلومات سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں سے درخواشت ہے کہ محرومہ کے لئے ایک دفع سورہ فاتح اور درود شریف ضرور بخشیں شکریہ
یہ آرٹیکل اور تحقیق عام حضرات کیلے لکھی گی ہےاور آسان زبان میں تاکہ ہرگھر میں بیٹھی میری

بہنیں بیٹیاں آسانی سے پڑھ کربناسکے دعاوں کا طالب
ہومیو ڈاکٹر محمد ارشد
لیکوریا (LEUCORRHEA) سیلان الرحم کا ہومیو پیتھک علاج ہوالشافی
لیکوریا (LEUCORRHEA) سیلان الرحم کا علاج
پھر ان کی وجوہت کو مد نظر رکھتے ہوے مریض کی علامات اور کیفیت اور اسکی سابقہ میڈیکل ہسٹری کو دیکھتے ہوئے بلمثل ہومیو پیتھک دوا تجویز کی جاتی ہے ہومیو پیتھی میں، (۱)کریازوٹ .KREASOTE
۲) سیپیا).۳SEPIA) اوا ٹوسٹا (۴) کلکیریا کارب
(CALCAREA CARBONICA۵)پلسٹیلا
(PULSATILLA PULS۶) نائٹرک ایسڈ اور دیگر ادویات علامات اور کیفیت کے مطابق جب استعمال کروائی جاتی ہیں تو بہت اچھےنتائج دیتی ہیں صرف ہومیو پیتھک معالج سے مشورہ کرتے وقت اسکو اپنی مکمل علامات دیں تا کہ بہتر دوا تجویز ہو سکے۔
1. لیکوریا(LEUCORRHOEA) کا فوری اور بے خطا علاج: ۔ لیکوریا کسی وجہ سے ہو، کسی قسم کا ہو یہ دو دوائیں اس بیماری کا بے خطا اور فوری

علاج ثابت ہوتی ہیں، عام طورپر شرم کے مارے طبیبوں اور ڈاکٹروں سے ہچکچاہٹ کی وجہ سے یہ کمزورکردینے والی بیماری نوجوان لڑکیاں اورخواتین پالتی رہتی ہیں اور علاج نہ کرانے کے باعث مختلف اقسام کی کمزوریوں کا سامنا کرتی رہتی ہیں۔
ہومیوپیتھک دوا کریوزوٹم (KREOZOTUM 200) کے تین تین قطرے صبح شام کوارٹر گلاس پانی میں ملا کر روزانہ استعمال کریں مسلہ پوری طرح حل ہونے تک۔ نیٹریم فاسفوریکم (NATRIUM PHOSPHORICUM 6X) بائیوکیمک نمک کی 3 TABLETS روزانہ صبح دوپہر شام چوس کر کھانے اور ناشتے کے بعد استعمال کریں۔ دونوں دواؤں کے کوئی مضر اثرات نہیں ہیں البتہ side benefits بہت ہیں
2. سی پیا۲۰۰،۳۰-(SEPIA-30,200) ہر قسم کے لیکوریا کے لئے مجرب ہے۔نوجوانی، زمانہ حمل اور سن یاس، ہر دور کے لیکوریا کے لیے اکسیر دوا ہے۔اس دوا کی مریضہ کے چہرے پر مٹیالے یا بھورے رنگ کے نشانات نمایاں ہوجاتے ہیں۔

بالخصوص ناک پر بھورے رنگ کے نشانات نمایاں ہوں تو یہ دوا انتہائی مفید ہوتی ہے۔ سی پیا۳۰،۲۰۰ سبز۔ پیلے رنگ کا بدبودار اخراجسیپیا بہترین میڈیسن ہے (SEPIA-30,200)

3. زرد رنگ کا لیکوریا۔ جو جلن اور خارش کرے۔ کریازوٹم۔(KREASOTE)200 کی چند خورک آپ کو حیران کردیں۔ ویجائنا کی خارش۔ تیزابی خراش دار لیکوڈ کا اخراج ہو۔ منسز کے پندرہ دن بعد لیکوریا شروع ہو جائے۔

4. جب حیض کی بجائے خراشدار ۔جلانے والا لیکوریا ہو تو۔فاسفورس (PHOSPHORUS)200 اور ایگنس کاسٹس (AGNUS CASTUS) 200کی صرف دو چار خورک کافی ہوں گی۔انشااللہ۔

5. انڈے کی سفیدی جیسا لیکورا جو رانوں تک بہہ جائے۔ بورکس (BOREX)30 + ایلومینا(ALUMINA)30 ہر 2 گھنٹے بعد دیں۔ ایک ہی رات میں ٹھیک ہو گا۔ دوا ایک دو ہفتہ تک ضرور لیں۔

6. مزمن یعنی پرانا لیکوریا جس کے ساتھ کہولوں اور کمر میں دبانے والے درد کے ساتھ ایسکولس ہیپ AESCULUS HIPPOCASTANUM)200) -
4 گھنٹے کے وقفہ سے 5 قطرے۔ لیں
7. ایسی خواتین، جن کا وضع حمل یا استحاضہ کے مرض کی وجہ سے بہت زیادہ خون ضائع ہو گیاہو اور انتہائی کمزور ونحیف ہو گئی ہوں،کے لیکوریا کے لیے مفید دواہے۔ چائنا ۳۰-(CHINA-30)
8. بچوں کو دودھ پلانے والیں خواتین کا ماہواری کے بعد خراش والا لیکوریہ۔ فاسفورک ایسڈ۔
PHOSPHORICUM ACIDUM)30) ہر دو گھنٹے بعد لیں۔
9. اگر کچھ سمجھ نا آئے تو مرکسال M 1
(MERCURIUS SOLUBILIS)کے 3 قطرے زبان لہ ڈالیں۔ صبح اٹھنے پر لیکوریا 99% ٹیھک ھو گا انشاللہ ۔
10. ایلٹرس فیرینوسا ALETRIS FARINOSA
اشوکا ASHOKA یوٹرس کے تمام مسائل کے ساتھ اگر لیکوریا ہو تو بہترین دوائیں ہیں۔

11. ایلومینا ALUMINAسفید رنگ کا لیکوریا جو مقدار میں بہت زیادہ جو ٹخنوں تک بہہ جائے۔ منسز کے بعد لیکوریا آئے۔
12. چھوٹی بچیوں میں لیکوریا مرکسال 30 (MERCURIUS SOLUBILIS)سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔
13. لیکوریہ لیسدار ۔ کے لیئے کوکس کیکٹائی 30 (COCCUS CACTI)کمال کی دوا ہے۔
14. بوریکس BOREXسفید انڈے کی سفیدی جیسا اخراج جیسے گرم پانی بہہ رہا ہو۔
15. اوواٹیسٹا OVA TESTAہر طرح کے لیکوریا میں معاون دوا ھے۔
16. پلساٹیلا PULSATILLA لیکوریا گاڑھا پیلا اخراج

BY: L/DR. ANJUM NAHEED

LEUCORRHEA, VAGINAL DISCHARGE

Homeopathic & Homeopathy Treatment Remedies

CALCAREA CARBONICA. CALC.CARB
Indicated by its general symptoms, and these are always the more important in this affection. More prominent of these are morning hunger, acidity of the stomach, cold and damp feet. It corresponds especially to scrofulous persons with enlarged cervical glands. The LEUCORRHEA is profuse, milky, persistent or yellow and accompanied by itching and burning. It suits LEUCORRHEA in infants and young girls often recurring before puberty, LEUCORRHEA before menses or in recurring attacks between the menses. CALCAREA PHOSPHORICA is a fine remedy in the scrofulous diathesis; it has a profuse milky bland LEUCORRHEA. Sulphur is another

remedy suitable to scrofulous subjects; it has a LEUCORRHEA which makes the parts sore. It is rather indicated by the general than the local symptoms. CAULOPHYLLUM has LEUCORRHEA in little girls which is very profuse and weakens the child very much. CIMICIFUGA. Dr. Dyce Brown praises this remedy in LEUCORRHEA, especially in nervous, neuralgic and .HYPERAESTHETIC patients .PULSATILLA PULS milky produces a cure a LEUCORRHEA which becomes watery, acrid and burning from being retained in the vagina. It is a mucous, thick, creamy, white LEUCORRHEA sometimes replacing menses, with chilliness, disposition to lie down and

lowness of spirits. It corresponds to a disposition to LEUCORRHEA and suits LEUCORRHEA in chlorotic subjects.
HELONIN. Southwick recommends this remedy in the 1X or 2X trituration for profuse, yellow, thick LEUCORRHEA with some irritation and itching. In anemic sallow patient with much prostration and general debility, worse from slight colds and exertion, it is a most useful remedy.
SEPIA.
Cures a LEUCORRHEA which is yellowish green color, somewhat offensive and often excoriating, due to pelvic congestion of a passive type. It is milky, worse before menses with bearing down; there are pains in the abdomen and pruritus. The patient has

a sallow, pimply face, and it is most suitable to those of dark complexion who are feeble and debilitated and who have a sensation of emptiness at the pit of the stomach. It leads all other remedies in LEUCORRHEA of little girls, though Mercurius pro-iodide should not be forgotten if the discharge be yellow. LILIUM TIGRINUM has an excoriating-, watery-, yellowish- or yellowish-brown LEUCORRHEA, which is profuse and is accompanied by a depression of spirits and bearing down in pelvic region. HYDRASTIS suits a tenacious, thick, ropy LEUCORRHEA with erosion of the cervix; a mucous LEUCORRHEA which is profuse and debilitating corresponds to HYDRASTIS. KALI BICHROMICUM has a yellow, ropy, stringy

LEUCORRHEA. It is suitable to fat, light-haired persons.

KREOSOTE. KREASOTE.

Few medicines have the same power in LEUCORRHEA as KREASOTE. It cures a profuse watery, sometimes a yellowish LEUCORRHEA. The acridity is marked; it causes excoriating of the parts which come in contact with it, causes soreness and smarting and red spots and itching on the vulva, always with great debility; LEUCORRHEA preceding menses. It is so acrid that it causes the pudenda and thighs to swell and itch. Nitric acid. Highly recommended by JAHR in a corrosive LEUCORRHEA; it being one of our best remedies, and one too often neglected. In fact, all of our remedies are prone to be neglected in

LEUCORRHEA, and their place taken by far less efficient local applications. Nitric acid suits a greenish, fetid, obstinate LEUCORRHEA; the presence of fig warts and CONDYLOMATA will further indicate the remedy. PLATINUM. Periodical, thin watery LEUCORRHEA with very sensitive organs. Albuminous LEUCORRHEA in the daytime. Iodine has an acrid, corrosive LEUCORRHEA accompanied by right ovarian .inflammation

.BORAX BOR

suits a clear, copious and albuminous LEUCORRHEA having an unnatural heat to it. LEUCORRHEA midway between menses with great nervousness, white as starch, perfectly bland without pain. Dr. Hughes

recommends this remedy in the 2X trituration for a chronic vaginal catarrh, which is sometimes mistaken for uterine LEUCORRHEA. GRAPHITES cures a LEUCORRHEA associated with pains in the lower abdomen and weakness of back in pale young girls. It is profuse, very thin, white mucus, occurs in gushes; the menses are delayed, scanty and pale. LEUCORRHEA more profuse in morning when rising, especially .indicates GRAPHITES .ALUMINA. ALUM LEUCORRHEA in chlorotic girls which is transparent or of yellow mucus, which is very profuse and ropy, and greatly exhausting, as it is very rich in albumen. It occurs chiefly in the daytime; the great profuseness is its characteristic. It is apt

to be acrid. CAUSTICUM.
LEUCORRHEA occurring chiefly at night.
Mercurius. Merc.
Acrid excoriating LEUCORRHEA smarting and burning, swelling of external genital organs. Purulent greenish yellow LEUCORRHEA worse at night; heat, tenderness and pain involving NABOTHIAN glands, form good indication for Mercurius. Scrofulous and syphilitic subjects with yellow and thick LEUCORRHEA also indicate the remedy.
BELLADONNA
corresponds to recent or acute attacks of LEUCORRHEA dependent upon pelvic inflammation and congestion; oftentimes bearing down in pelvis. Thin,

odorless, bland LEUCORRHEA. Sensitive cervix and bearing down pains. STANNUM. Profuse bland LEUCORRHEA, yellowish, with great debility, backache; patients are .weakened and sallow .ARSENICUM. ARS LEUCORRHEA from exhausting diseases; cancer, etc. It is best suited to weak persons, old women, especially the chronic form with much weakness; the discharge is acrid, corrosive and yellow. Dictamnus was one of s remedies for 'Hahnemann LEUCORRHEA. It is of tenacious mucus, attended with painful erosions of the pudendum and itching of the anus. Secale. Brownish and offensive LEUCORRHEA, with metrorrhagia,

especially in thin scrawny women who suffer from excessive menstruation and prolapsus.

اسلام علیکم میں ڈاکٹرطارق محمود ایڈمن mind
آج ایک بہت ہی چھوٹا سا اپنا کیس بیان کرتا ہوں۔
ویسے کوئی کیس چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا کیونکہ وہ بھی کسی اصول قاعدے کے مطابق ہی حل ہوتا ہے نہ کہ تکے لگانے سے۔ دو دن پہلے میرے بائیں کان کی لو میں ایک کافی موٹی گلٹی ہوگئی تھی جو کہ چھونے سے بہت درد کررہی تھی اور اس طرف تکیے پر لیٹا بھی نہیں جارہا تھا۔ مجھے ڈر سا پیدا ہوگیا کہ یہ اچانک کیسے ہوگئی اور اس موسم میں کہیں یہ بہت تیزی سے بڑھ نہ جائے اور تکلیف برداشت سے کہیں باہر نہ ہوجائے۔ پھر میں نے سوچا کچھ نہیں ہوگا جو ہوگا دیکھا جائے گا اور یہ خیالات خودبخود میرے ذہن میں آئے تھے اور ایک دوائ بھی فوراً دماغ میں آگئ جو میں نے 200میں کھا لی۔ اگلے دن گلٹی چھوٹی

ہوگئی اور نرم ہوگئ۔ آج ایک مریض نے مجھے جاز کیش پر فیس بھیجی اور میں وہ نکلوانے دکان پر گیا تو وہاں کان پر کھجلی ہوئ اور ہاتھ لگانے پر وہاں خون اور پیپ کے اخراج کا پتہ چلا اور گلٹی مکمل ختم ہوچکی تھی۔ یہ ہے مائنڈ میتھڈ کی خوبصورتی۔ کوئ سلیشیا یا ہیپرسلف کا استعمال نہیں کیا گیا۔ دوائ کا نام تھا اوپیمFear extravagance

ہومیو پیتھی ڈائری

Acute

اور عارضی آنی جانی بیماریوں میں اگر دوا دینے سے آرام آ جائے تو دوا فوراً بند کر دیں خواہ ایک دو خوراکوں سے آرام آ جائے لیکن چند گھنٹوں بعد یا اگلے دن پھر تکلیف ہو جائے تو دوبارہ دوا دیں لیکن آرام آنے کے بعد دوا خوامخواہ نہ دہرائیں مثلاً Nuxدی اور آرام آ گیا اگر آرام آنے کے بعد بھی دوا دیتے چلے جائیں گے تو دوا نقصان دے سکتی ہے مثلاً ایک مریضہ نے خوامخواہ نکس وامیکا 30طاقت

میں کھاتی چلی گئی تو اسکی ٹانگوں میں شدید کمزوری شروع ہو گئی اسے Bryoniaدینے سے فائدہ ہوا۔ اس لئے فائدہ ہوا کہ برائیونیا مسلز کا ٹانک ہے۔
نوٹ:نکس وامیکا بطور زہر یعنی کُچلا ٹانگوں کا فالج پیدا کرتا ہے۔

دراصل مریض کی حالت دیکھ کر فیصلہ کریں کہ کیا کرنا ہے آنکھیں بند کر کے کچھ نہ کریں نظر رکھیں مریض کی صحت پر۔ بعض اوقات 5-6ماہ بعدبھی دوا دہرانی پڑتی ہے۔ ظاہر ہے Potencyکا چناؤ بھی سوچ سمجھ کر ہی ہو گا۔
:Acute
یعنی شدید اور خطرناک فوری نوعیت کی بیماری میں بعض اوقات اونچی طاقت بھی دینی پڑتی ہے بعض اوقات CMطاقت دن میں دو بار بھی دینی پڑتی ہے کیونکہ اچانک موت سامنے نظر آرہی ہوتی ہے ۔
جریان خون چھوٹی طاقت میں بند نہ ہو تو بہت اونچی طاقت بھی دینی پڑتی ہے وغیرہ ۔

نوٹ:مثلاً ایک مریضہ کے ناک سے بہت زیادہ خون آ رہا تھا وہ کمزوری سے ڈوب رہی تھی اسے 1000طاقت سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوا مجبوراً Phosphorusدینی پڑی CMطاقت میں، نتیجتاً فوری فائدہ ہوا ساتھ Millifoliumبھی دیCMمیں غالباً دو خوراکیں دینی پڑیں 15منٹ کے وقفہ سے۔ کچھ سا ل بعد پھر حملہ ہوا اس بیماری کا تو پہلے والے طریق سے ہی فائدہ ہوا۔ یہ خاص ہنگامی حالت تھی مریضہ کی جان بچانے کا سوال تھا اس لئے یہ قدم اٹھانا پڑا اور اس مثال سے بہت سے سبق ملتے ہیں۔ غور کرنا چاہیئے کہ ہومیوپیتھی کیا چیز ہے۔

نوٹ:اس مریضہ کا جریان خون تو فوراً بند ہو گیا لیکن چونکہ خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا اب وہ مریضہ خون کی کمی سے مرنے لگی اس کے کانوں میں گھنٹیاں بجنے لگیں سر بالکل خالی ہو گیا بولتی تھی تو ایسا لگتا تھا کہ مردہ بول رہا ہے اسے China Offچھوٹی طاقت میں بار بار دیا تو چند خوراکوں سے ہوش میں آ گئی۔

غالباً جسم نے خون کی کمی پوری کرنی شروع کر دی فوری طور پر۔ خون کی سپلائی بھی بحال ہو گئی دماغ کو وغیرہ وغیرہ۔ الغرض چند دن میں مریضہ قریباً Normal ہو گئی۔ اللہ اکبر

نوٹ:ایک مریض کو ایگزیما کی شکایت تھی اسے یہ ایگزیما قریباً 50سال سے تھا ایک جگہ سے شروع ہو کر دوسری جگہ پھیلتا تھا بڑی شدید تکلیف کاسامنا تھا ہر طرح کے علاج کے بعد اسے Secaleدیا گیا Rising Potencyمیں تو آہستہ آہستہ ہر طرف پھیلتا ہوا ایگزیما واپس اسی جگہ گردن پر آ گیا اور زخم کا ہلکا سا نشان رہ گیا جو نظر بھی نہ آتا تھا۔ اس مثال میں بھی بڑی گہرائی اور دعوتِ فکر ہے۔

نوٹ:انیمک بچے کی ایک مثال .

ڈاکٹروں کے مطابق خون معمولی ترین مقدار میں بن رہا ہے بچہ مر رہا تھا کھانا پینا بھی معمولی تھا پیلا زرد ہو چکا تھا سست اورشدید کمزورتھا۔ ناواقفیت کی وجہ سے Ferr Phos 200روزانہ ایک خوراک تقریباً پندرہ دن تک دی گئی۔اور روزانہ دینے کی طرف توجہ اس لئے پیدا ہوئی کہ دوا دیتے ہی بچہ

ٹھیک ٹھاک ہو جاتا اور کھانا بھی کھالیتا اگر نہ دیتے تو بچہ پھر ڈوبنا شروع ہو جاتا اس طرح پندرہ دن کے بعد بچہ قریباً نارمل ہو گیا اور ڈاکٹروں نے بھی کہا کہ خون بننا شروع ہو گیا ہے

.Urdu Language & In English

.A CASE OF SINUSITIS

ایک 67 سالہ مریض مندرجہ زیل تکالیف کے علاج کے لئیے میرے پاس تشریف لائے۔

1- 10 سال سے مریض کا ناک بہتا رہتا اور نزلہ زکام جان نہی چھوڑتا تھا۔ چھنکیں اور خشک کھانسی اور ساتھ پیشانی میں درد بھی ہوتا تھا۔ موسم کی تبدیلی سے اور کسی بھی طرح سردی لگنے سے۔

2- بہت زیادہ سردی لگنا، گرمیوں میں بھی گرم لحاف کا استعمال کرنا۔

3- میٹھی اشیاء کا زیادہ کھانا۔

4- ناک کے نتھنوں میں جلن اور اور ناک کی ہڈی کا ٹیڑھا ہونا۔

5- میڈیسن ،سورینم m +PLS1
دو ماہ دوا یوز کرنے کے بعد مریض کیور ہو گیا الحمداللہ
یہ ہو میو پیتھک کا کمال مریض کے اندر سے سردی جو کہ زیادہ لگتی تھی یہاں تک کہ گرمیوں میں بھی گرم لحاف پہننے کی عادت بھی جاتی رہی اور سردی سے نزلہ زکام کے ہونے کا رجحان بھی ختم ہو گیا۔

.A CASE OF SINUSITIS

A 67-year-old patient came to me for .treatment of the following ailments

For 1-10 years, the patient's nose kept running and the common cold did not go Sneezing and dry cough, as well .away Climate .as pain in the forehead .change and any kind of cold

Getting very cold, using warm -2 .blankets even in summer

.Eating more sweets -3

-4 Irritation in the nostrils and DNS of
.the nasal bone

-5 Medicine, Psorinum 1m + PLS
After two months of standby medicine,
the patient became cured, thank God
This is the miracle of Homoeopathic.
The cold inside the patient which
seemed to be more, even in summer,
the habit of wearing warm blankets
disappeared and the tendency to catch
.cold and flu disappeared

آتشک کا علاج!

ایک 36 سالہ مریض نے کال کر کے کہا کہ میرے نفس پر گھرنڈ، دانے بنے ہیں. 22 سال پہلے بھی بنے تھے. وہ ایک سال میں مختلف علاج کروانے سے ختم ہوے تھے. اب پھر بن گئے ہیں.

ہم ہومیوپیتھک والی بیماری کے نام پر دواء نہیں دیتے بلکہ مجموعی علامات کے ذریعہ سے مریض کی شخصیت اور پرسنیلٹی کو جان کر اس کی شخصیت اور پرسنیلٹی کے مطابق دواء دیتے ہیں اس لئے میں نے ان کو سوال نامہ وٹس ایپ پر سنڈ کیا. انہوں نے وٹس ایپ پر اس کا مکمل جواب دیا. اس کچھ رہنماکن علامت مل گئیں

یہ علامات تھیں.

1. بائیں آنکھ میں ناخونہ ہے.
2. دونوں آنکھوں میں خارش اور کبھی کبھی پانی آنا.
3. 3 سال سے سننے کی طاقت کم ہو رہی ہے.

4. زور سے بات کرنے سے کھانسی ہونا.
5. ایک مرتبہ بھوک ختم ہوگئی تھیں، پھر کسی حکیم سے علاج کروانے سے ٹھیک ہوئی تھی. یہ ایک سال قبل ہوا تھا.
6. کبھی کبھی حلق میں کسی چیز کے اٹکنے کا احساس ہوتا ہے.
7 دودھ سے گیس بننے کے خطرہ سے پرہیز کرنا.
8. کھانے میں گرم چیز گرم گرم کھانا پسند ہے. ٹھنڈی چیزوں سے نفرت ہے.
9. ایک دن میں 7 گلاس پانی پینا.
10 پسینہ زیادہ نہیں آتا، جب آتا ہے تو سر سینہ،اور کمر پر زیادہ آتا ہے.
11. شدید قبض، 36 گھنٹہ کے بعد پاخانہ آنا، بدبودار اور سیاہ پاخانہ ہوتا ہے.
12. کچھ عرصہ سے غذا کی نالی میں جلن.
13 منہ سے اس دن بدبو آنے لگتی ہے جس دن دو بار دانت صاف نہ کروں.
14. ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنا. سالن پر ایکسٹرا نمک چھڑکنا.

15 آلو سے گیس ہونے کی وجہ سے نہ کھانا
16. ہر وقت پیشاب آنے کا احساس رہتا ہے. اب تو تقریبا ہر 15 منٹ کے بعد پیشاب کا احساس ہوتا ہے.
16. 7 گھنٹہ سونا.
17. دائیں طرف سونا ناممکن ہے. اس سے دائیں پسلیوں کے نیچے درد ہونے لگتی ہے. یعنی درد جگر ہوتا ہے. ہمیشہ بائیں جانب سوتے ہیں.
18. تنہائی پسند خاموش طبع، جذباتی،
19. صبح سو کر اٹھے سے فرش اور دن کو سو کر اٹھنے سے تھکاوٹ ہوتی ہے.
20 اپنی بے عزتی کا خوف اور اسی وجہ سے دوسروں سے بات کرنے سے ڈر لگتا ہے.
21. 3 بجے سے غروب آفتاب تک چست رہتے ہیں.
22. سردی سے نفرت اس لئے کہ سردی زیادہ لگتی ہے. گرمی پسند ہوں اس لئے کی مجھے گرمی زیادہ نہیں لگتی.

تین ادویہ کی علامات تھیں. ایلومینا، نیٹرم میور، بریٹا کارب، سمجھے نہیں آرہی تھی کہ نمک زیادہ کھانے کی عدت پر نیٹر میور دوں، یا آلو سے پرہیز کرنے کی عادت پر ایلومینا دوں، یا بائیں جانب لیٹنے کی عادت پر بریٹا کارب دوں. مریض کو میں نے دیکھا نہیں تھا. ورنہ صورت اور کردار سے ہی تینوں ادویہ میں فرق کر لیتا.

پھر مریض کی مجموعی علامات پر غور کیا تو وہ ایلومینا سے بالکل نہیں ملتی تھی.

اب دو ہی ادویہ باقی تھیں.

نیٹرم میور

بریٹا کارب.

زیادہ نمک کھانے کی عادت پر نیٹرم میور دے تو دی مگر دل مطمئن نہ ہوا. اس لئے کہ میں نے نیٹرم میور دواء سے پہلے جس کا علاج کیا تھا اسے قبض نہیں تھی، مگر یہ مریض کہتا ہے کہ مجھے قبض رہتی ہے . بہر حال نیٹرم میور 200 سات دن کے لئے ایک ایک قطرہ دی.

مریض نے 5 دن کے بعد کال کر کے کہا کہ کچھ تکلیفات کم اور کچھ زیاد ہو گئیں ہیں.
میں نے کہا کہ دواء بند کر دیں. میں نے پوچھا کہ آپ سر نیچے کر کے باتیں کرتے ہوں اس نے کہا کہ ہاں.
میں نے کہا کہ آپ کی دواء بریٹا کارب ہے.
بریٹا کارب M1 کا ایک قطرہ دیا. مریض نے سات دن کے بعد کہا کہ میرے نفس کے گھرنڈ اور دانے 60% تک ٹھیک ہیں. نمکن زیادہ کھانے کی عادت بھی کم ہے. اب میں دائیں طرف بھی سو سکتا ہوں.
میں نے کہا اللہ کا شکر ہے. مزید 3 اور قطرے پینے کا حکم دیا. ہر 7 دن کے بعد ایک قطرہ.
مریض آرمی آفسر تھا. وہ بہت خوش اور علاج سے بہت مطمئن تھا. جو لوگوں سے پہلے ڈر اور احساس کمتری تھی وہ بھی ختم ہوئی. آخر میں بریٹا کارب M10 کا ایک قطرہ دے کر کیس مکمل کر دیا.

بریٹا کارب کی کلیدی علامات!

1. شدید دائمی قبض.
2. سر نیچے کر کے باتیں کرنا.
3. ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنا. اصل میں یہ نیٹرم میور کی کلیدی علامات سے بھی ہے مگر بریٹاکارب مزاج لوگ بھی نمک کے شوقین ہوا کرتے ہیں.
4. ہمیشہ بائیں جانب سونا، دائیں جانب نہ سونا کرنا اسلئے کہ دائیں پسلی کے نیچے درد ہوتا.
5. موسم سرما سے نفرت، اور تنہائی پسند.
6. بدگمانی. اس کا مطلب یہ ہے کہ جب مجلس میں بریٹا کارب بیٹھا ہوتا ہے تو جب کوئی دوسرے آپس میں باتین کر رہے ہوتے ہیں تو اس کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ میری بدخوئی یا برائی کی جارہی ہے.
7. بڑا ہونے کے بوجود بچوں جیسی باتین کرنا.

نیٹرم میور شخصیت اور بریٹا کارب شخصیت میں فرق!

اہم ترین بات یہ ہے کہ ضرورت سے زیادہ نمکن استعمال کرنے کی عادت دو قسم کی پرسنیلٹی میں ہو تی ہے.
1. نیٹرم میور
2. بریٹا کارب.
دونوں میں فرق یہ ہے کہ
1 نیٹرم میور کو کبھی دائمی قبض نہیں ہوتی، بریٹا کارب کو دائمی قبض ہوتی ہے.
2. نیٹرم میور کو بائیں جانب سونے کی عادت نہیں ہوتی.
3. نیٹرم میور کی اکثر تکلیفات بائیں جانب ہوتی ہیں
4 نیٹرم میور انتہائی سنجیدہ دانشمنڈ پرسنیلٹی ہے. اور بریٹاکارب میں بچپنا پن ہے.
5. نیٹرم میور کی اکثر تکلیفات کی وجہ غم ہوتا ہے. بریٹاکارب میں یہ بات نہیں ہے.

آتشک کا علاج!

مزمن کیس نمبر {{17}}

ایک 36 سالہ مریض نے کال کر کے کہا کہ میرے نفس پر گھرنڈ، دانے بنے ہیں. 22 سال پہلے بھی بنے تھے. وہ ایک سال میں مختلف علاج کروانے سے ختم ہوے تھے. اب پھر بن گئے ہیں.

ہم ہومیوپیتھک والی بیماری کے نام پر دواء نہیں دیتے بلکہ مجموعی علامات کے ذریعہ سے مریض کی شخصیت اور پرسنیلٹی کو جان کر اس کی شخصیت اور پرسنیلٹی کے مطابق دواء دیتے ہیں اس لئے میں نے ان کو سوال نامہ وٹس ایپ پر سنڈ کیا. انہوں نے وٹس ایپ پر اس کا مکمل جواب دیا. اس کچھ رہنماکن علامت مل گئیں

یہ علامات تھیں.

1. بائیں آنکھ میں ناخونہ ہے.
2. دونوں آنکھوں میں خارش اور کبھی کبھی پانی آنا.
3. 3 سال سے سننے کی طاقت کم ہو رہی ہے.
4. زور سے بات کرنے سے کھانسی ہونا.
5. ایک مرتبہ بھوک ختم ہوگئی تھیں، پھر کسی حکیم سے علاج کروانے سے ٹھیک ہوئی تھی. یہ ایک سال قبل ہوا تھا.
6. کبھی کبھی حلق میں کسی چیز کے اٹکنے کا احساس ہوتا ہے.
7 دودھ سے گیس بننے کے خطرہ سے پرہیز کرنا.
8. کھانے میں گرم چیز گرم گرم کھانا پسند ہے. ٹھنڈی چیزوں سے نفرت ہے.
9. ایک دن میں 7 گلاس پانی پینا.
10 پسینہ زیادہ نہیں آتا، جب آتا ہے تو سر سینہ،اور کمر پر زیادہ آتا ہے.
11. شدید قبض، 36 گھنٹہ کے بعد پاخانہ آنا، بدبودار اور سیاہ پاخانہ ہوتا ہے.
12. کچھ عرصہ سے غذا کی نالی میں جلن.

13 منہ سے اس دن بدبو آنے لگتی ہے جس دن دو بار دانت صاف نہ کروں.
14. ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنا. سالن پر ایکسٹرا نمک چھڑکنا.
15 آلو سے گیس ہونے کی وجہ سے نہ کھانا
16. ہر وقت پیشاب آنے کا احساس رہتا ہے. اب تو تقریبا ہر 15 منٹ کے بعد پیشاب کا احساس ہوتا ہے.
16. 7 گھنٹہ سونا.
17. دائیں طرف سونا ناممکن ہے. اس سے دائیں پسلیوں کے نیچے درد ہونے لگتی ہے. یعنی درد جگر ہوتا ہے. ہمیشہ بائیں جانب سوتے ہیں.
18. تنہائی پسند خاموش طبع، جذباتی،
19. صبح سو کر اٹھے سے فرش اور دن کو سو کر اٹھنے سے تھکاوٹ ہوتی ہے.
20 اپنی بے عزتی کا خوف اور اسی وجہ سے دوسروں سے بات کرنے سے ڈر لگتا ہے.
21. 3 بجے سے غروب آفتاب تک چست رہتے ہیں.

22. سردی سے نفرت اس لئے کہ سردی زیادہ لگتی ہے. گرمی پسند ہوں اس لئے کی مجھے گرمی زیادہ نہیں لگتی.

تین ادویہ کی علامات تھیں. ایلومینا، نیٹرم میور، بریٹا کارب، سمجھے نہیں آرہی تھی کہ نمک زیادہ کھانے کی عدت پر نیٹر میور دوں، یا آلو سے پرہیز کرنے کی عادت پر ایلومینا دوں، یا بائیں جانب لیٹنے کی عادت پر بریٹا کارب دوں. مریض کو میں نے دیکھا نہیں تھا. ورنہ صورت اور کردار سے ہی تینوں ادویہ میں فرق کر لیتا.
پھر مریض کی مجموعی علامات پر غور کیا تو وہ ایلومینا سے بالکل نہیں ملتی تھی.
اب دو ہی ادویہ باقی تھیں.
نیٹرم میور
بریٹا کارب.
زیادہ نمک کھانے کی عادت پر نیٹرم میور دے تو دی مگر دل مطمئن نہ ہوا. اس لئے کہ میں نے نیٹرم میور

دواء سے پہلے جس کا علاج کیا تھا اسے قبض نہیں تھی، مگر یہ مریض کہتا ہے کہ مجھے قبض رہتی ہے . بہر حال نیٹرم میور 200 سات دن کے لئے ایک ایک قطرہ دی.

مریض نے 5 دن کے بعد کال کر کے کہا کہ کچھ تکلیفات کم اور کچھ زیاد ہو گئیں ہیں.

میں نے کہا کہ دواء بند کر دیں. میں نے پوچھا کہ آپ سر نیچے کر کے باتیں کرتے ہوں اس نے کہا کہ ہاں.

میں نے کہا کہ آپ کی دواء بریٹا کارب ہے.

بریٹا کارب M1 کا ایک قطرہ دیا. مریض نے سات دن کے بعد کہا کہ میرے نفس کے گھرنڈ اور دانے 60% تک ٹھیک ہیں. نمکن زیادہ کھانے کی عادت بھی کم ہے. اب میں دائیں طرف بھی سو سکتا ہوں.

میں نے کہا اللہ کا شکر ہے. مزید 3 اور قطرے پینے کا حکم دیا. ہر 7 دن کے بعد ایک قطرہ.

مریض آرمی آفسر تھا. وہ بہت خوش اور علاج سے بہت مطمئن تھا. جو لوگوں سے پہلے ڈر اور احساس کمتری تھی وہ بھی ختم ہوئی. آخر میں بریٹا کارب M10 کا ایک قطرہ دے کر کیس مکمل کر دیا.

بریٹا کارب کی کلیدی علامات!

1. شدید دائمی قبض.
2. سر نیچے کر کے باتیں کرنا.
3. ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنا. اصل میں یہ نیٹرم میور کی کلیدی علامات سے بھی ہے مگر بریٹاکارب مزاج لوگ بھی نمک کے شوقین ہوا کرتے ہیں.
4. ہمیشہ بائیں جانب سونا، دائیں جانب نہ سونا کرنا اسلئے کہ دائیں پسلی کے نیچے درد ہوتا.
5. موسم سرما سے نفرت، اور تنہائی پسند.
6. بدگمانی. اس کا مطلب یہ ہے کہ جب مجلس میں بریٹا کارب بیٹھا ہوتا ہے تو جب کوئی دوسرے آپس میں باتین کر رہے ہوتے ہیں تو اس کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ میری بدخوئی یا برائی کی جارہی ہے.
7. بڑا ہونے کے بوجود بچوں جیسی باتین کرنا.

نیٹرم میور شخصیت اور بریٹا کارب شخصیت میں فرق!

اہم ترین بات یہ ہے کہ ضرورت سے زیادہ نمکن استعمال کرنے کی عادت دو قسم کی پرسنیلٹی میں ہو تی ہے.
1. نیٹرم میور
2. بریٹا کارب.
دونوں میں فرق یہ ہے کہ
1 نیٹرم میور کو کبھی دائمی قبض نہیں ہوتی، بریٹا کارب کو دائمی قبض ہوتی ہے.
2. نیٹرم میور کو بائیں جانب سونے کی عادت نہیں ہوتی.
3. نیٹرم میور کی اکثر تکلیفات بائیں جانب ہوتی ہیں
4 نیٹرم میور انتہائی سنجیدہ دانشمنڈ پرسنیلٹی ہے. اور بریٹاکارب میں بچپنا پن ہے.
5. نیٹرم میور کی اکثر تکلیفات کی وجہ غم ہوتا ہے. بریٹاکارب میں یہ بات نہیں ہے.

سلفر Sulpher

دوستو سلفر ہانیمین کی فرسٹ گریٹ انٹی سورک ریمڈی ھے ہانیمین نے جب 12 سال لگائے سورا دریافت کرنے میں سورا میازم چونکہ جلدی امراض کے دبنے کی وجہ سے وجود میں آتا ھے تو پھر اس میازم کو دوبارہ جسم پر لانے کے لیے تاکہ مریض کلی شفا حاصل کر سکے ایسی انٹی سورک میڈیسن کی ضرورت تھی جو گہرائی میں اثر انداز ھو کر جسم انسانی سے سورا یعنی فاسد جلدی امراض کو نکال باہر پھینکے کی ضرورت تھی لہذا سلفر چونکہ زمانہ قدیم سے ھی خارش اور جلدی امراض میں استعمال ھوتا آرھا ھے اسی لیے ہانیمین نے اسے بطور ھومیو دوا کے پرووو کیا نا صرف پرووو کیا بلکہ اسے بطور

انٹی سورک دوا کے بھی بہت سے تجربات کیے اور اسے بہترین انٹی سورک دوا کے پایا

دوستو الحمدللہ میں عرصہ دراز سے جلدی امراض پر کام کر رہا ہوں اس لیے میں نے بھی کسی بھی دوسری دوا سے زیادہ سلفر کا جلدی امراض میں کثرت سے استعمال کیا اور اسے بہترین انٹی سورک دوا پایا انٹی سورک ایسی دوا ہوتی ہے جو جسم میں چھپی اور دبی ہوئی جلدی امراض اور فاسد مادوں کو جلد پر دھکیل دے سلفر یہ کام بہت ہی زبردست طریقے سے کرتا ہے

دوستو ہانیمین نے چونکہ سلفر سے پہلے سورینم یا کسی بھی دوسری انٹی سورک ریمڈی کو پرووو نہیں کیا تھا اس لیے سلفر ہانیمین کی فرسٹ گریڈ سورک ریمڈی تھی

سلفر ایک بہت بڑی پولی کرسٹ ریمڈی ھے ہر میٹریا میڈیکا میں اس کے کئی کئی صفحات ملتے ھیں کاشی رام کے انسائیکلوپیڈیا آف ھومیوپیتھی ڈرگز میٹریا میڈیا میں بھی یہ تقریباً سب سے بڑی دواؤں کے طور پر بیان کی گئی ھے اور کئی صفحات پر مشتمل ھے اتنی تفصیل سے میں بیان نہیں کروں گا میری کوشش ھے کہ میں اسکی key symptoms بیان کر دوں تاکہ آپ اس گریٹ سورک ریمڈی کو ذہنن نشین کر کے استعمال کرنے کے قابل بن سکیں

سلفر کی شخصیت اور ذہنی علامات

سلفر کی شخصیت دو طرح کی ھوتی ھے پہلی طرح کی عموماً آپ نے مختلف کتابوں خاص کر کینٹ وغیرہ سے پڑھی ھو گی جسے ھم سب جانتے ھیں دبلا پتلا لمبا جھکے ھوئے کندھوں والا فلسفی گندا نظر آنے والا وغیرہ لیکن میرا تجربہ یہ ھے کہ سلفر کی دوسری قسم بھی ھوتی ھے دوسری قسم کا آدمی توانا

پرخون اور چہرے پہ تھکان لیے ہوئے ہوتا
ہے ہونٹ بہت سرخ رنگ سانولا اور جیسے ہمیشہ
یہ کہا جاتا ہے کہ سلفر کے مریض کا ظاہر صاف
نہیں ہوتا لیکن آج کل ایسی شخصیت کے سلفر کم نظر
آتے ہیں کیونکہ اب زیادہ تر لوگ حفظانِ صحت
کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں

دبلا پتلا اور دوسرا توانا اور پرخون کے درمیان سلفر
کا قطب کھڑا ہے جس کا اثر ظاہر کی بجائے اسکی
نفسیات شخصیت پر ہوتا ہے ایک کاہل ہے تو دوسرا
ضرورت سے زیادہ ایک میں سستی ہے اور دوسرا
ضرورت سے زیادہ متحرک ہے
ایک خیالات میں مگن ہے تو دوسرا عملی تصور پسند
سلفر کے کچھ لوگ جانثار ہونگے اور دوسرے انتہائی
خود غرض (جارج وتھولکس) یہ دونوں حالتیں ایک
ہی مریض میں ادل بدل کر بھی آ سکتی ہیں

پھٹے پرانا لباس بھی خوبصورت ریشم کا لباس محسوس کرے

مریض کو لباس اور ارد گرد کا گندھا ماحول بھی گندھا نہ لگے گندگی سے نفرت نہ کرے بلکہ گندگی کو پسند کرے برعکس آرسنکم

مریض کو پانی نا پسند ھو نہانے دھونے سے نفرت پانی سے جلدی تکالیف کا بڑھ جانا

ھڈحرام لوگ کام کاروبار سے نفرت آرام طلب کاہل الوجود

وقت کو ضائع کرے بےمقصد مارا مارا پھرے
مذہبی اور فلسفیانہ بحثیں کرے مذہبی جنون

مرفی ریپرٹری میں ایک روبرک
اس Conscientious about trife ہے۔
میں آگے ایک سب روبرک ہے religious very
یعنی بہت زیادہ مذہبی
سلفر(پلساٹیلا لائیکوپوڈیم) اس میں بھی فرسٹ گریڈ ریمڈی ہے

علمی تکبر بھی سلفر کے مریض میں پایا جاتا ہے
مرفی ریپرٹری میں ایک روبرک
Egotism ailments ہے
of یعنی تکبر کرنے کے بداثرات اس میں سلفر (پلاٹینا) فرسٹ گریڈ ریمڈی ہے

رابن مرفی ریپرٹری میں Braggart
boaster روبرک یعنی شیخی مارنے والا میں سلفر (لائیکوپوڈیم) فرسٹ گریڈ ریمڈی ہے

بیش نقاد عیب جو خامیاں ڈھونڈننے والا
رابن مرفی رپیرٹری میں اس کا روبرک
ھے۔ critical censorious سلفر فرسٹ
گریڈ ریمڈی ھے

سلفر کے مریض تقریباً ھمیشہ بدمزاج ھوتے ھیں
افسردہ رہتے ھیں

چھوت والی بیماریوں کا خوف موت اور زہر دیے
جانے کا سا خوف چھوت کا خوف بچوں میں بھی ھوتا
ھے

جوٹھا کھانا نہ کھائے بچوں میں بھی یہ علامت ملتی
ھے
کراہت ذرا ذرا سی بات پر
انہیں اپنی میل نظر نہیں آتی مگر دوسروں کی میل یا
گندگی انہیں بالکل برداشت نہیں ھوتی

اعراز کی شدید خواہش یعنی اپنے آپ کو منوانے کی سلفر کے مریض کو تعریف کروانا بہت اچھا لگتا ھے اور جب آپ اس کو یہ کہیں کہ وہ بہت بےغرض ھے تو آپ اس کے دوست بن جائیں گے انہیں یہ بات بہت اچھی لگتی ھے بعد میں یہ احساس کہ میں دو ٹکے کا نہیں ھوں بلکہ بے وقعت ھوں آپ اسے کہیں گے کہ تم بہت عظیم ھو تو کہے گا کہ تم مجھے بنا رھے ھو

جنسی طور پر متحرک ھونے کی وجہ سے جنسی تعلقات انکی ضرورت ھوتے ھیں لیکن ان میں حقیقی محبت اور رومانس نہیں ھوتا

فلاحی کاموں میں لگے رہنے والے لوگ

روحانیت نہ رہنے کی وجہ سے شدید مایوسی

رابن مرفی ریپرٹری میں روبرک Death میں آگے ایک اور سب روبرک ھے desires death(اورم میٹ لیک کین) اس میں سلفر فرسٹ گریڈ ریمڈی ھے

سلفر ہر بیماری کا علاج ھے معمولی تشویش سے لیکر پاگل پن تک معمولی غذائی خرابیوں سے لیکر ذیابیطس تک بڑی آنت کی سوزش جلدی بیماریاں ناک کے جوفوں کانوں کی تکالیف کچھ بھی ھو سلفر ہر مرض کا علاج ھے بشرطیکہ اس کی مخصوص علامات موجود ھوں سلفر کی دیگر مخصوص علامات درج ذیل ھیں

جلن ایک خاص علامت ھے جو سلفر کی تمام علامات میں پائی جاتی ھے خاص طور پر سر کی چوٹی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں کی جلن سلفر کی معتبر ترین علامت ھے اور اسکی وجہ سے سلفر ان نہایت آسانی سے پہچانی جاتی ھے جلن کی وجہ سے

مریض رات کو پاؤں بستر سے باہر نکال دیتا ھے تاکہ پاؤں ٹھنڈے رھیں

آنکھوں میں پیشاب کی نالی اور چھاتی میں معقد میں بواسیر کے ساتھ جلن پائی جاتی ھے مریض کا جسم تندور کی مانند جلتا ھے اور شعلے حسب معمول ھاتھوں پیروں اور سر کی چوٹی سے نکلتے ھوئے محسوس ھوتے ھیں

اس قدر جلن اور گرمی کے باوجود مریض کا جسم خشک
رہتا ھے اور پسینہ نہیں آتا

کھجلی بھی جلن کی مانند ایک علامت ھے اور ہر کہیں پائی جاتی ھے مگر سلفر کی کجھلی کھلانے کے بعد جگہ جلنے لگتی ھے چونکہ کھجلی اور جلن اکٹھی پائی جاتی ھیں

خارش رات کو بستر کی گرمی میں بڑھتی ھے

خارش نہانے دھونے سے بڑھتی ھے

جلدی امراض دبائے جانے کے بداثرات جب کہ ہاتھ
پاؤں وغیرہ کی جلن کی علامات پائی جائیں

جسم کے تمام سوراخ سرخ جیسے خون نکلنے والا ھو
مثلاً ھونٹ کان نتھنے پپوٹے مقعد پیشاب کی نالی

ھونٹوں کی انتہائی سرخی(ٹیوبر کولینم)

تمام سوراخوں سے تیزابی رطوبات خارج ھوتی ھیں
جو جگہ کو چھیل دیتی ھیں اور سرخ کر دیتی ھیں

زبان پر سفید تہ مگر سرخ کنارے اور نوک سرخ

سلفر کے مریض خصوصاَ بچے نہانا دھونا پسند نہیں کرتے
نہانے دھونے کے باوجود بدن سے بدبو آتی ھے

مریض کو پیاس زیادہ لگے اور بھوک بہت کم

11بجے صبح معدہ میں کمزوری کا احساس

رابن ریپرٹری میں ایک روبرک ھے Crying weeping چلانا رونا اس میں آگے ایک سب روبرک ھے Morning اس میں آگے ایک اور سب روبرک ھے inclined 11 AM یعنی مریض میں صبح 11بجے رونے کا رحجان پایا جاتا ھے

صبح 11بجے علامات میں اضافہ سلفر کا خاصہ ھے

اخراجات کا سخت بدبو دار ھونا

چربی کی شدید خواہش نشاستہ دار خوراک کی خواہش مٹھائیوں کی خواہش

آتشک اور سوزاک کے مریض بھی اس سے ٹھیک ھوجاتے
ھیں
بار بار ھونے والا سوزاک

رات کو بار بار جاگنا سیدھے سونے پر ڈاروٴنے خواب آنا پانچ بجے جاگ جانا

بے خوابی insomnia سلفر سے بڑی حد تک ٹھیک ھو جاتا ھے

کمی و بیشی مرض
زیادہ تر کمی بیشی اوپر بیان کر دی گئی ھے

علامات چھونے سے دبانے سے سے بڑھتی ھیں درد سر کھانے سے پیدا ھو دبانے سے کم ھو
باقی آرام کرنے سے کھڑے ھونے سے جھکنے سے بڑھتی ھیں داہنی طرف یا درد والی کروٹ لیٹنے سے تکلیف کم ھوتی ھے
حرکت سے تکلیف بڑھتی ھے برائی اونیا
بازو ھلانے سے قدم رکھنے سے اٹھنے سے سیڑھی چڑھنے سے تکلیف بڑھتی ھے بولنے سے تمام جسم میں تھکاوٹ ھوتی ھے
11بجے دن کے 12 بجے دوپہر آدھی رات اور آدھی رات کے بعد تکالیف بڑھتی ھیں
مریض دروازے اور کھڑکیاں کھول دینا چاہتا ھے

ٹمریچر سے ذکی الحس گرم چیزیں بہت گرم محسوس ہوتی ہیں
مکان کے اندر ناک بند ہو جاتی ہے لیکن گدی میں خالی پن کو آرام ہوتا ہے
کھلی ہوا میں ہوا کے جھونکوں سے تکلیف بڑھتی ہے گرمی سے دھوپ سے درد سر نہانے سے ٹھنڈی مرطوب ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈے پانی سے پیاس کی زیادتی ہوتی ہے
ٹھنڈے پانی سے سر کی تکالیفات بائیں آنکھ کی تکالیفات اور بسہری کی تکلیف آرام ہوتا ہے
لیکن پانی سے جلدی علامات بڑھ جاتی ہیں
آندھی سے پہلے
نیند کے بعد
دودھ مٹھائی شراب سے تکالیف بڑھتی ہیں
کھانے سے پہلے تکالیف بڑھتی ہے مگر گرم غذا سے آرام ہوتا ہے
حیض کے قبل دوران اور بعد درد سر اور دیگر تکالیف بڑھتی ہیں

نیچے دیکھنے سے ندی عبور کرنے سے اور بازوں اٹھانے سے کئی قسم کی تکالیفات پیدا ہوتی ہیں یا بڑھتی ہیں

کھانے اور ناک چھینکنے سے قوت سامعہ میں تکلیف بڑھتی ہے

جب دوائیں کام کرتے کرتے اثر چھوڑ جائیں تو سلفر دیں خاص کر حاد امراض میں اور کرانک میں سورینم

کلکریا کارب سلفر سے پہلے مت دیں

ایکونائٹ کی سلفر مزمن دوا ہے نمونیہ اور دیگر حاد امراض کے بعد ضرور استعمال کریں

مدد گار دوائیں ایلوز سورینم ایکونائٹ آرسینک بیڈیاگا کلکریا مرکیورس پلساٹیلا پائیروجینم رسٹاکس سیپیا سلفر آئیوڈائیڈ (سلفر برائیونیا کے بعد بہت اچھا کام کرتی ھے مرکیورس کلکریا سلفر کے بعد اچھا کام کرتی ھیں مگر پہلے نہیں
سلفر اکثر نکس وامیکا اور پلساٹیلا کی مددگار کے طور پر کام کرتی ھے اور ان ادویات کے اثر کو تیز کرتی ھے

سلفر کے مریض کا علاج کرتے وقت اس میں آرسینک کی علامات پیدا ھو جاتی ھیں یہ دونوں دوائیں ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ھیں (جارج وتھولکس)

سلفر ایکونائٹ نکس وامیکا اور پلساٹیلا کی مزمن دوا ھے

دافع اثر دوائیں

کیمفر کیمومیلا چائنا مرکیورس پلساٹیلا رسٹاکس سیپیا تھوجا

دشمن دوائیں

نکس ماسکاٹا کلکریا پہلے استعمال نہ کریں

نوٹ
اگر کسی سفلیٹک مریض کو غلطی سے سلفر دے دیا جائے تو شدید ایگراویشن ہوتا ہے خاص طور پر جلدی امراض میں میں نے اپنی پریکٹس میں کئی بار ایسا ہوتے دیکھا ہے تب سفلینم کی ایک ہائی پوٹنسی خوراک دینا ضروری ہے

طاقت دوا مدرٹنکچرز سے Cm تک

-
جن مریضوں کو سردی راس نہ ائے، ان کے علامات سردی سے ٹھنڈک سے بڑھ جائے، وہ سردی سے حساس ہوتے ہوں۔ اس کے علامات سردی سے Aggravate ہوتے ہوں۔ وہ سرد، ٹھنڈے یا chilly کہلاتے ہیں، ان کے لئے دوائیں بھی سرد یا ٹھنڈے (chilly or cold)
گروپ سے لئے جاتے ہیں۔ ان ادویات کے صحت مند انسانوں پر پرونگ کے دوران سردی سے حساسیت یا باڈی ہیٹ میں کمی نوٹ کی گئی۔ اس لئے یہ chilly ریمیڈیز کہلائے۔ مثلا ارسنک البم، نکس، سورائینم، ہیپر سلف وغیرہ۔
جبکہ جن مریضوں کے تکلیفات گرمی سے، heat سے، warmth سے بڑھ جاتے ہوں، وہ گرم مزاج ہوتے ہیں، وہ گرمی سے حساس ہوتے ہیں۔ سردی سے ان کے علامات کم یعنی Ameliorate ہوتے ہوں۔وہ Hot مریض کہلاتے ہیں۔ ان کے لئے دوائیں

بھی hot گروپ والی سیلیکٹ کی جاتی ھے۔ مثلا پلسٹیلا، ایپس، لیکسس وغیرہ۔
جبکہ بعض لوگ دونوں گرمی و سردی سے حساس ھوتے ھیں۔ گرمی سردی دونوں برداشت نہیں کر سکتے ، وہ Ambi thermals کہلاتے ھیں، ان کے لیے ادویات بھی Ambi thermal والی سیلیکٹ ھونگے۔ مثلا مرکیورس سال وغیرہ۔
کچھ لوگ subtype گروپ والے ھوتے ھیں، یعنی وہ مکمل گرم مزاج یا سرد مزاج نہیں ھوتے، لیکن نسبتا گرمی کی طرف یا سردی کی طرف مائل ھوتے ھیں ۔ وہ
Toward hot
یا toward cold ھوتے ھیں۔
Similia ‘ According to the principles of which implies that ,’Similibus Curenter for Hot patient we must give Hot medicine and for Chilly patient, a Chilly medicine should be given and hence

thermals are an essential part of Homoeopathic Medicines.
یعنی ہومیو پیتھی کے اصول کے مطابق گرمی سے حساس مریضوں کو ہم گرم ادویات اور سردی سے حساس مریضوں کو سرد chilly ادویات ھی دینی چاھئے۔یہ ھو میو پیتھی کا لازمی جز ھے۔ امید ھے ارٹیکل beneficial نافع ھوگا۔

جوڑوں کا درد
(گنٹھیا ، پرانا گنٹھیا ، شدید وجع المفاصل ، مزمن وجع المفاصل ، گنٹھیے کا بخار ، یورک ایسڈ)
Rheumatism & Arthritis 1
یہ ایک جسمانی ساخت کی بیماری ہے۔ جس میں جوڑوں کے اندر اور اطراف کی ریشہ دار ساخت سخت ہو کر حرکت کو کم کر دیتی ہے
اسباب مرض ۔

کبھی کبھی شدید گنٹھیا مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے لیکن بعض مریضوں میں یہ مرض ابتداء سے ہی مزمن قسم کا ہوتا ہے۔
یہ حالت سوزاک اور آتشکی مریضوں میں زیادہ ہوا کرتی ہے۔
سردی لگنا یا بھیگنا ۔ بعض اوقات کھیلنے کے بعد جب کسی خاص جوڑ پر زیادہ زور پڑے تو بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ سمیت یا زہر خون میں سرایت کر جانا۔ ہاضمہ میں بگاڑ کرنے والی غذائیں کھانا اور شراب وغیرہ پینا۔ یہ سب اس کے اسباب ہیں ۔ کبھی یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔

Gout 2

یہ ایک خاص قسم کے بخار سے وابستہ ہے۔ اور اس کا دودہ بار بار ہوتا رہتا ہے۔ اس میں ہاتھوں اور پاؤں کے جوڑوں میں ورم اور سرخی ہو جاتی ہے۔ لیکن پیپ نہیں پڑتی۔ اس۔ مرض کی ابتداء پاؤں کے انگوٹھے سے شروع ہوتی ہے۔ یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ اکثر اس کے ساتھ ہاضمہ میں فتور ہوجاتا

ہے۔ اور دیگر اعضاء افعال میں بھی نقص واقع ہوتا ہے۔

اسباب مرض۔

یہ مرض بڑا زبردست موروثی ہوتا ہے۔ یعنی نصف سے زیادہ مریضوں کو وراثت میں ملا ہوتا ہے۔ موٹے آدمی جوکہ عیاشانہ زندگی بسر کرتے ہیں۔ لیکن ورزش نہیں کرتے۔ یہ مرض مردوں کا ہے۔ اگر چہ موٹے جسم کی عورتیں بھی جبکہ ان کو حیض آنا بند ہو جاتا ہے۔ گاہے بگاہے اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ موسم اور آب وہوا بھی نقرس کے دورے کے بہت حدتک ذمے دار ہیں۔ مرض کے ابتدائی حملے موسم بہار میں زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ جب مرض زیادہ جڑ پکڑ جاتا ہے تو ہر ایک موسم میں نقرس کا حملہ ہو جایا کرتا ہے۔

علاج۔

Acid Benz

Arnica

Berberis Vulg

Bryonia

Colchicum
Causticum
Ledum Pal
Rhododendron
Rhus Tox
Urtica urens

میڈیسن منگوانے کے لیے ان نمبرز پر رابطہ کریں۔

ہارٹ اٹیک
heart attack

دل مسل سیلز کا بنا ہوتا ہے _ ان سیلز کو بھی جسم کے دوسرے سیلز کی طرح سرکولیٹری سسٹم کے ذریعے خوراک اور آکسیجن درکار ہوتی ہے _ خون کی وہ نالیاں جو دل کو خوراک اور آکسیجن فراہم

کرتی ہیں کورونری آرٹریز (Coronary Arteries) کہلاتی ہیں _ ایک ٹھوس مادہ پلاک (Plaque) کورونری آرٹریز کی دیواروں میں جمع ہو سکتا ہے یہ مادہ چکنائی اور دوسرے سیلز کا بنا ہوتا ہے _ اس کی وجہ سے یہ کورونری آرٹریز تنگ ہو سکتی ہیں _ بعض اوقات یہ مادہ خون کا لوتھڑا(بلڈ کلاٹ) بن کر کورونری آرٹریز کو بند کر دیتا ہے _اس کی وجہ سے دل کے کسی حصے میں خون نہیں پہنچ پاتا دل کا یہ حصہ خوراک اور آکسیجن کی کمی سے مرنا شروع ہو جاتا ہے_ دل کے ایک حصے کی موت ہارٹ اٹیک کہلاتی ہے _ اگر دل کے مسل کا زیادہ حصہ مر جائے تو دل خون کو پمپ کرنے کے قابل نہیں رہتا اور انسان کی موت واقع ہو سکتی ہے _ ہارٹ اٹیک کی علامات میں سینے کی درد_ سانس کی تنگی_ بے تحاشہ پسینہ وغیرہ شامل ہیں _

تحریر ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد رضوان _

MALARIA OFFICIANALIS
ملیریا آفیشینیلس

نباتاتی گھاس کو پانی میں ڈال کر بند کر کے رکھ دیا گیا چند ہفتے بعد جب وہ سڑ گی اور زہریلی گیس پیدا ہوگی تب اس سے پوٹینسیاں بنائی گئی _
اس دوا کی پروونگ میں جاڑا بخار تیسرے دن آنے والا بخار متلی اور قے سر درد جگر تلی معدے کی خرابیاں وغیرہ پیدا ہوتی ہیں _
چنانچہ ملیریا بخاروں کے لیے یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے جبکہ دوسری دوائی جیسے اپیکاک _ یوپیٹوریم _ چائنا وغیرہ فیل ہو چکی ہوں _
ملیریائی علاقوں میں رہنے والوں کے لئے دلدلی اور مرطوب آب و ہوا سے پیدا ہونے والی شکایتوں اور بھیگ جانے سے پیدا ہونے والے بائی کے دردوں کے لیے یہ دوا مفید ہے _

تحریر ____ ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد رضوان _

السلام و علیکم
دوستو امید ہے آپ ٹھیک ہوں گے۔
دوستو آج ہم بات کریں گے قبض پر یہ کیون ہوتی ہے
۔؟ اس کی علامات کیا ہیں اس کی ادویات کیا ہیں۔
اس مرض میں پاخانہ سخت موٹا ۔خشک۔مقدار میں
تھوڑا۔ بدبودار۔اور سیاہ رنگت کا ہوتا ہے۔
پاخانے کے سخت ہونے کی وجہ سے رفع حاجت کے
وقت مریض کو زور لگانا پڑتا ہے۔
پاخانہ بڑی مشکل سے خارج ہوتا ہے۔
پاخانی میں بعض دفع خون یا آنوں بھی خارج ہوتا
ہے---
پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔
فضلہ کے انتڑیوں میں رکے رہنے کی وجہ سےریح
پیدا ہو جاتی ہے۔
مریض کا دل زیادہ دھڑکتا ہے۔
سستی اور چڑچڑا پن ہو جاتا ہے۔
سر درد۔کی شکایت اکثر رہنے لگتی ہے۔

خاص طور پر کنپٹیوں یا سر کے پچھلے حصہ میں ہوتا ہے۔
حافظہ کمزور چہرے پر چھائیاں رنگت زرد ہو جاتی ہے۔
مردوں کی نسبت مستورات میں یہ مسئلہ زیادہ ہوتا ہے۔
مرغی انڈا کا زیادہ استعمال۔
سبزیاں کم کھانا۔
پانی کم پینا
نشہ آور اشیاء کا استعمال۔
قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔
موٹاپا۔
ورزش نہ کرنا سب سے بڑی وجہ ہوتی ہے۔
اعصابی اور جنسی امراض ہو جاتے ہیں مردوں میں جریان منی اور سرعت انزعل کا مرض اکثر پایا جاتا ہے قبض کی وجہ سے۔
فوری قبض کھولنے کے لئے کیسکارہ سیگراڈا مدر ٹنکچر کے 30 قطرے دن میں 3 4 بار لینے سے کافی بہتری آ جاتی ہے۔ مکمل علاج علامات کے مطابق ادویات لینے سے ہوتا ہے۔

کسی بھی طرح کی ادویات ہم سے بزریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں؟

ناکام کیس/ ناکامی کی ہومیو میں اہمیت

تحریر....
ہومیو پیتھ ڈاکٹر علیم الحق

علیم ہومیو کلینک کوئٹہ.....

آپ کی بات بلکل درست ہے میں جب نیا نیا ہومیو کے سوشل میڈیا پر آیا تھا تو میں نے بھی یہی رائے دی کے ہمیں اپنے ناکام کیس بھی شیئر کرنے چاہیے کیونکہ اصل سیکھنے کا عمل ناکامی کو سمجھنے سے

پورا ہوتا ہے کہ ہمیں ناکامی ہوئی کیوں اور چند ناکامیاں سامنے رکھی مگر جو بڑے نام سنیئرز بنے ہوئے تھے ان کے آگے رکھی مگر سب نے رد کر دیا مزاق بنا کر.....
حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنی ناکامی تسلیم ہی نہیں کرتے اگر تسلیم کریں گے تو کوئی ہمیں بڑا نام بڑا ڈاکٹر نہیں مانے گا کیسے 1 سنگل ریمیڈی سب سے بہترین طریقہ ہے کا رونا رونے والے اپنی ناکامی تسلیم کر کے سنگل ریمیڈی کو برا بنائیں یا کوئی کمبنیشن یوزر کیسے اپنی بار بار بیماری کے عود آنے کو تسلیم کرے کیسے کوئی مائینڈ میتھڈ والے پتھالوجیکل کیس میں ناکامی کا بتائیں گے کیسے کوئی پتھالوجیکل کیس میں ہم بیماری کی وجہ نظر انداز کرنے پر بری طرح ناکامی اور کیس کو موت کے منہ میں جاتا بتائیں گے ؟؟؟ کیسے ہائی پوٹینسی کے بے دریغ استعمال کی وجہ سے لوگوں کو لاعلاج ہوتا کوئی ہائی پوٹینسی یوزر تسلیم کرے گا..... تو کیسے لو پوٹینسی والے لگتار کئی ماہ کئی سال دوا کھلا کھلا کر مریض کی

ادویات کی پروونگ کی وجہ سے تباہ کاریاں کوئی تسلیم کرے....
یہاں آج تک کوئی 1 بھی کوئی 1 بھی حقیقت کو تسلیم کرنے والا شخص نہیں ملا نہ نظر آیا مجھے جو سچ کو قبول کرے یہاں ہر کوئی خود کو صحیح اور دوسرے کو غلط کہتا ہے تو کیسے کوئی اپنا ناکام کیس شیئر کر کے سیکھنے یا سیکھانے کی کوشش کرے گا یہاں تو سب افلاطون ہیں.....
یہ سب دیکھنے کے بعد میں نے خود ہر چیز کی افادیت اور ناکامی ہر میتھڈ طریقے کار کی سمجھ کر کون سا میتھڈ کہاں ناکام ہوتا ہے وہاں دوسرا کوئی میتھڈ اپنا کر کامیابی حاصل کی جائے تو بہت سے میتھڈ کی افادیت کو بہت سے دوسرے ڈاکٹرز کے ناکام کیسوں پر استعمال کر کہ کامیابیاں حاصل کرنی شروع کر دی خود کو کسی 1 میتھڈ کی محتاجی سے نکال کر مختلف میتھڈ کو سمجھ کر انہیں استعمال کرنا شروع کیا اور اس کا یہ فائدہ بھی ہویا کہ بہت سی چیزیں راستے سمجھ آنے لگے گئے اور اللہ کے کرم سے 1

اپنا بھی میتھڈ ترتیب دیا 1 جس اپر کام چل رہا ہے
.....

مجھے ان سوشل میڈیا پر جوائن کر سکتے ہیں.... لنک نیچے دیے گئے ہیں.... واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کیلئے شناخت ضروری ہے.....
واٹس ایپ.....

ویکسین سے 3 گھنٹے پہلے Thuja 200 کی ایک خوراک لیں۔
ویکسین کے بعد Arnica 200 کی ایک خوراک لیں۔
اللہ کے فضل سے ویکسین کے بد اثرات نہیں آئیں گے۔
اگر ویکسین کے بعد blood clots،سانس لینے میں دشواری یا دل کی دھڑکن کی علامات محسوس ہو تو
Arnica 200+Lachesis 200+Opium 200
3دن روزانہ پھر ایک ہفتہ انتظار

اور اگر کسی کو بخار۔سردرد۔جسم
درد۔متلی۔کپکپی۔محسوس ہو تو۔
۔
Bryonia 30_China. 30_Ipecac
30_Eupatorium 30_Rushtox 30
دن میں 3 بار ایک ہفتہ تک

#سردرد #Headache
دائیں جانب سردرد #سنگونیریا200

بائیں جانب سردرد #سپائی جیلیا 200

ہائی بلڈ پریشر سے سردرد #بیلاڈونا 200

لوبلڈپریشر سے سردرد #جلسیم30 اورچائنا30
باری باری استعمال کرنا

اندھا کرنے والے درد صبح سویرے یا رات کو درد شروع ہوتی ہے طلوع سے غروب تک درد مقرر وقت پر آنے والے سردرد ان صورتوں میں #نیٹرم میور استعمال کریں

سردرد دوپہر کے بعد ہوجاتا ہے اور دائیں طرف ہوتی ہے۔#کالمیا 30 مفید ہے
تحریر محمد قائد اعوان

Calcarea flour Chhoti takat mein rasauli galtiyo ganthan ko khatm karti hai aur Badi takat mein delay Aza ko shukrti hai

موسم گرما میں دھوپ سیکنے والا مریض!

یہ ایک 23 سالہ مریضہ کا مزمن کیس ہے.
یہ سورینم دواء سے حل ہوا ہے. پہلے دواء کا تعارف کرواتا ہوں پھر مریضہ کی علامات اور تکلیفات کا ذکر کرتا ہوں.

سورینم پرسنیلٹی ایک سڑا ہوا دانہ ہے. یہ سورینم کی فلاسفی ہے. آپ نے دیکھا ہوگا کہ دانہ حقیقت میں گوشت کے گلنے اور سڑنے کا نام ہے. سورینم پرسنیلٹی بھی یہ ہی ہے. سورینم گلا اور سڑتا ہو ایسا گوشت ہے جو آپ کے پاس اپنا ناامیدی کے ساتھ علاج کروانے آتا ہے. اس سے سڑے گوشت کی انتہائی گندی بدبو آ رہی ہوگی. وہ موسم گرما میں بھی پنکھے کی سامنے نہیں بیٹھ سکتا. آپ سے کلام کرتے ہانپے گا اور کھانسی بھی کرے گا.

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ یہ ایک انٹی سوزاک اور مزاجی یعنی پرسینلیٹی والی دواء ہے. اس کی دو وجوہ ہیں.

ایک یہ کہ سورینم مزاج انسان سوزاکی خاندان سے ہوتے ہیں . جیسے سلفر، ٹیوبرکیولینم، اور میڈورینم ٹی بی والے اور سوزاکی خاندان سے ہوتے ہیں ایسے ہی سورینم مزاج انسان بھی ٹی بی والے اور سوزاکی خاندان سے ہوتے ہیں.

مندرجہ ذیل علامات ایک سورینم مزاج لڑکی سے حاصل کردہ ہیں. اس کی والدہ اور دو بھائی میڈورینم مزاج ، اس کی ایک بہن اور والد سلفرمزاج ، دوسری ٹیوبرکیولینم مزاج ہے. ان کی ہر نسل میں ایک کی ٹی بھی سے موت ہوئی ہے. ان کے خاندان میں مزمن کھانسی کا رجحان ہے. تمام شدید قبض کے مریض ہیں.

دوسرا یہ کہ جو دواء جس چیز سے بنتی ہے اس کا مزاج بھی اس جیسا ہی ہوا کرتا ہے. جب یہ سوزاکی کھجلی والے دانوں سے بنی ہے تو یقینا یہ انٹی سورا دواء ہے.

ہاں یہ بات ضرور ہے کہ یہ سلفر کی طرح زیادہ استعمال ہونے والی دواء نہیں، اور نہ ہی سلفر کی طرح حاد اور مزمن امراض میں زیادہ استعمال ہوتی ہے. اس لئے کہ سورینم مزاج لوگ سلفر مزاج لوگوں سے کم ہوتے ہیں، اور سلفر حاد امراض میں بھی استعمال ہوتی ہے، مگر سورینم صرف مزمن امراض میں استعمال ہوتی ہے. سلفر کی حاد حالت دنیا کے اکثر دوسرے مزاجوں میں بھی بہت وقتا فوقتا طاری ہوتی رہتی ہے. سورینم دواء ایسی نہیں.اس کی حاد حالت بہت کم ہی کسی دوسرے انسان پر طاری ہوتی ہے. یہ عموما پیدائیشی سورینم مزاج لوگوں میں استعمال ہوتی ہے. اس لئے یہ سلفر سے بہت ہی چھوٹی دواء ہے. بڑی دواء وہ ہوتی ہے جس دواء کے مزاجی انسان زیادہ ہو اور اس کی حاد حالت بھی دوسرے انسانوں پر طاری ہوتی ہو.

میرا ارادیہ یہ ہے کہ میں سورینم مزاج انسان کی فلاسفی بیان کروں. فلاسفی کے ساتھ جو جو علامات بنتی ہیں ان کو بھی ذکر کرتا جاؤں.
یہ تمام علامات میں نے ایک 23 سالہ سورینم مزاج لڑکی سے حاصل کی ہیں.

مریضہ کی مکمل علامات:-

1. گوشت کا گلانا اور سڑنا.
سورینم کے پسنہ، پاخانہ، اور پیشاب سے سڑے ہوے گوشت کی بدبو آتا ہے. یہ بچپن سے ہی آتی ہے. اس سے کبھی بھی جان نہیں چھوٹتی. وہ جتنا بھی نہالے یہ نہیں جاتی.
اس کے گوشت میں سڑاں اس قدر ہے کہ وہ ایک بار موسم گرما میں دوپہر کے وقت دھوپ میں بیٹھی تھی تو اس کا ایک ہاتھ جو بالکل سورج کی طرف تھا، وہ جل گیا تھا.

میں نے اس کے چہرے کو دیکھا تو ایسا ہی
لگ رہا تھا جیسا کہ اس کا گوشت تھوڑے تھوڑے
فاصلہ سے جل ہوا ہے.
اگر حیض دیر سے آئے تو چہرے پر دانے
بھی بننے شروع ہوجاتے ہیں.
وہ زیادہ تر کریم سے پرہیز کرتی ہے. اس لئے
کہ اس کی جلد اتنی نرم ہے کہ اگر تھوڑی سے بھی
کریم خراب نکلے تو 7 دن تک اس کریم کے اثرات بد
ختم نہیں ہوتے. اس کی جلد اترنی شروع ہو جاتی ہے.
وہ سرخی بھی نہیں لگا سکتی. میک اپک سے ہرہیز
کرتی ہے. اس لئے کہ وہ انفیکشن کر جاتا ہے.

2. خارش ہونا، جلد اور زبان کا خشک ہونا، جلد کا جلد
آسانی سے خراب ہونا.
رات سوتے وقت اور موسم گرما میں تمام جسم
پر خارش ہوتی ہے.

3. سب کچھ پاس ہونے کے بوجود یہ محسوس کرنا کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں.یعنی غربت کا احساس ہونا. غربب کے حساس سے مراد کچھ نہ ہونے کا احساس، پریشانی، اور لوگوں دن بدن ناامیدی، مایوسی، غم، سے دوری زیادہ ہوتے جارہی . اس وجہ سے وہ خاموشی اور اندھیرے کو پسند کرتی ہے. تنہائی، سب سے زیادہ بلاوجہ غمگین ہونا کا وقت 5 بجے کا ہے. اس 5 بجے کے بعد غم کا اس قدر شدید دورہ پڑتا ہے کہ رونے کو دل کرتا ہے. مگر وہ روتی نہیں. زندگی سے اس قدر بیزاری ہوتی ہے کہ بیان نہیں کیا جاسکتا، حالانکہ سب کچھ پاس ہے. وہ ایک ہفتہ میں 8 بار جلسیمیم کی حالت میں چلی جاتی ہے. نہانے، کپڑے دھونے اور کوئی بھی پانی کا کام کرنا سے اسے جیلیسیمیم بخار ہوجاتا ہے. اس بخار کی وجہ سے دونوں ٹانگوں میں شدید درد، کمر در، سردی لگنا، پیاس زیادہ لگنا، منہ میں میٹھا ذائقہ ہونا، عموما 5 سے 6 بجے تک کپکپی کے دورے ہوتے ہیں. یہ 18 سال کے بعد شروع ہوے ہیں.

خاص بات یہ ہے کہ چھوٹا سا دکھ اور صدمہ سے
بھی وہ فورنا جیلیسیمیم کی حالت میں چلی جاتی ہے.
پھر اسے جیلیسیم دواء دینی پڑتی ہے.

4. برسات اور بادل، طوفانی موسم میں تمام تکلیفات
خاص کر اندرونی غم کا بلاوجہ زیادہ ہونا.
جس دن بادل بننے ہوں اس دن سے ایک دن
پہلے کی ضرورت بر ضرور تمام جسمانی اور دماغی
تکلیفات زیادہ ہوجاتی ہیں. اس کو کوئی بھی روک نہیں
سکتا.

5. سوچنے سے تکلیف کا پیدا ہونا اور زیادہ ہونا.
اس نے کہا کہ میں اپنی کسی بھی تکلیف کی
طرف توجہ نہیں کرتی ہوں. اس لئے کہ اگر میں اپنی
کسی بھی تکلیف یا درد کی طرف توجہ دوں تو وہ
زیادہ ہوجاتی ہے. اگر نہیں ہو رہی تب بھی شروع ہو
جائے گی.

مثلا:- اس کو دونوں کانوں کے پیچھے سے عموما ایک بجلی کی طرح درد ہوتا ہے. اگر میں بیٹھی ہوئی ہوں اور میں نے یہ سوچا کہ مجھے دونوں کانوں کے پیچھے درد ہوتا ہے تو وہ درد ابھی شروع ہو جائے گا.

اگر میں نے سوچا کہ مجھے پٹرول، ڈیزل یا کریم کی سمل سے کھانسی لگ جاتی ہے تو مجھے ابھی کھانسی شروع ہوجائے گی.

اگر میں نے یہ سوچا کہ مجھے کمر میں درد ہوتا ہے تو وہ ابھی شروع ہو جائے گا. اگر میں اس کی طرف توجہ دوں تو یہ زیادہ ہونے شروع ہوجاتے ہیں.

اس لئے میں ہمیشہ یہ کوشش کرتی ہوں کہ میں اپنی کسی بھی تکلیف یا درد کی طرف توجہ نہ دوں. اس لئے مجھے اپنی اکثر تکلیفات اور دردوں کے بارے یاد نہیں رہتا.

میں نے ایک بار اس سے پوچھا کہ تم کو درد تو سر ہوتا ہے ،کب ہوتا ہے، کس وجہ سے ہوتا ہے؟

اس نے یہ سوچنا شروع کیا تو کانوں کے پیچھے والا درد شروع ہوگا.

6. شفاء سے مایوسی.

جب میں نے علاج شروع کیا تو اس نے مجھے بار بار کہا کہ میرے اندر اتنی تکلیفات ہیں آپ کس کس کو صحیح کروں گے. میں صرف بیماری کا نام ہے. میں نے کہا کہ اللہ پر یقین رکھوں. ان شاء اللہ وہ سب تکلیفات ختم کر دے گا. اس نے تمہاری اب ان آزمائیش کی تھی. تم اس میں پاس ہو گئی ہو، اللہ شاء اللہ واپس زندگی کی طرف جانے کا وقت ہے. کے فضل سے مریضہ علاج سے پہلے سے بہتر بھی ہوئی.

7. اکثر تکلیفات کا دن کو ہونا اور تمام تکلیفات کا تنہائی میں تمام اعضاء کو علیحدہ علیحدہ کر کے سونے سے کم ہونا.

اس نے کہا کہ مجھے 18 سال کی عمر میں حیض آیا تھا. ان دنوں کے بعد سے میرے درد اور تکلیفات زیادہ ہوتی گئیں ہیں. اب وہ عموما دن 11 بجے تک سوتی ہے. جس دن طبیعت زیادہ خراب ہو اس دن 1.2 بجے تک سوتی ہے. وہ زیادہ تر کام رات کو کرتی ہے. بھوک بھی زیادہ تر رات نماز عشاء سے قبل لگتی ہے.

جب بھی کوئی بھی پریشانی ہوتی ہے تو وہ تنہائی اور اندھیرے میں جاگر کوئی موٹا کپڑا یا رزائی لے کر سو جاتی ہے.

یہ تمام سال کی عادت ہے. موسم گرما ہو یا سرما اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا. اس لئے کہ اسے گرمی بالکل نہیں لگتی بالکل موسم گرما میں بھی سردگی لگتی ہے.

نید میں خاص بات یہ ہے کہ وہ 4 سالوں سے نیچے ہی سو رہی ہے. وہ بڈ یا چار پائی پر کبھی بھی نہیں ہوتی. موسم گرم سرما دنوں میں ایسے ہی سوتی سرما میں ہے. گرما میں نیچے کوئی چیز نہیں ہوتی، اس کی وجہ یہ ہے کہ اسے کا کچھ نیچے ڈال کر،

درد کم اور ٹانگ کا درد نیچے سونے سے کم اور اوپر سونے سے زیادہ ہوتا ہے.

غروب آفتاب سے رات 1.2 بجے تک تمام تکلیفات اور درد کم ہوتے ہیں اس لئے اس وقت میں بہت کم سوتی ہے.

اکثر چت اور دونوں بازور دائیں بائیں طرف پھیلا کر اور دونوں ٹانگیں ایک دوسرے سے جدا کر کے سوتی ہے. بہت دفع بائیں طرف سوتی ہے. جب طبیعت زیادہ خراب ہو اس وقت چت ہی سوتی ہے. دیکھنے والا کہتا کہ کہ مردوں کی طرح سوئی ہے. اس وقت مجھے اپنی بالکل ہوش نہیں رہتی.

اس لئے یہ انسان میری فلاسفی کے مطابق میڈورینم اور سلفر کی طرح رات پسند ہے. اس کی اکثر تکلیفات ہفتہ، اتوار اور پیروار کو زیادہ ہوتی ہیں.

8. دن بدن تمام افعال میں سستی آنا، اور رطوبات کی کمی.

سورینم نے کہا کہ بلوغ سے قبل میں صبح 5 بجے اٹھتی تھی. نمار اور تلاوت قران کے بعد 06:30 کھانا کھایا کرتی تھی. ایک دن میں کل 4 روٹیاں. ایک ایک 2 بجے، ایک 4 بجے، اور ایک 8 بجے، صبح، جیسے جیسے میری تکلیفات اور درد زیادہ ہوتے گئے، اور جسم کی طاقت کم ہوتی گئی ویسے ویسے بھوک کم ہوتی گئی پہلے صبح کی پھر دوپہر کی پھر 4 بجے کی روٹی کھانا بند کر دی. اب رات کی روٹی بھی کبھی کبھی نصف کھاتی ہوں.

پہلے ایک دن میں 8 گلاس پانی پیتی تھی اب بہت مشکل سے 2 -3 گلاس پی تی ہوں. جیسے جیسے جسم کمزور ہوتا گیا ویسے ویسے پانی کی مقدار کم ہوتی گئی.

15 سال کی عمر میں حیض کی جگہ لیکوریا شروع ہو گیا تھا. 18 سال کی عمر میں حیض آیا تھا. وہ بھی اکثر 2 ماہ کے بعد آیا کرتا تھا. جب آتا تھا تو کم ہی ہوتا اور کم دنوں کے لئے ہوتا تھا. یعنی زیادہ سے زیادہ 4 دنوں کے لئے، تھوڑا تھوڑا آتا تھا. یعنی حیض کے آنے، مقدار اور تعداد میں بھی سستی تھی.

دوسری حیض میں سستی یہ ہے کہ ہر بار حیض لانے کے لئے گرم اشیاء، کھیرا، کھجور وغیرہ کا استعمال کرنا ہڑتا ہے.

جیسے لوگوں کو زکام لگتا ہے ویسے مجھے کبھی بھی زکام نہیں لگا. ہاں کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جیسے دائیں طرف سے ناک میں زکام ہے جو نہ نکلتا یے اور نہ ہی اندر جاتا ہے. یعنی قلت اخراج رطوبات.

مجھے پسینہ کم آتا ہے. خاص کر دن میں کم ہی پسینہ آتا ہے. غروب آفتاب کے بعد ہاتھوں پر چپچپہ پسینہ آتا ہے. وہ بہت زیادہ ہوتا ہے. جلد زیادی تر آئلی ہے.

مجھے کبھی شدید قبض نہیں ہوئی. کبھی کبھی قبض ہوتی ہے. 20 سال سے قبل ہوا کرتی تھی. اب نہیں ہوتی. ہاں ایک دن میں پاخانہ کم ہی آتا ہے. کبھی کبھی موشن لگتے ہیں.

مریض میں اس قدر سست ہے کہ یہ تمام یا علامات 6 بار علامات لینے سے حاصل ہوئی ہیں. اس کی یہ بھی وجہ ہو سکتی ہے کہ سوچنے سے اس

کی تکلیفات پیدا ہوتی ہیں اور زیادہ ہوتی ہیں اس لئے اسے اپنی تکلیفات یاد ہی نہیں رہتی مگر اس میں سستی والا پہلوں موجود ہے.

9. مذہبی رجحان اور انتہائی عاشقانہ اور وفادارانہ مزاج. اس کے بارے اس نے بہت سی باتیں کی تھیں مگر میں بیان نہیں کروں گا.

10. ہمیشہ گرنے کا ڈر اور اکثر گرتے رہنا.
دفع وہ سیڑیوں سے نیچے اس نے کہا کہ بہت آتے دفع گری ہے. اس چلتے وقت توجہ ہی نہیں رہتی. سیڑیوں سے نیچے اور اوپر جاتے وقت گرنے کا ڈر رہنا ہے. اکثر موچ بھی آتی ہے.

11. بہت گرمی پسند اور روشنی سے نفرت.
اسے سرما سے نفرت اور گرما سے محبت ہے. وہ موسم گرما میں دوپہر 1 سے 3 بجے ہر روز بلاناغہ

دھوپ سینے بیٹھتی ہے. موسم گرما میں بھی پنکھے کے آگے بالکل نہیں بیٹھتی، اس کی ہوا سے جسم میں درد شروع ہوجاتے ہیں. ہاں اسے روشنی سے نفرت ہے اس لئے ہمیشہ سورج کی طرف کمر کر کے بیٹھتی ہے. لائٹ بند کر کے سوتی ہے. اسے روشنی سے شدید نفرت ہے. عموما بند اندھیرے کمرے میں وقت گزرتا ہے.

جب بھی پانی والا کام کرتی ہے تمام دردوں کا شروع ہونا یقینی ہے.

نوٹ:-

ہماری کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ سورینم کا درد سر اس قدر زیادہ ہوجاتا ہے کہ اس کو کم کرنے کے لئے سورینم سر پر گرم ٹوپی پہنتا ہے. تو یہ سوال میں نے مریضہ سے پوچھا اور اس نے کہا کہ نہیں. میں نہیں پہنتی. اس لئے کہ درد ہمیشہ کانوں کے پیچھے ہوتا ہے. وہ خود ہی ختم ہو جاتا ہے. وہ زیادہ نہیں ہوتا.

اس کا مطلب یہ ہوا کہ کہ یہ علامت آخری علامات یہ مریضہ ابھی زیادہ بیمار نہیں ہوئی. سے ہے.

12. 5 بجے تکلیفات کا زیادہ ہونا. خاص کر غم اور زندگی سے بیزاری.

13. درد سر ہمیشہ کانوں کی بیک سائیڈ پر ہوتا ہے. یہ بلاوجہ یک دم ہی شروع ہو جاتا ہے. خود ہی ختم ہو جاتا ہے. اکثر دن کو ہوتا ہے. جب درد ہوتا ہے تو سر کو بالکل سیدھا اٹھا کر رکھتی ہیں. اگر سر کو دائیں بائیں آگے یا پیچھے کروں تو درد زیادہ ہوجاتا ہے.

14. کبھی کبھی بیٹھ کر اٹھنے، سوکر اٹھنے اور زیادہ کام کرنے سے چکر بھی آتے ہیں. ان میں دائیں یا بائیں طرف گرنے کا رجحان ہوتا ہے مگر میں ابھی تک صرف ان کی وجہ سے 2 بار گری ہوں.

15. سانس پھولنا، اور کھانسی.

بات کرتے، کام کرتے، چلتے ہوے سانس پھولتا ہے. جیس جیس جسم کمزور ہو رہا ہے ویسے ویسے یہ زیادہ ہوتا جا رہا ہے.

کسی بھی تیز خوشبو اور پٹرول کی خوش بو سے، بات کرنے، کوئی زیادہ گرم چیزوں کھانے سے کھانسی لگتی ہے.

کھانسی میں ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے حلق کی دائیں طرف بال اٹکا ہوا ہے.

شہد اور کھجور سے کھانسی کم ہوتی ہے.

16. جیسے جیسے جسمانی کمزوری زیادہ ہو رہی ہے ویسے ویسے بھوک اور پیاس کم اور موٹاپا زیادہ ہوتا جا رہا ہے. 93 کلو وزن ہے.

17. پسند اور ناپسند.

کریلے اور وتاؤں بہت پسند ہیں. مگر ان کے کھانے سے منہ میں جھاگ دار تھوک بھی بنتی ہے. ہر گرم چیز سے بھی یہ بنتی ہے.

آڑوں کھانے سے بھی جھاگ دار تھوک بنتی ہے.

کچی سبزیاں جیسے گاجر مولی کھیرا وغیرہ کھانے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے.

دودھ پینے سےبلغم اور موٹاپہ زیادہ ہوتا ہے.

سبز میتھی سے نفرت ہے. چاول بہت پسند ہے. میٹھے سے اس لئے نفرت ہے کہ ایک لڑکی کو دیکھا جو میٹھے سے نفرت کرتی تھی اس نے میٹھے کے خلاف بیت باتیں کی تو اس دن سے نفرت ہوئی ہے.

18. حیض دیر سے، کم مقدار میں ، کم وقت کے لئے زنانہ آنا، اور جلد بند ہوجانا، حیض کا رنگ سیاہ، کمزوری کے ساتھ انتہائی شدید خوائش جماع، حیض سے دو سال قبل ہی لیکوریا آنا. ہر ماہ حیض لانے کے لئے میوں والی گرم کھیرا کھانی پڑتی ہے.

19. رات کو دیر سے سونا اور دن دیر سے اٹھنا. ڈرونے خواب، مردوں کی طرح سونا، تمام تکلیفات کا سونے اور لیٹنے سے کم ہونا.

اکثر چت اور دونوں بازور دائیں بائیں طرف پیلا کر اور دونوں ٹانگیں ایک دوسرے سے جدا کر کے اور بہت دفع بائیں طرف سوتی ہے. جب طبیعت زیادہ خراب ہو اس وقت چت ہی سوتی ہے. دیکھنے والا کہتا کہ کہ مردوں کی طرح سوئی ہے. اس وقت مجھے اپنی بالکل ہوش نہیں رہتی. دائیں طرف سونا مشکل ہے.

20. انتہائی کمزور حافظ. اگر آپ نے اس کے ذمہ کوئی کام لگایا تو وہ رات تک بھول جائے گا. بہت دفع دواء کھانا بھی بھول جاتا ہے. اس کا علاج آسان نہیں ہوتا.

21. زیادہ محنت والا کام یا گرمی سے آنکھوں میں خارش ہوتی ہے.

اہم ترین بات:-

پلساٹیلا کی طرح سورینم سے علامات لینا مشکل ہوتا ہے. بہت سے سوالات کے بارے یی سوچنے لگتے ہیں. یہ دونوں درست جواب نہیں دے پاتے. بہت سے سوالات کا یہ جواب بھی دیتے ہیں کہ مجھے پتا نہیں. یا یہ بھی کہتے ہیں کہ نہیں. جب کہ وہ علامت موجود ہوتی ہے. سورینم کو سب سے زیادہ اپنی پسینہ سے آنے والے سڑے گوشت کی بدبو سے ہے. اس کو چھپانے کے لئے وہ اپنی تمام تر طاقت لگائے گی. مگر نکلے سورج کو کون چھپا سکتا ہے.

تنبیہ:-

سلفر، میڈورینم، ٹیوبر، اسٹیلاگو اور انڈیم سوزاکی ادویہ کی طرح سورائینم کا رد عمل مضبوط نہیں ہوتا. اس کا رد عمل کمزور ہوا کرتا ہے. اس لئے سب سے قبل سورینم کو14 دن 200 پوٹینسی دیں.ہر روز ایک کی دیں. سات دن بعد Mقطرہ ، پھر 4. خوراکیں 1 کی خوراک دیں. صرف Mایک قطرہ ، پھر ایک 10 کی طاقت دیں. Mپھر تین ماہ بعد 50 ایک قطرہ، کی ایک CMصرف ایک قطرہ ،پھر 6 ماہ بعد ساتھ جیلسیمیم 30 خوراک دی. صرف ایک قطرہ، کے ہر روز 3 قطرے بھی دیں. ہر قسم کی بادی اشیاء، تلی اشیاء، اور چائے بند کر دی ہیں.

اب وہ 40% تک ٹھیک ہو چکی ہے. لیکوریا بند ہوگیا ہے، ہر ماہ بغیر گرم اشیاء کھانے سے حیض آتا یے. سرخ رنگ کا، ایک دن میں اڈھائی روٹیاں، اب اسے گرمی زیادہ لگتی ہے. وہ دھوپ سے نفرت کرتی ہے، پنکھے کی آگے بیٹھتی ہے. خارش بہت حد تک کم ہے، کچھی سبزیوں سے پیٹ میں درد نہیں ہوتا،

بائیں ٹانگ، اور زیر ناف درد بالکل ختم ہو گیا ہے.
کیس مکمل ہوچکا

زکام اور معدہ کی خرابی کا ایک کیس:

A CASE OF PULSATILLA MEDICINE,
پلساٹیلا دوا کا ایک کیس

1-
A female of 12 years old. 12 مریضہ عمر
سال۔

2-
Diarrhea alternating with Constipation.
اسہال قبض کے ساتھ ادلبدل کر۔
3-

Pain in abdomen , generally before stool.

پیٹ میں درد کا ہونا اکثر اوقات کھانے سے پہلے۔(عام طور پر ایسا درد تیزابیت کی وجہ سے ہوتا ہے)

4-

Pain in legs, occasionally.

ٹانگوں میں اکثر اوقات درد کا ہونا۔

5-

Headache and obstructation of nose during coryza.

زکام میں سر درد اور ناک کا بند ہو جانا۔

6-

Stool changeable.

پاخانے کا تبدیل ہوتے رہنا۔

7-

Salivation during sleep.

نیند کے دوران منہ میں تھوک کا آنا۔

8-

Desire warm milk and fat food but fat food stomach disorder.

گرم دودھ اور چکنائی والی چیزوں کی خواہش لیکن چکنائی والی چیزوں سے معدہ خراب ہو جانا۔

9-

Thirst for cold water.

ٹھنڈے پانی کی پیاس۔

10-

Sleep on abdomen.

پیٹ کے بل سوئے۔

11-

Hot disposition.

گرم مزاج یعنی گرمی کا زیادہ لگنا۔

12-

Tongue coated whita.

زبان پر سفید پرت کی تہ۔

13-

Likes open air, feels suffocated in closed room.

کھلی ہوا کو پسند کرنا اور بند کمروں میں سانس کی گھٹن کا احساس۔

14-

Mild disposition.

نرم مزاج۔

15-

Past history of , pneumonia and measles frequently.

اور خسرہ کا بار بار ہونا۔ سابقہ بیماریوں میں نمونیہ

16-

Prescription PULSATILLA + PLS 200,1M

CURE THE CASE IN THREE MONTHS.

200,1000 تین ماہ میں کیس دوا کی تجویز پلساٹیلا کیور ہو گیا الحمداللہ۔

********** ناممکن کو ممکن کرنا **********

** ایک منٹ میں ہومیو میڈیسن تجویز کرنے کا طریقہ**۔

(***** پوسٹ کوڈ۔ &&/3132***)

بہت سالوں ہومیو کے مطالعہ اور تجربات کے بعد میری ناقص عقل کے حساب سے میں یہ یقین سے کہتا ہوں کہ مزمن اور پچیدہ امراض کا علاج خواہ وہ کسی بھی سٹیج پر ہو مندرجہ ذیل میڈیسن میں سے کسی ایک کا استعمال لازمی ہے اس کے بغیر حقیقی علاج اور مکمل صحت ممکن ہی نہی۔ اور اگر کوئی ڈاکٹر کسی مرض کی اس لوجک کو جان گیا اس کے آگے باقی کوئی احثیت ہی نہی۔ وہ میڈیسن مندرجہ ذیل ہیں آخر میں مزید لکھوں گا۔تاکہ آپ ناممکن کو ممکن بنا سکیں

میڈورینم۔سفلینیم۔ٹیوبرکولینیم۔بیسیلینیم۔۔سورانیم۔سٹرپٹو۔کا رسینوسن۔انتھراکسینم۔سی اونتھس۔ نکس۔اگنیشیا۔نیٹرم میور۔تھائراڈینیم۔آرنیکا۔سٹافی سائگیریا۔نیٹرم سلف۔ پلسٹیلا۔سیپیا۔لیکسس۔کلکیریا کارب۔کلکیریا فلور۔آورم

میٹ۔ٹائفاڈینیم۔پائروجینیم۔کالی فاس۔و
ہاپریکم۔ایکسرے۔سائنا۔
باقی 900 سے زائد میڈیسن سب صرف علاج کے
لیئے ہیں۔ مندرجہ بالا وہ ہیں جو بیماری کا سبب دور
کرتی ہیں۔
کا 95% ان پچیس میڈیسن میں پوری دنیا کے میڈیکل
راز چھپا ہے۔ ان کے جاننے کے بعد تو بارہ نمکیات
اور 6 اڈیشنل بائیو۔۔
اور جو ڈاکٹر اس سائنس کو سمجھ گیا اسے مجموعہ
علامات کے چکر میں بھی پھسنا نہی پڑتا۔ جو ان کو
سمجھ گیا اور ان کے استعمال کو جان گیا۔وہ ایک
سیکنڈ میں مریض کی دوا سلیکٹ کر سکتا ہے اور
رزلٹ بھی سو فیصد حاصل کرتا۔
کیونکہ ان میڈیسن کے بغیر کرانک اور ملٹیپل ڈیزیز
میں باقی تمام میڈیسن کبھی اپنا مکمل اثر نہی کر
سکتیں۔
زبانی یاد کر لے یا بے شک کو پورا مٹیریا میڈیکا
کمپیوٹر سوفٹ ویئر لے کر بیٹھ جائے سب دل کو تسلی
دینے والی بات ہے۔

جو بھی ھومیو ڈاکٹر یہ فن سیکھ لے اور اس نے میڈیسن کا پتھالوجیکل ایکشن جو پیورا میٹیریا اور میں لکھا ہے۔اسے پتھالوجیکل سمجھا وہ بورک مٹیریا پھر صرف اسی ایک علامت پر 100% درست میڈیسن ایک سیکنڈ میں نکالے گا اور وہ میڈیسن چند سیکنڈ میں اپنا اثر دیکھائے گی۔بے شک اس کا اثر مکمل ھونے میں ایک ہفتہ سے 50 دن لگیں لیکن کامیابی یقینی ھو گی۔ لیکن کسی بھی میڈیسن کا پتھالوجیکل ایکشن صرف وہ ہی جان پائے گا۔جو باڈی کی اناٹومی اور فیزیالوجی جانتا ہے۔۔اور ھیومن اکثر مٹیریا میڈیکا کی ہر میڈیسن کے زمرہ میں بولڈ حروف میں پتھالوجی کے اعتبار سے میڈیسن کی علامات درج ہیں جن پر دوست دھیان ہی نہی دیتے۔ اصل علامات تو وہ ہی ہیں۔ ڈاکٹر ان کو نظر انداز کر کے علامات کی تفصیل میں چلے جاتے ہیں۔ جن کی تفصیل اتنی طویل اور دوسری میڈیسن سے اتنی مماثل ہیں کہ علامات کا حلوا بن جاتا ہے جن کا یاد رکھنا ممکن ہی نہی۔ کیونکہ سب ایک دوسرے سے اتنی مماثل ہیں کہ دماغ گھوم جائے۔ تو آسان اور درست

راستہ چھوڑ کر بھٹکنے کی ضرورت کیا ہے۔باقی جو دوست مجموعہ علامات کا ناکام راگ انا پتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ مکمل مجموعہ علامات میں زہنی۔علامات کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے لیکن وہ دوست اس پر کیا کہیں گے کہ 50 سے زائد میڈیسن ایسی ہیں جن کا کسی بھی بک میں زہنی علامات کا سرے سے موجود ہی نہی۔ زکر تو ہمیں اصل میں ایک بات کو چھوڑ کر مختلف اوقات میں مختلف طریقہ پے سوچنا ہوگا۔۔مرض یا بیماری جو بھی کہیں اس کے سبب کی طرف جانا ہو گا۔ اور کبھی تو ہمیں۔زہنی علامات کو اہمیت دینا ہوگی کبھی موڈیلیٹیز پر میڈیسن پکڑنا ہو گی۔کبھی وائرس کے حساب سے سوچنا ہو گا کبھی بیکٹیریا کو سبب بنا کر سوچنا ہو گا۔کبھی صدمہ کو اہمیت دینا ہوگی۔کبھی چوٹ کی نظر سے دیکھنا ہو گا۔کبھی کھانے کی کمی بیشی کو سامنے رکھنا ہوگا۔کبھی آرگن یا غدود کو سامنے رکھ کر دوا تجویز کرنا ہو گی۔کبھی ٹائیفائیڈ۔یا ملیریا کو سامنے رکھنا ہوگا۔اور پھر جس بات کو میں بار بار ذکر کرتا ہوں۔میازم یعنی سورا

سفلس۔سائیکوسس۔ٹیوبرکولیسز کو سامنے رکھ کر سوچنا ہوگا۔تب کامیابی اور ہومیو کا فلسفہ پورا ہوگا۔
ہر فرد کو مختلف انداز میں دیکھ کر سوچنا ہوتا ہے۔مجموعہ علامات کی اہمیت موجود ہے۔لیکن ہر جگہ اس کی ضرورت نہی ہوتی۔ اصل سبب کے بعد ہی مجموعہ علامات معاون ہوتی ہیں۔
البتہ موڈیلیٹیز ایک لازمی جز ہے اس کے بغیر ایک آرگن پر کئی دوا کے اثر نیں ان کو ڈیفرینشیئٹ کرنا ممکن نہی۔ میری نظر میں اصل بات یہ ہی ہے باقی سب ہوا میں تیر چلانے والی باتیں ہیں۔سمجھنے والے کچھ نہ کچھ پا ہی لیں گے اور باقی ماضی کی طرح ہوا میں تیر چلانے کر تیس مار خاں بنے رہیں گے۔کیونکہ حقیقت تو وہ ہی ہوتی ہے جسے کوئی بھی چاہئے تو جھٹلا نہ سکے۔اور ہومیو سے چھٹلانا بڑی میڈیکل کی کیا سچائی ہو سکتی ہے۔کیونکہ ہومیو کی اپروچ وہاں پر بھی ہوتی ہے جہاں بہت سی اپروچ ختم ہو جاتی ہیں۔میں نے کوشش کی ہے کہ ایسا طریقہ کار واضع کر دوں کہ ہومیوپیتھی کی مشکلات کا ہوا ختم ہو جائے۔اور انتہائی آسان طریقہ پر ایک ہی

سے بڑھ کر میڈیسن علامت پر مجموعہ علامات سامنے آجائے۔مثال کے طور پر ایک مریض کو شیٹیکا پین ہے۔ اس کی پتھالوجیکل وجہ سفلس ہے یا ٹیوبرکولیسز ہے جس کی وجہ سے ہڈیوں میں میں کمزوری پیدا ہوئی۔اور مہروں پر کسی وجہ سے زور پڑنے پر ان میں گیپ پیدا ہوا اور ایک سائڈ سے دن گئے۔ان مہروں کے نیچے شیٹیکا نروو دباو کا شکار ہوا اور اس نروو میں سوزش ہو کر دباو کا شکار بنے اور اس سوزش کے نتیجے میں درد شروع ہوا۔ اب اگر آپ صرف علامات پر جائیں گے اور برائیونیا۔بیلاڈونا۔کولوسینتھ۔رسٹاکس کی علامتوں میں کنفیوز ہوتے رہیں گے۔ لیکن اگر سبب/ میازم کی ایک خوراک دیں اور اگلے دن نرو کمپریش ہونے کی میڈیسن پلس یا لیکسس بنے گی جس میں اخراج پر آرام آتا ہے۔ فورن کام کرے گی۔ اب ظاہری طور پر حرکت سے تکلیف برائیونیا بنتی تھی لیکن پتھالوجی جو حقیقت بنی اس پر پلس بنی جو فورن آرام دے گی۔اب اگر آپ رگ کاٹ کر تھوڑا خون نکالتے ہیں تب بھی پریشر کم ہو کر تکلیف کم ہوتی ہے اور یہاں

پلس سے دباو والی جگہ بلڈ کم ہو۔ اب ریزن بھی
بھی ختم اور پرابلم بھی ختم۔ پتھالوجی کے علم پر
پرابلم سمجھ آئی۔اور ڈرگ پکچر پر میڈیسن خود
سامنے آئی۔
پر ہومیو کو سمجھنا بہت آسان اسس قانون
ہے۔سیکنڑوں میڈیسن کی لاکھوں علامات میں بھٹکنے
کا امکان زیادہ ہے جبکہ پتھالوجی کے نظریہ میں
بھٹکنے کا کوئی چانس نہی۔ اصل کام مہرے کی خرابی
کو دور کرنا اور اس کے نیچے دبے نروو کو آزاد
کرانا ہے۔اب چاہئے یہ کام آپریشن سے کریں یا ہومیو
میڈیسن سے۔ بات دونوں میں ایک ہے اور مقصد بھی
ایک لیکن ایک بہت مشکل اور دوسرا بہت اسان۔
ایک اور بات سرجن صرف آپریشن سے مہرے کو
گا یا کاٹ کر نروو کو درست کرے گا۔ اسے کھرچے
آزاد کرانے گا اور ممکن ہے کہ دوسرا مہرہ دب
جائے۔ جبکہ ہومیو ڈاکٹر میازم سے ہڈی کے مسلے
کلکیریا کو ختم کر کے ڈیجنشن کو پر کابل پائے گا
فاس اور فلور ۔کلکیریا کارب۔دے کر مہرے کو مضبوط
بنائے گا۔اور کمپرس نروو یا کسی بھی شریان یا ورید

کو آزاد کروایے گا اور پرابلم کا پرمنٹ حل کرے گا۔
جبکہ ہمارے ایلو میں کیا ہے سرجری اور پین کیلر
پاس درجنوں بلکہ کئی درجن میڈیسن کا آپشن موجود
ہے۔۔اب آپ خود فیصلہ کریں کدھر جانا ہے۔ اور بے
شک یہ حقیقت پر مبنی ایک راز ہی ہے۔ اگر کوئی
سمجھے اور مانے۔
اور اس بات پر میں میں پچھلے 3 سال سے زور دے
مشکل نہی۔ رہا ہوں کہ سنگل علامت دعا کا چنائو
ضرور کی ہے لیکن کوئی نئی اور یہ بات منے اخز
بات نہی۔ آپ مٹیریا میڈیکاپیورا اور بورک اٹھا کر
پتھالوجیکل علامات ہماری ہومیو دیکھیں میڈیسن کی
کے بانیوں نے خود لکھی ہیں۔ لیکن اس بات کو ہمارے
سینئر ہمیں سمجھا نہ پائے اور ہمیں مجموعہ علامات
میں الجھا کر ہمیں ہومیو میں احساس کمتری کی طرف
دیا اور ہمارے ہزاروں ہومیو ڈاکٹر ڈی ای دھکیل
ایچ ایم کرنے کے باوجود اپنے آپ کو ناکام سمجھتے
ہیں۔میں نے اپنی زندگی کا مقصد ہی یہ بنایا ہے کہ
علاج کا بتانا ہے اور ہومیو ڈاکٹرز لوگوں کو ہومیو
کے لیئے ہومیو کو آسان بنانا ہے۔ آج میری بات کی

کوئی قدر نہ سہی لیکن ایک وقت ضرور آئے گا جب لوگ میری کہی ہوئی بات کو تلاش کیا کریں گے۔ میں نے ہمیشہ بیس 30 لوگوں کو سامنے بٹھا کر لیکچر واہ واہ حاصل کی کوشش کی بجائے لاتعداد دے کر لوگوں تک اپنی بات پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ اب یہ بات سمجھ صرف اسی شخش کو آئے گی جو اس پر غور کرے گا اور سمجھنا چاہے گا۔

ڈاکٹر عابد راو۔فاسٹ گروپ۔

مردانہ کمزوری کا علاج!

مزمن کیس نمبر {{19}}

یہ کیس بہت دلچسپ ہے۔ آپ کو حیرانی ہوگی کہ کس طرح صرف ایک ہی دواء 40 تکلیفات

کو ختم کرتی ہے. یہ ایک سلفر مزاج انسان کا کیس ہے.

سلفر ایک شخصیت اور پرسنیلٹی کا نام ہے.
آپ کو جگہ جگہ سلفر مزاج انسان نظر آئیں گے. ایک پروفیشنل ہومیوپیتھک ڈاکٹر پہلی ہی ملاقات میں سلفر مزاج انسان کو جان لیتا ہے. شخصیتات اور مزاجوں کی معرفت ماہر مخلص ہومیو ڈاکٹر کے پاس رہنے سے آتی ہے.

ایک بات خوب یار رکھیں کہ جب کسی بھی مریض کی مزاجی بالمثل دواء ملے جائے تو وہ ایک ہی دواء اس مریض کی پورانی سے پورانی اور بڑی سے بڑی ہر قسم کی تکلیف کو ختم کرنے کے لئے کافی ہوا کرتی ہے. ہومیو میں اصل بات مریض کی مزاجی دواء تلاش کرنا ہے.

کیس کی روداد!

انڈیا سے ایک پیشنٹ کا مجھے میسج آیا کہ:-

کتاب کا جب بھی مطالعہ کرتا ہوں تو تھوڑی دیر غور سے مطالعہ کرنے کے بعد نیند آنے لگتی ہے اور جسم میں بہت زیادہ کمزوری کی وجہ سے وظیفہ زوجیت میں خلل آتا ہے، کوئی علاج تجویز فرمائیں؟

میں نے کہا کہ:-جب تک مجھے آپ کی شخصیت اور پرسنیلٹی کے بارے مکمل علم نہیں ہوگا ، اس وقت تک میں آپ کے لئے کسی دواء کا انتخاب نہیں کر سکتا،یہ بات بھی یاد رکھنا کہ آپ کی ۱۰ تکلیفات ہوں یا ۱۱۰ تکلیفات ہوں ان کی ہومیوپیتھک میں ایک ہی دواء ہوتی ہے۔ وہ ایک ہی دواء آپ کی تمام تکلیفات کو ختم کر دے گی۔ ان شاء اللہ۔
میں نے ان کو سوال نامہ سنڈ کیا اور انہوں نے یہ جواب نامہ سنڈ کیا۔

جواب نامہ:-

1۔ مطالعہ کے وقت نیند کا غلبہ سب سے اہم پریشانی اندرونی پریشانی وظیفہ زوجیت کامل طور پر ادا نہ ہونا۔ سرعت انزال اور انتشار اور رغبت کی بے حد کمی۔

2۔ شادی کے بعد سے ہی یہ مسئلہ ہے 4 نومبر 2007 کو شادی ہوئی جب سے یہ پریشانی ہے لیکن مطالعہ کے وقت نیند والی پریشانی زمانہ طالب علمی سے لے کر اب تک ہے۔

3۔نا مخفی رکھا گیا ہے۔

4۔عمر 35 سال۔

5۔ وزن تقریبا 70-75 کلو۔

6۔ قدردرمیانی۔

7۔ ممبئی انڈیا۔

8۔ کام درس و تدریس و امامت کرنا۔

9۔ ویسے تو سر ہمیشہ ہی بھاری رہتا ہے ہلکا درد ہمیشہ بیچ میں رہتا ہے اور پیشانی ہمیشہ تنی ہوئی رہتی ہے ایسا لگتا ہے کہ بہت زیادہ ٹینشن ہے۔ کبھی سر میں درد زیادہ ہوتا ہے تو سر رائی کے تیل سے میں مالش کر لیتے ہیں۔

10۔ اکثر جب بھوک لگی ہوتی تو چکر زیادہ آتا ہے بھوک برداشت نہیں ہوتی۔ بھوک کی وجہ سے مزاج میں چڑچڑا پن بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور بھوک کی

وجہ چکر کے ساتھ پسینہ اور کپکپی بھی بدن میں رہتی ہے۔

11۔ آنکھ بھاری رہتی ہے خشکی کا احساس بہت زیادہ رہتا ہے۔ آنکھ میں ہمیشہ ایسا لگتا ہے کہ کچھ پڑا ہوا ہے۔ کیچڑ تو اکثر نکلتا رہتا ہے۔ کبھی آنکھ سے پانی بھی گرتا ہے خاص طور لیٹتے وقت۔

12۔ ناک اکثر جام ہو جاتی ہے۔ خوشبو اور بد بو کا احساس نہیں ہوتا۔ ناک پر بہت کھجلاہٹ رہتی ہے۔ کوئی تیز خوشبو سونگھنے سے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

13۔ کان بھاری رہتا ہے۔ ہلکی آواز اب پتا نہیں چل پاتی۔ کان میں کھجلاہٹ بھی بہت رہتی ہے۔

14. گلے میں اکثر خراش ہو جاتی ہے۔ اکثر اس میں بال اٹکے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ چھینک آنے کے بعد گلے میں خارش ہو جاتی ہے اور دو تین مرتبہ چھینک آنے کے بعد گلا جام ہو جاتا ہے اور خارش اتنی ہو جاتی ہے کہ کچھ بولنا یا پڑھنا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ تقریر کرنے کے دوران بہت جلد گلا بیٹھ جاتا ہے۔ تھوڑا بھی ٹھنڈا موسم ہوجائے تو ناک جام اور گلے میں خراش ہو جاتی ہے اور ناک کے بجائے منھ سے سانس زیادہ لینی پڑتی ہے۔ صبح کے وقت گلے کا ذائقہ عجیب ہوتا ہے بہت جلد بہت سارا لعاب بن جاتا ہے۔

15. ایک ہفتہ پہلے بھوک بہت اچھی لگتی تھی۔ ایک اوپر کی چھ یا سات روٹیاں دن میں درمیانی سے ذرا کھا جاتے ہیں۔ ایک ہفتہ پہلے بھوک تینوں وقت بہت اچھی لگتی تھی لیکن ابھی صبح کے وقت اچھی بھوک لگتی ہے۔ جی اچھا ناشتہ یعنی پیٹ بھر ناشتہ کرنے کے بعد صبح بھی نیند آنے لگتی ہے۔

16. ہلکا گرم ہلکا میٹھا ہلکا نمکین پسند ہے تیکھا بالکل نہیں کھا پاتے سینے میں جلن ہونے لگتی اور تیکھا برداشت بھی نہیں ہوتا۔ ہاں پھل پسند ہے تربوزہ اور خربوزہ۔

17- نہیں۔

18. دودھ جلدی ہضم نہیں ہوتا اور قبض پیدا کرتا ہے یہی حال میٹھے کا بھی ہے مگر زیادہ میٹھا کھانے کی وجہ سے گیس تو بنے گا ہی ساتھ میں ہلکا پیٹ میں درد بھی شروع ہوجاتا ہے۔ اور جلدی ہضم نہیں ہوتا۔

19۔ جی پسینہ بہت نکلتا ہے سب سے زیادہ ہاتھ میں کلائی سے اوپر اور کہنیوں سے نیچے اس کے بعد سر میں اور پھر پیٹھ اور پیٹ میں۔

20۔ جی پسینہ سے کھٹی بد بو آتی ہے۔

21۔ پیٹ میں قبض، جلن، ہلکا درد، ڈکار، گیس سب کچھ ہی رہتا ہے۔ دونوں سینوں کے درمیان پیٹ کے اور پسلیوں کے نیچے تھوڑا جو گڈھا رہتا ہے اس میں ہمیشہ کچھ پھنسے کا ہونے کا احساس رہتا ہے۔ سینہ ہمیشہ بھاری سا لگتا ہے تھوڑا چلنے کے بعد سانس پھولنے لگتی ہے۔

22۔ قبض رہتی ہے۔ پاخانہ روز ہی ہوتا ہے پاخانہ کرنے کے بعد جلن اکثر رہتی ہے کبھی کبھی درد بھی ہوتا ہے۔ اکثر ٹائٹ ہوتا ہے صاف نہیں رہتا۔ ہوا بہت خارج ہوتی ہے۔

23. پاخانہ کرنے کے بعد بہتر محسوس ہوتا ہے مگر مذکورہ بالا تکلیفیں رہتی ہیں۔

24۔ پیشاب صبح کے وقت اور شام کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ دوپہر میں بہت کم۔ ایک دن میں تقریباً سات آٹھ مرتبہ پیشاب ہوتا ہے اور اگر رات کو بھی شامل کر لیں تو دس گیارہ مرتبہ۔

25۔ ہاتھ پائوں میں آپ کے سوال میں ذکر کئے سبھی پرابلم موجود ہیں۔

26. الحمدللہ دل میں کوئی خاص مرض تو نہیں ہے بس کبھی کبھی دھڑکن بہت تیز ہو جاتی ہے اس سے تھوڑا سے ڈر لگنے لگتا ہے۔

27. تقریباً سات گھنٹہ سوتے ہیں۔ رات میں تقریباً بارہ بجے سوتے ہیں اور صبح چھ - سات بجے کے درمیان اٹھ جاتے ہیں اور وقت فرصت ہے تو ظہر کے بعد آدھا ایک گھنٹہ سو جاتے ہیں۔سوتے وقت دائیں طرف سو جاتے ہیں لیکن زیادہ تر سونا چت لیٹ کر ہی ہوتا ہے۔ خواب بہت کم آتے ہیں کبھی آتے ہیں تھوڑا ڈرنے والے۔ سوکر اٹھنے کے بعد بھی بدن تھکا تھکا سا لگتا ہے عجیب کیفیت رہتی ہے۔ چھٹیوں کے دنوں میں تو خوب سوتے ہیں۔

28. تنہائی پسند ہیں۔

29. زیادہ خاموش رہتے ہیں۔

30. دونوں مزاج جذباتی اور سنجیدہ ہے۔ جذباتی مزاج غالب ہے۔ غصہ بہت ہے۔ لیکن کنٹرول بھی ہے۔ جتنے جلدی غصہ آتا ہے اتنے ہی چلا بھی جاتا ہے۔

31۔ زیادہ کام کرنا یا اپنے آپ کو مشغول رکھنا پسند ہے۔

32. جی خوف کی وجہ سے وسوسے بہت آتے ہیں۔ گھر کی پریشانی سب سے زیادہ اور چونکہ مدرس ہیں اس لئے یہاں بھی پریشانی رہتی ہے۔ سونے کے وقت آئندہ کاموں کا خیال زیادہ رہتا ہے۔ جی بہت زیادہ عجیب و غریب خیالات آتے ہیں اس کی وجہ سے تو بہت پریشان رہتا ہوں۔ غمگین ہونا میری زندگی کا حصہ ہے لیکن دن کا کون سا حصہ غالب ہے یہ بتاپانا مشکل ہے۔

33. غروب آفتاب کے بعد زیادہ چست محسوس کرتا ہوں نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد۔

34. سردیوں کا موسم زیادہ پسند ہے۔ گرمی سے کوفت بہت ہوتی ہے، الجھنیں بہت زیادہ رہتی ہیں، سانس پھولنے لگتی ہیں گرمی برداشت نہیں ہوتی۔ دماغ الجھنوں کا شکار رہتا ہے۔ جی خوشبو سے بڑی کوفت ہوتی ہے سر میں درد اور چکر ہونے لگتا ہے۔ حلق خراب ہونے کی کوئی گنتی نہیں ہے ہاں بخار بہت کم آتا ہے(الحمد للہ)۔

35۔ جسم زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے۔

36. جسم کے تمام ہی حصے میں تکلیف ہے۔

37. موسم گرما میں کھڑکیاں اوردروازے کھول کر بیٹھتے ہیں۔

38. اعضاء کا درد آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔

39. دن میں دو تین مرتبہ پانے کھانے کی عادت ہے۔
روز نہانے کی عادت ہے۔ کم بولنے کی عادت ہے۔
کچھ نہ کچھ پڑھنے اور لکھنے کی عادت ہے۔

40. جی پورے بدن میں کھجلاہٹ ہے۔ گرمی کے
موسم کھجلاہٹ بہت بڑھ جاتی ہے۔

41. تقریباً دو ڈھائی سال پہلے دو تین دن متواتر
بخار ہوا تھا۔ ٹائیفائڈ تو شاید کبھی نہیں ہوا۔ دانتوں میں
کھجلاہٹ بہت ہے جس کی وجہ سے کئی دانت گھس
گئے ہیں اور پیٹھ کے حصے میں درد اکثر رہتا ہے
درسگاہ میں پڑھاتے وقت اس پیٹھ کے درد کا احساس
زیادہ رہتا ہے یا جب بھی زمین پر بیٹھے ہوں تو تھوڑا
بھی جھکنے کی صورت میں درد ہوتا ہے۔ ہاں کرسی
وغیرہ پر اتنا احساس نہیں ہوتا۔

حضور! آپ کے سوالات کے جو بھی جوابات تھے وہ میں نے صحیح طور پر نقل کر دیا ہے مزید کچھ اور معلومات چاہئے تو فرمائیں۔ حضور کرم فرمائیں اور علاج کے لئے نسخہ مرحمت فرمائیں۔
حضور صرف آپ کے لئے دعا ہی کر سکتے ہیں اللہ رب العزت اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں آپ کو خوب برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔

دواء کا انتخاب کیسے کیا گیا؟

مذکورہ مریض میں چند خصوصیات تھیں۔
1. زبان پر سفید تہہ کا ہونا.
2. حلق میں بال اٹکے ہونے کا احساس۔ میں نے بعد میں ان سے اس کے بارے پھر سے پوچھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ: جی حضور! اکثر یہ محسوس ہوتا ہے کہ حلق کی بائیں جانب بال اٹکا ہوا ہے ۔ میں کھانس کھانس کر باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہوں یا پانی پی

کر اندر لے جانے کی کوشش کرتا ہوں مگر کچھ بھی نہیں نکلتا۔

3. جسم کے تمام حصوں میں گرمی، کھجلی اور جلن کا ہونا۔

4. پسینہ سے کھٹی بدبو کا آنا۔

5. شدید دائمی قبض کا ہونا۔ میٹھی چیز اور دودھ سے قبض کا زیادہ ہونا۔

6. غروب آفتاب کے بعد عموما فرش ہونا۔

7. موسم سرما سے محبت اور گرما سے نفرت کا ہونا۔

یہ تمام علامات "Sulfhur" کے سواء کسی بھی ہومیوپیتھک دواء میں موجود نہیں۔ میں نے ان کو Sulphur 1M کا ایک قطرہ دیا۔ سات دن بعد پوچھا کہ کیا فائدہ ہوا؟ تو انہوں نے کہا کہ کچھ تکلیفات کم کچھ زیادہ ہوئی ہیں۔ پھر تین خوراکیں اور دیں اور ایک ماہ بعد پوچھا تو انہوں نے کہا کہ:-

الحمد للہ اس ایک ماہ دواء کھانے سے میری پیشانی پر 15 سال سے جو بوجھ تھا وہ اب کافی حد مسلسل تک ٹھیک ہے، اب میں ایک گھنٹہ بھی مطالعہ کروں تو بھی کوئی دقت نہیں ہوتی، وظیفہ زوجیت میں ٹائمنگ میں بہتری آئی ہے، پہلے جو چہرے سے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے بہت سوچ اور فکر میں ڈوبا ہوا ہے اور ہر کوئی یہ کہتا تھا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں تو وہ متفکرانہ سوچ ختم ہوئی ہے. آپ کا بہت بہت شکریہ.

اب 1M کے چار قطرے پورے ہونے کے بعد 10M کا CMکا ایک قطرہ لینا ہے، پھر تین ماہ بعد ایک قطرہ لینا ہے. بس علاج مکمل اللہ آپ کو خوش رکھے. آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم.

سلفر کی فلاسفی اور اس کے بارے کچھ اہم معلومات!

1. سلفر مزاج انسان کا حکمت کے اعتبار سے گرم خشک مزاج بنتا ہے. اس کو طب یونانی میں صفراوی

مزاج کہا جاتا ہے. اس لئے کہ اس انسان میں صفراء کی کثرت ہے،تری کی انتہائی قلت اور خشکی درمیانہ درجہ کی ہے.

نظریہ المفرد الاعضاء الثلاثہ کے اعتبار سےسلفر انسان کا مزاج غدی عضلاتی ہے. اس لئے کہ اس انسان کے جگر اور غدود میں تحریک، دل اور عضلاتی میں تحلیل، دماغ اور اعصاب میں تسکین ہوتی ہے.

ہومیوپیتھک کے مطابق یہ ایک سوزاکی دواء ہے. اس لئے کہ سورا منفی سوچ کا نام ہے. سلفر مزاج انسانوں میں منفی سوچ بدرجہ اتم موجود ہے. سلفر مزاج انسان ہر بات کا اٹ مطلب مراد لیتا ہے. اگر آپ اس کے لئے کسی خیر کا ارادہ کر کے کوئی کام کر رہے ہیں تو وہ اس میں بھی شر کو دیکھتا ہوگا اور آپ کو خبر تک نہیں ہوگی.

جب وہ کلینک میں آئے گا تو آپ کی ہر بات اور فعل کو نوٹ کرے گا. اس میں منفی پہلوں کی طرف اس کہ توجہ زیادہ جائے گی.

ایک مخلص اور صاف دل والے انسان کا اس کے ساتھ زیادہ دیر تک رہنا مشکل ہوتا ہے.

اگر آپ اس کے سامنے کسی کی تعریف کریں تو وہ اس کے بھی منفی بات آپ کے سامنے بیان کرنا شروع کر دے گا.

میرے رشتہ دار میں ایک سلفر مزاج عورت ہے. وہ جب بھی کال پر مجھ سے بات کرتی ہے تو وہ کسی نہ کسی کے بارے منفی باتیں ضرور بر ضرور کرے گی. ایسے لگتا ہے کہ اس کا کھانا لوگوں کے بارے منفی باتین کئے بغیر ہضم ہی نہیں ہوتا.

میں ایک جملہ سلفر کے بارے بولا کرتا ہوں کہ "آپ ہر بات کا الٹ مطلب کیوں مراد لیتے ہو، میں آپ کے لئے اچھا کام کروں تو بھی اس کا ایک منفی پہلو آپ ذکر کر دیتے ہوں، ایسا منفی پہلو جس کے بارے میرے ذہن میں گمان تک نہیں آیا ہوتا"

اس کی منفی سوچ اس قدر زیادہ ہو جاتی ہے کہ وہ یہ تک کہتا ہے کہ بدقسمتی کے لئے بس میں ہی ملا تھا. معاذ اللہ. اس لئے ہماری کتابوں میں سلفر کو لامذھب کہا گیا ہے.

آپ جب سلفر کو دیکھوں گے تو آپ کو ایک فکر میں ڈوبا ہوا چہرا نظر آئے گا.

ہنمن کے نزدیک سلفر صرف منفی سوچ والا ہوتا ہے. دنیا کا ہر سلفر منفی سوچ کا مالک ہے. یہ ہی ہومیوپیتھک کی فلاسفی ہے. مگر جب ڈاکٹر جارج وتھالکس آیا تو اس نے کہا کہ سلفر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک منفی سوچ والا اور ایک مثبت سوچ والا، پھر اس نے بے شمار لوگوں نے اس کی بات کو مانا. ہنمن کی مخالفت کی اور ہومیوفلاسفی کو غلط قرار دیا. جب کہ سلفر کی اپرووِنگ میں صرف منفی سوچ سامنے آئی تھی تو حقیقت میں مثبت سوچ کیسے آسکتی ہے. اگر سلفر مثبت سوچ کا بھی ہوتا ہے تو جب سلفر دواء کی اپرووِنگ کی گئی تھی تو اس وقت لوگوں کی دو قسمیں ہونی چاہئے ایک منفی سوچ والے اور دوسرے مثبت سوچ والے. جب کہ اپرووِنگ میں سب کی سوچ منفی ہوئی تھی. اس لئے ہر سلفر منفی سوچ والا ہوتا ہے. ڈاکٹر جارج وتھالکس کی یہ بات غلط ہے کہ سلفر مثبت سوچ والا بھی ہوتا ہے. دوسری بات یہ ہے کہ ہومیوپیتھک فلاسفی کے مطابق سورا منفی

سوچ کا نام ہے. سلفر سورا کی سب سے بڑی دواء ہے. حتی کہ یہ بھی بات مشہور ہے کہ جہاں سورا کی تمام ادویہ فعل ہوجائیں تو سلفر فتح یاب ہوتی ہے. یہ انٹی سورک ادویہ کی شہنشاہ دواء ہے. جب سورا یعنی منفی سوچ کی سب سے بڑی دواء مثبت ہو جائے گی تو سورا کو کون سی دواء ختم کرے گی؟

2. سلفر اپنے چہرے اور انداز کلام سے ہی پہچانا جاسکتا ہے. جب آپ کم از کم 5 سلفر مزاج لوگوں کا کامیاب علاج کر لیں گے، ان کے مزاج کو سمجھ جائیں گے، ان کا انداز کلام نوٹ کر لیں گے تو آپ سلفر مزاج لوگوں کو پہلی ہی ملاقات سے پہچان لیں گے.

شروع عمر میں سلفر دبلا ہوتا ہے. جیسے جیسے بڑا ہوتا جاتا ہے یا کمزوری ہوتا جاتا ہے ،ویسے ویسے اس میں موٹاپے کا رجحان آتا جاتا ہے. اس ہاں اگر وہ کام زیادہ کرے تو دبلا ہی رہتا ہے.

سے معلوم ہوا کہ دبلا اور موٹا ہونا کوئی اہم علامت نہیں.

کندھوں کا جھکے ہونا ضروری نہیں. بے شمار سلفر کے کندھے سیدھے بھی ہوتے ہیں. بہت سے میڈورینم کے کندھے جھکے بھی دیکھے ہیں. کچھ فاسفورس کے کندھے بھی جھکے دیکھے ہیں.

ہاں سلفر خوبصوت ضرور ہوتا ہے. اس کے نین نکش خوبصورت ہوتے ہیں. رنگ گورا اور کالا دونوں ہوتے ہیں. خوبصورتی کا تعلق نین نکش کے ساتھ ہوتا نہ کہ رنگت کے ساتھ. کیا سلفر ہبشی نسل میں ہے، بھی ہوتے ہیں اور مسلی بھی ہوتے ہیں.

آرسینک سٹافی سے زیادہ، سٹافی سلفر سے زیادہ خوبصورت ہوتے ہیں.

3. سلفر کی زبان پر سفید تہہ ہوتی ہے. سلفر کی طرح جتنے بھی سوزاکی مزاج لوگ ہیں ان کی زبان پر سفید تہہ ہوتی ہے. جیسا کہ میڈورینم، سورینم،

ٹیوبرکیولینم، انڈیم، اسٹیلاگومیڈس، اور اشوکا مزاج انسان ہیں.

اس کا مطلب یہ ہے کہ سوزاک یعنی منفی سوچ زبان کو سفید کر دیتی ہے.

4. طب یونانی میں یہ معقولہ مشہور ہے کہ قبض تمام امراض کی ماں ہے.

ہومیوپیتھک میں مشہور ہے کہ اگر سورا نہ ہوتا تو باقی دور زہروں کا بھی وجود نہ ہوتا. وہ سائیکوسس اور سفلیٹک زہر ہے. مطلب یہ ہے کہ سورا تمام بیماریوں کی اصل ہے.

سلفر مزاج لوگ دائمی شدید قبض کا شکار ہوتے ہیں. کبھی کبھی بدپرہیزی سے دست لگنا علیحدہ بات ہے. یہ دنیا کے ہر انسان کو لگتے ہیں.

اس سے معلوم ہوا کہ طب یونانی اور ہومیوپیتھک فلاسفی قریب قریب ہے. مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ طب قبض کو امراض کا سبب مانتی

ہے. ہومیو منفی سوچ کو امراض کا سبب مانتی ہے.
اس ہی منفی سوچ سے قبض ہوتی ہے.
ہاں سلفر آخری عمر میں یا جب اس کی بیماری
انتہا تک پہنچتی ہے تو دائمی دستوں کا شکار ہوجاتا
ہے. اس وقت سلفر کی یہ حالت ہوتی ہے کہ صبح 5
بجے کے بعد 3.4 بار گرم گرم دست لگتے ہیں اور
غروب آفتاب کے بعد موت کا شدید خوف ہوتا ہے. میں
نے اس سٹیج پر دو سلفر مزاج لوگوں کو دیکھا ہے.
اگر آپ نے اس حلت میں اس کو دواء شروع کی تو
دست رک جائیں گے اور جلدی امراض ظاہر ہونا
شروع ہو جائیں گیں. یہ ایک مثبت بات ہے.
اس پورےبیان سے یہ بات معلوم ہوئی کہ سلفر
مزاج انسان میں دو میں سے ایک علامات کا ہونا شرط
ہے. اگر ان دونوں علاماتوں میں سے کوئی ایک بھی
علامت موجود نہ ہو تو وہ انسان سلفر بالکل نہیں
ہوسکتا ہے. 1. دائمی شدید قبض. 2. صبح پانچ بجے
کے بعد 3.4 بار گرم گرم دست اورغروب آفتاب کے
بعد موت کا ڈر.

5. حلق کی بائیں جانب بال کے اٹکے ہونے کا احساس.

میں نے جتنے بھی سلفر مزاج انسانوں کو سلفر دواء دی ہے ان سب کی عمر 15 سال سے زیادہ تھا. ان سب میں یہ علامت موجود تھی. اس کے ساتھ بہت سے سلفروں میں یہ بھی علامت تھی کہ حلق کی دائیں جانب پھوڑے کا احساس ہونا. اس لئے میں جب بھی کسی کو مزاج سلفر سمجھتا ہوں تو اس سے اس بال والی علامات کی تصدیق ضرور کرتا ہوں.

6. دن 11 بجے کے بعد بھوک کا زیادہ لگنا اور سینے کا بیٹھنا.

یہ علامت ٹیوبر میں بھی موجود ہے مگر ٹیوبر کو حلق میں بال کا احساس نہیں ہوتا. آپ سلفر سے یہ جملہ ضرور سنیں گے کہ میں 11:30 بجے والے بھوک برداشت نہیں کر سکتا باقی وقت کی بھوک برداشت کر سکتا ہوں. میڈورینم کو 5 بجے کے بعد

اور سورینم کو غروب آفتاب کے بعد بھوک زیادہ لگتی ہے.

7. کم کھانا اور زیادہ پینا.

میں نے اپنے پاس آنے والے ہر سلفر مزاج انسان سے یہ سوال کیا کہ کیا آپ کھاتے کم اور پیتے زیادہ ہو تو ان سب نے کہا کہ بالکل ہم کھاتے کم پیتے زیادہ ہیں. اس لئے کہ سینہ میں کھاتے وقت جلن ہونے لگتی ہے.

جب ایک ٹیبل پر تمام سوزاکی مزاج انسان بیٹھے ہو تو ان میں سے ایک ایسا ہوگا کہ جو چیزیں کم کھائے گا اور پانی مشروب وغیرہ زیادہ پئے گا. سلفر کی یہ عادت اس کے خاندان میں مشہور ہوگی.

8. موسم سرما سے محبت اور گرما سے نفرت.

سلفر مزاج انسان سے جب آپ یہ سوال کریں گے کہ آپ سرما پسند کرتے ہیں یا گرما تو وہ فی الفور

کہے گا کہ سرما اس لئے کہ مجھے گرما میں گرمی،خارش اور الجن وغیرہ زیادہ ہوتی ہے.

9. دودھ سے نفرت.

آپ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا کہ جس انسان کی جس چیز کے کھانے یا پینے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہیں اس کو ہومیوپیتھک میں نفرت کے باب میں لکھا جاتا ہے. اس لئے کہ اگر کوئی انسان یہ کہتا ہے کہ مجھے دودھ سے نفرت نہیں مگر میں بالکل نہیں اس لئے کہ اس سے مجھے دمہ ،کھانسی پی سکتا، ،یا قبض زیادہ ہوتی ہے تو اس کو ہم نفرت ہی شمار کریں گے اور نفرت کے باب میں تلاش کریں گے.

دودھ سے نفرت کا مطلب یہ ہے کہ دودھ پینے سے ان کی تکلیفات (قبض، دمہ، وغیرہ) زیادہ ہوجاتی ہے. ہاں سلفر عموما یہ نہیں کہتا کہ مجھے دودھ سے نفرت ہے.

آرسینک کو سلفر کو چٹپٹی اشیاء زیادہ پسند ہیں، دودھ زیادہ پسند ہے. سٹافی کو ٹھنڈی سیال اشیاء زیادہ پسند ہیں.

10. سلفر بائیں جانب کی دواء ہے.

بائیں جانب تکلیفات کے ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ اس کو دائیں جانب تکلیفات نہیں ہوتی بالکل اس کا مطلب یہ ہے کہ سلف کی زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب جیسے زیادہ درد سر بائیں جانب، گردن کی ہوتی ہیں. بائیں جانب درد ہونا، گردن کی بائیں جانب کبھی کبھی درد ہونا، بائیں بازو کا درد، بائیں طرف بواسیری مسے، اگر گردے کا درد ہو تو پہلے بائیں میں پھر دائیں میں، ہرنی کا درد بھی عموما بائیں جانب ہوتا ہے.

دوسری اہم بات یہ ہے کہ بائیں جانب والے درد بنسبت دائیں جانب کے دردوں کے زیادہ شدت کے ساتھ ہوتے ہیں. دائیں جانب کا درد اکثر قابل برداشت

ہوتا ہے مگر بائیں جانب کا درد نا قابل برداشت ہوتا ہے.

جب تکلیفات شدت اختیار کر جاتی ہیں تو اس کے لئے بائیں جانب سونا بہت مشکل ہوتا ہے. ہاں سلفر عموما چت سوتا ہے.

11. پسینہ سےگھٹی بدبو کا آنا.

ہر سلفر کو اپنے پسینہ سے بہت زیادہ کھٹی بدبو آتی ہے. اس لئے اکثر سلفر ہر دوسرے دن نہاتے اور کپڑے بدلتے ہیں تاکہ اس گندی بدبو سے بچا جائے مگر اتنا نہانے کے باوجود بھی اس کی یہ بدبو ختم نہیں ہو پاتی.

یہ جو بات مشہور ہے کہ سلفر نہاتا نہیں یہ بات میں نے کسی سلفر میں ابھی تک نہیں دیکھی بلکہ میں نے جتنے بھی سلفر دیکھے ہیں وہ ایک ہفتہ میں کم از کم 2 بار ضرور نہاتے ہیں. کچھ سلفر کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ ہر روز بھی نہاتے ہیں. ہاں یہ بات ضرور ہے کہ ان سب کی سوچ منفی ہی تھی.

12. نید میں جلد چونکنا، نید کی کمی، رات کو عموما 12 بجے یا اس کے بعد سونا، عموما چت سونا، اکثر یہ بات بھی سلفر سےسنننےکو ملتی ہے کہ میں جب چت سوتا ہو تو مجھے احتلام ہوتا ہے.

13. رات پسند ہونا.

ہر سلفر رات پسند ہوتا ہے. صبح 11 بجے سے قبل عموما تھکا ہوا ہوتا ہے. صبح اٹھتے وقت بھی تھکا ہوا ہوتا ہے. رات کو خاصل کر غروف آفتاب سے 9 بجے تک بہت ایکٹو ہوتا ہے. اس وقت بہت باتیں کرتا ہے. ان دونوں صفات کی وجہ سے یہ معقولہ مشہور ہے کہ رات کو شیخ چلی اور دن کو بھیگی بلی.

ہاں جب وہ دائمی قبض سے آگے دائمی دستوں میں جاتا ہے تو غروب آفتاب کے بعد عموما موت کا خوف رہنا ہے.

سلفر رات پسند ہے. اس لئے سلفر کی تکلیفات جمعہ 12 بجے سے پیروار رات 12 بجے تک شدت اختیار کرتی ہیں. ان دنوں میں دست اور موت کا خوف زیادہ ہوا کرتا ہے. طبیعت میں بھی تھکاوٹ تھکاوٹ رہتی ہے. ان دنوں میں ہی زیادہ تر بخار اور پیٹ کی خرابی ہوا کرتی ہے. ان دنوں میں ہی زیادہ تر کام خراب ہوا کرتے ہیں. ان دنوں میں رزق کی کمی اور بری خبریں زیادہ آتی ہیں.

14. سلفر سست ناتجربہ فلسفی ہوتا.

بات بات پر دلیل دینا اس کی اہم صفات میں سے ہے. آپ دیکھیں گے کہ وہ ہر صحیح اور غلط بات ہر دلائل پیش کرے گا. اسی وجہ سے ہومیو کتابوں میں اس کو فلسفی لکھا ہوا ہے.

وہ فلسفی تو ہوتا ہے مگر زیادہ کام کرنا پسند نہیں کرتا. اس میں سستی ہوتی ہے. ہمارے محلہ میں 20 سے زیادہ جنرل سٹور اور دوسری دکانیں ہیں. اکثر دکانیں رات 9.10 بجے تک اوپن ہوتی ہیں. ان میں

سے دو دکانین سلفر مزاج کی ہیں وہ دونوں دکانین 7 بجے یا اس سے قبل ہی بند ہوجاتی ہیں.

سلفر فلسفی اور ہر بات پر دلیل دینے والا ہوتا ہے مگر وہ دانشوار نہیں ہوتا. آپ اسے عقلمند نہیں کہہ سکتے. دانشور اور عقلمند آرسینک، سیلیشیا، اور نیٹرمز ہوتے ہیں. اگر سلفر اور آرسینک کی لڑائی ہوجائے تو سلفر کی ہار پکی ہے. اگر مشورہ لینا ہے تو مشورہ دینے کی صلاحت آرسینک سیلیشیا اور نیٹرمز میں ہیں. اگر سلیقہ سے بات سمجھانا آرسینک، سیلیشیا کو آتا ہے. ہر بات پر دلیل دینے میں جلدی کرنا سلفر کی عادت ہے.

سلفر ہر چیز کو اپنی سوچ اور فکر سے ہی سمجھنا چاہتا ہے. وہ بہت کم تجربات اور کام کرتا ہے. آرسینک انتہائی سمجھدار اور محنتی بھی ہوتا ہے. سٹافی بے زبان اور بہت زیادہ تجربات کرنے والا، ہر چیز کو تجربات سے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر دانشور نہیں ہوتا. سیلیشیا بہت سنجیدہ اور ہر چیز کو اپنی عمدہ ترین فکر سے سمجھنا چاہتا ہے یہ

دانشور بھی ہوتا مگر سٹافی کی طرح بزدل بھی ہوتا ہے.

15. حد درجہ کا خود غرض، بہت تحفے دینے والا، اناپسند، متکبر، اپنے آپ کو بادشاہ اور باقی ہر ایک کو اپنا خادم بنانے کی خوائش رکھنے والا. مذہبی اور فلسفانہ خیالات کے ہوائی قلعے، ہر ایک پر تنقید کرنا، اور گندے لوگوں کو دیکھ کر الٹی آنے کا رجحان،

16. جسم کے ہر حصہ میں جلن، گرمی اور خارش کا ہونا. ہاتھ، پاؤں، آنکھیں، کان، چہرا، شکم، رانوں پر، پیشابی کی نالی، شرم گاہ، جلد، سر، اس کو میٹھی خارش ہوتی ہے. مگر یہ بات یاد رکھنا کہ یہ علامت وقت کے ساتھ پیدا ہوتی اور زیادہ ہوتی رہتی ہے. پہلے گرمی کی کثرت آتی ہے پھر جلن ہونے لگتی ہے پھر جاکر وہ خاوش کا مریض بنتا ہے. تمام علامات شروع میں ہی نہیں آجاتی.

17. چلتے وقت سانس پھولنا اور دمہ کا رجحان، مگر یہ آخر میں آنے والی علامات میں سے ہیں.

18. کمرہ کی گرم ہوا سے نفرت اور کھڑکیاں دروازے کھول دینا. مگر اس صفت میں آرسینک ایک قدم آگے ہے.

اختتام!

اس مضمون سے صرف سلفر مزاج انسانوں کا تعارف کروانا مقصود تھا. وہ کروا دیا ہے. ان شاء اللہ اگر آپ اس مضمون کو یاد کر لیں اور کم از کم 5 سلفر کا علاج کر لیں تو اس کو پہچاننے میں غلط نہیں کریں گے.

اللہ ہم سب کو دنیا اور آخرت میں اپنے نیک بندوں کے ساتھ رکھے. آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم.

In Urdu & English Language.
A CASE OF INSANITY. پاگل پن کا ایک کیس۔

1- ایک لڑکا عمر 22 سال کسی ڈاکٹر کے ریفرنس سے میرے پاس علاج کے لئیے لایا گیا۔

2- غیر متعلقہ باتیں کرے۔

3- اکثر اوقات رونا،ہنسنا،اور یہاں تک کہ اپنے سر کو دیوار کے ساتھ بھی مارتا تھا۔

4- اس شخص کو سر میں چوٹ لگی تھی اور چوٹ کچھ دن بعد اس کا دماغی توازن خراب ہو لگنے کے گیا اور ساتھ تشنجی جھٹکے بھی شروع ہو گئے۔

5- مریض ایک سرکاری ملازم تھا اور اپنی اس حالت کی وجہ سے آ فس نہی جا پا رہا تھا۔

6- دوا کی تجویز: 200 میں CICUTA + 6PLS
تجویز کی گئی اور دو دن کے بعد حالت بتانے کا کہا گیا۔ دو دن کے بعد وہ کافی بہتر تھا اور اہستہ اہستہ اس کی تمام حالت نارمل ہو گئی اور وہ اپنے آ فس جانے لگا

7- اس کیس میں وجہ کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے سر کی چوٹ سے تمام کیفیت شروع ہوئی تھی۔ سر کی چوٹ کے لئیے 5 نمایاں ادویات ہیں ۔ ان ARN,CIC,HYPER, NAT-M ,NAT-S . میں سے سائیکوٹا دوا علامات اور وجوہات کو مدنظر رکھ کر دی گئی اور اللہ پاک نے مریض کو شفا ء عطاء فرمائی۔

Dr.Ghulam Hussain
Abdullah Road Kamoke Pakistan.n

In Urdu & English Language.
A CASE OF INSANITY.

1- A 22 year old boy was brought to me for treatment with the reference of a doctor.

2- Irrelevant talking.

3- Often crying, laughing, and even hitting his head against the wall.

4- This person had a head injury and a few days after the injury, his mental balance deteriorated and he also started having convulsions.

5. The patient was a government employee and could not go to the office due to his condition.

6- Prescription of medicine: Prescribed in CICUTA 200 and asked to report the condition after two days. After two days he was much better and gradually his condition returned to normal and he started going to his office

7- In this case, the reason has a special significance. The whole situation started with a head injury. There are 5 main medicines for head injury. ARN, CIC, HYPER, NAT-M, NAT-S. Of this medicine was given keeping in view the symptoms and causes and Allah (swt) gave healing to the patient.

شدید ترین قبض کا علاج!

{{16} مزمن کیس نمبر

آج سے 6 ماہ قبل ایک 12 سالہ بچی کا کیس تھا.
اس کے والد نے کہا کہ میری بیٹی کو شدید قبض ہے.
دو دن کے بعد پاخانہ آتا ہے. کوئی دواء؟

میں نے اس کی زبان اور چہرے کی پکچر دیکھی. اس کے والدین سے کال پر علامات لیں. مگر کچھ خاص خاص علامت یہ تھی رہنماکن علامات نہ ملیں. ایک کہ اس کے دونوں نتھنے بند تھے. وہ منہ سے سانس لیتی تھی. دوسری یہ کہ بھوک پیاس ختم تھی. تیسری موٹاپلے کا رجحان. موٹاپہ کے رجحان کی وجہ سے اسے پہلے گریفائٹس دی مگر وہ ناکام ہوئی. اس لئے کہ گریفائٹس کو اس قدر شدید قبض نہیں ہوتی. اور اسے بھوک پیاس بھی زیادہ لگتی ہے.

پھر مین نے تمام قبض کی ادویہ کے بارے سوچا تو کسی بھی دواء سے علامات نہ ملیں.

اب میرے پاس صرف ایک ہی دواء بچی تھی. وہ ہائیڈراسٹس تھی.

پھر میں نے ہاٹیڈراسٹس کا 5 کتابوں سے مطالعہ کیا تو ایک کتاب میں اس کی ایک رہنماکن علامت ملی. بار بار نام میں انگلی ڈالنا.

میں نے اس سے والد سے پوچھا کہ بیٹی بار بار ناک میں انگلی ڈالتی ہے؟ یعنی عام لوگوں سے زیادہ؟ اس نے کہا ہاں.

)) میں نے اسے Hydrastis canadensis))
دی اور 15 دن کے بعد اس کے والد نے کہا کہ 200
اب بچی کی قبض ٹھیک ہے. چہرے پر خون نظر آرہا
ہے. پھر ون ام بھی دی تھی. اس طرح یہ کیس کامیاب
ہوا.

ہائیڈراسٹس کی رہنماکن علامات
1. شدید ترین قبض.
2. بار بار ناک میں انگلی ڈالنا.
3 بھوک پیاس کا کم ہوتے جانا.
4. موٹاپلے کا رجحان.
5. دونوں نتھنے بند ہونا.